نایاب درود وسلام کا مجموعہ

أنوار الحق

فی الصلاۃ علی سید الخلق

سیدنا ومولانا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مصنف

عارف کامل حضرت عبد المقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ

قاہرہ (مصر)

تعارف، ترجمہ اور اضافے

نذیر نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ

وما ارسلنک الا رحمۃ للعلمین

نایاب درود وسلام کا مجموعہ

أنوار الحق

فی الصلاۃ علی سیدِ الخلق

مصنف:

عارفِ کامل حضرت عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ

قاہرہ (مصر)

تعارف، ترجمہ اور اضافے

نذیر نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ

زاویہ پبلشرز

8-C دربار مارکیٹ - لاہور

voice: 042-37300642 - 042-37112954 - 042-37248657

Email:zaviapublishers@gmail.com

2015ء

باراول.......................1000

ہدیہ.......................[illegible]

ناشر.......................نجابت علی تارڑ

{لیگل ایڈوائزرز}

محمد کامران حسن بھٹہ ایڈوکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0300-8800339

{ملنے کے پتے}

زاویہ پبلشرز

شوروم

ظہور ہوٹل، دکان نمبر 2

داتا دربار مارکیٹ، لاہور

Email: zaviapublishers@gmail.com

042-37300642

صبحِ نور پبلی کیشنز، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور	0321-4771504
مکتبہ غوثیہ ہول سیل، پرانی سبزی منڈی، کراچی	021-34926110
مکتبہ برکات المدینہ، کراچی	021-34219324
مکتبہ رضویہ آرام باغ، کراچی	021-32216464
احمد بک کارپوریشن، کمیٹی چوک، راولپنڈی	051-5558320
اسلامک بک کارپوریشن، کمیٹی چوک، راولپنڈی	051-5536111
مکتبہ قاسمیہ برکاتیہ، حیدر آباد	022-2780547
مکتبہ متینویہ، پرانی سبزی منڈی روڈ، بھاول پور	0301-7728754
نورانی ورانٹی ھاؤس، بلاک نمبر 4، ڈیرہ غازی خان	0321-7387299
مکتبہ بابا فرید چوک چٹی قبر پاکپتن شریف	0301-7241723
مکتبہ غوثیہ عطاریہ اوکاڑہ	0321-7083119
مکتبہ اسلامیہ فیصل آباد	041-2631204
مکتبہ العطاریہ لنک روڈ صادق آباد	0333-7413467
مکتبہ باب الاسلام، فیضانِ مدینہ، حیدر آباد	0313-4812626
مکتبہ حسان اینڈ پرفیومرز، پرانی سبزی منڈی کراچی	0331-2476512
رضا بک شاپ، میلاد فوارہ چوک، گجرات	0300-6203667
مکتبہ فریدیہ، ھائی سٹریٹ ساھیوال	040-4226812

فہرستِ مَضامین

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۱	عرضِ ناشر	۵
۲	کتاب اور صاحبِ کتاب — مختصر تعارف	۷
۳	اِنتساب	۲۵
۴	رجاء	۲۶
۵	گزارِش — ترجمہ رجاء	۲۷
۶	سُورَةُ الْفَاتِحَةِ	۲۹
۷	صَلَوَاتُ نُوْرُ الْيَقِيْنِ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ﷺ	۳۰
	حزبِ اوّل بروز سوموار	
۸	صَلَوَاتُ الرَّحَمَاتِ الْمُتَوَالِيَاتِ	۴۹
	حزبِ دوم بروز منگل	
۹	صَلَوَاتُ الْاَنْوَارِ الْمُتَلَالِئَةِ	۷۱
	حزبِ سوم بروز بُدھ	
۱۰	صَلَوَاتُ النُّوْرِ الْاَوَّلِ	۹۱
	حزبِ چہارم بروز جُمعرات	
۱۱	صَلَوَاتُ الْكَوَاكِبِ النَّيِّرَاتِ	۱۱۱
	حزبِ پنجم بروز جُمعہ	

نمبر شمار	عنوانات		صفحہ نمبر
۱۲	صَلَوَاتُ مَشْرِقِ الْاَنْوَارِ		۱۳۳
	حزب ششم بروز ہفتہ		
۱۳	صَلَوَاتُ مُنَاجَاتِ الحَضْرَتِ الْمُحَمَّدِيَّةِ		۱۵۷
	حزب ہفتم بروز اتوار		
۱۴	صَلَوَاتُ النَّسَبِ الشَّرِيْفِ	روزانہ	۱۸۷
۱۵	مُنَاجَاتٌ وَدُعَآءٌ	روزانہ	۱۹۵

حصّہ دوم

عرضِ ناشر

سرورِ انبیاء، پناہ گاہِ دو جہاں، ملجاء بیکساں، حضور نبی رحمت ﷺ کی بارگاہِ اقدس و اطہر میں درود پاک پیش کرنا ذکرِ الٰہی کی ایک خوبصورت اور اعلیٰ ترین قسم ہے۔ یہ وہ محبوب عمل ہے جس کو نہ صرف انسان بلکہ اللہ تعالیٰ کے تمام نورانی فرشتے بھی سر انجام دینے کی سعادت حاصل کرتے ہیں اور خود پروردگارِ عالم بھی اپنے حبیب لبیب ﷺ پر درود و سلام بھیجتا ہے۔ اس سے بڑھ کر بندۂ مومن کی اور کیا خوش قسمتی ہو سکتی ہے کہ اس عمل میں اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں کے ساتھ عام مسلمان بھی شریک ہے۔

پیارے آقا ﷺ کی بارگاہِ ناز میں کثرت سے درودِ پاک پیش کرنا تمام مقبولانِ بارگاہِ الٰہی کا اہم وظیفہ رہا ہے اور سالکانِ راہِ حقیقت میں سے جس نے جتنے زیادہ اخلاص اور کثرت سے اس عمل کو اپنایا وہ اتنا ہی مقبول و محبوب ٹھہرا۔ اور پھر ان عشاق میں سے بعض نے اپنی محبتوں، عقیدتوں اور نیازمندیوں کے اظہار کے لیے اپنے اپنے انداز میں شریعت حقہ کے مطابق درود و سلام کے کلمات تالیف کیے۔ انہی عالی مرتبت ہستیوں میں سے ایک مقبول بارگاہِ الٰہی، عارفِ کامل اور عاشقِ صادق حضرت عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ ہیں جنہوں نے پیش نظر شہرۂ آفاق مجموعہ درود شریف بعنوان ''انوار الحق فی الصلوٰۃ علیٰ سید الخلق سیدنا و مولانا محمد ﷺ'' تحریر کرنے کی سعادت حاصل کی۔ یہ نایاب درود و سلام کا نہایت حسین اور دل موہ لینے والا مجموعہ ہے۔ جسے ذوق و شوق سے پڑھنے والوں کی ایک کثیر تعداد عالم اسلام میں ہے۔

اس سے قبل اس مجموعہ درود پاک کو شائع کرنے کی سعادت ''الرمضان فاؤنڈیشن ٹرسٹ جھنگ'' حاصل کر چکا ہے۔ الحمدللہ! اب یہ سعادت عظمیٰ زاویہ پبلشرز کو حاصل ہو رہی ہے۔ ہم اس نایاب مجموعہ درود و سلام کو دیدہ زیب انداز میں شائع کر رہے ہیں تاکہ ذوق و شوق سے سرشار غلامانِ مصطفیٰ ﷺ اس کو حرزِ جان بنا کر حظِ وافر اٹھا سکیں۔

اللہ تعالیٰ کا انتہائی فضل و احسان ہے کہ اس نے ہمیں اپنے دین متین کی خدمت کی توفیق ارزانی فرمائی ہے جس کی بدولت ہم نے مختصر عرصہ میں دین اسلام کی تعلیمات پر مشتمل بہت سی کتب شائع کی ہیں اور آئندہ بھی پرعزم ہیں کہ اس کارِ خیر کو جاری رکھیں گے اور امتِ مسلمہ کی رہنمائی کے لیے بہتر سے بہتر جواہر پاروں کا انتخاب کر کے منظرِ عام پر لاتے رہیں گے۔

آخر میں بارگاہِ بے کس پناہ میں التجاء ہے کہ یا اللہ العالمین اس مجموعہ درود کے صدقے ادارہ کو روز افزوں ترقی نصیب فرما اور ادارہ کے تمام کارکنان و رفقاءِ کار خصوصاً محمد اعجاز گوندل کو اپنے حفظ و امان اور ذمۂ کرم میں رکھ اور روزِ محشر ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک، دلوں کا چین اور روحوں کا سکون حضور نبی کریم ﷺ انتہائی کرم فرماتے ہوئے اپنی زبانِ اقدس و اطہر سے یہ خوشخبری سنائیں کہ آپ بھی میرے ان انعام یافتہ غلاموں (حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری، فرید العصر امام ابو عبداللہ محمد سلیمان جزولی، غوث اعظم سید عبدالقادر جیلانی، حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری اور حضرت عبدالمقصود سالم رحمہم اللہ) کی صف میں شامل ہو جاؤ۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا مِنْھُمْ بِجَاہِ نَبِیِّكَ الْمُکَرَّمْ ﷺ۔

"اے اللہ پاک اپنے حبیب مکرم ﷺ کے طفیل ہم (گناہ گاروں) کو بھی اپنے ان (انعام یافتہ) بندوں کی صف میں شامل فرما۔"

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۱۲۷﴾ وَتُبْ عَلَیْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۲۸﴾

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! قبول فرما ہم سے (یہ عمل) بیشک تو ہی سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے اور توجہ فرما ہم پر (اپنی رحمت سے) بے شک تو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

خاکِ راہِ صاحبدلاں
نجابت علی تارڑ

کتاب اور صاحبِ کتاب

مختصر تعارف

تارِیخ گواہ ہے کہ سرزمینِ مصر نے کئی تہذیبوں کو جنم دِیا ہے۔ اِس کے سینے میں قوموں کی زِندگی کے عُروج وزَوال کی سینکڑوں پوشِیدہ کہانیاں مدفُون ہیں۔ چشمِ فلک نے اِن تہذِیبوں کو اُبھرتے اَور ڈُوبتے دیکھا ہے۔ باطِل قُوتوں کے بَل بوتے پر اُبھرنے والی تہذِیبیں دَم توڑ کر قصّۂ پارینہ بن چُکی ہیں۔ اِہرام مصر آج بھی اَقوامِ عالَم کو درسِ عبرت دُہرانے کا سبق دیتے ہیں اَور پُکار پُکار کر کہتے ہیں کہ ہمیں دیکھو اَور سوچو کہ اِنسانی اَفکار کا صحیح مَصرَف کیا ہے؟ فَراعنۂ مصر جو حاکِمیّت کے جھُوٹے دعوے دار تھے اپنے پیچھے ظُلم کی وُہ داستانیں چھوڑ گئے ہیں کہ جن پر نَوعِ اِنسانی آج بھی شرمندہ ہے۔

اِس کے بَرعکس اَنبیاءِ کرام کے یہاں تشریف لانے پر سَرزمینِ مصر آج بھی نازاں وفرحاں ہے۔ اُنھوں نے یہاں اَللہ کا پیغام پُہنچایا اَور نَوعِ انسانی کو درسِ مَحبّت دِیا۔ قُرآن مجید فُرقانِ حمید کی بُہت سی آیاتِ مُبارکہ نے اُن کی حیاتِ طَیّبہ کے اَقوال وَافعال کا ہالہ کِیا ہُوا ہے۔ مُختلِف اَدوار میں مُفسّرِینؒ مُحدّثینؒ اَور اَولیائے کامِلین نے یہاں اپنی زِندگیاں اِس ڈھب سے گُزاریں کہ اُن کی یادوں کے چراغِ طُور آج بھی دِلوں کی دُنیا پر تجلّی ریز ہیں۔ تزکیۂ نفس اَور مُجاہدۂ باطِن کے اِن غازیوں نے اپنے اندر کے جہان کو فتح کر کے باہر کی دُنیا کو بھی مُسخّر کر لِیا تھا۔ یہ لوگ دُنیا سے بے نیاز رہے اَور دُنیا اِن

کی نیازمند رہی۔

موجودہ صدی کے عارفِ کامل اور عاشقِ صادق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عبدالمقصود محمد سالم رحمتُ اللہ علیہ جنہوں نے شہرۂ آفاق مجموعۂ دُرُود شریف بعنوان اَنوارُالحق فی الصّلوٰۃِ علیٰ سیّدِ الخلق سیّدنا وَمولانا مُحَمَّد صلی اللہ علیہ وسلم تحریر فرما کر دین و دُنیا کے لعل و یاقوت اور جواہرات اپنی جھولی میں سمیٹ لیئے ہیں، کا تعلّق بھی دریائے نیل کی اِسی وادی سے ہے۔ وُہ اِس دُنیا میں بھی مَعرُوف و مجبُوب ہیں اور اگلے جہاں کی جاوِداں مَسرّتیں بھی اُن کا مُقدّر ہیں۔

صَحابہ کرام، تابعین، تبع تابعین، آئمہ مجتہدین، مُفسّرین، مُحدّثین، اَولیائے کاملین، اَغواث، اَبدال، اَوتاد، نُجَبار، نُقَبار رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے مُختلف دُرُود وسَلام کے جو صیغے مُستنَد کتابوں میں دَرج ہیں۔ وُہ سَب شریعت حقّہ، قُرآنِ مجید، احادیثِ مُبارکہ کے عین مُطابق اور اِرشادِ اِلٰہی کی تعمیل کے لیئے کافی ہیں۔

اِن بُزرگانِ دین سے مَنسُوب دُرُود و سلام یا تو حُضُور نبی کریم ﷺ نے خواب یا بیداری میں زِیارت کے وقت اِرشاد فرمائے ہیں یا اُن صاحب کمال بُزرگوں نے جذبۂ عشق و سَرافگندگی، وَلولۂ وارفتگی و سَرشاری، اِستغراق خُوبی و محبُوبی اور ذَوق وشوقِ قلبی سے دُرُود وسلام کے کلمات تالیف کیئے اَور نبی مُکرّم ﷺ کی بارگاہِ خیرَالاَنام میں بوقتِ زِیارت پیش کیئے تو حُضُور رَحمت اللعالمین، شفیعُ المُذنبین ﷺ نے اَزراہِ عنایت و کرم بکمال مُسرّت و مہربانی پسند فرما لیئے۔

مِثال کے طَور پر حَضرت علی کرّم اللہ وجہہ حضرت فاطمۃ الزّہرا رضی اللہ

تعالیٰ عَنہا، حضرت اِمام زینُ العابدین رضی اللہ تعالیٰ عَنہٗ، حضرت عبّاس رضی اللہ عَنہٗ، کے دُرُود شریف الگ الگ ہیں۔ حضرت حَسن بصری رحمۃُ اللہ علیہ، حضرت اِمام شافعی رحمۃُ اللہ عَلَیہ، حضرت غَوثُ الاعظم سیّد عبدُالقادِر جیلانی رحمۃُ اللہ عَلَیہ، شیخ شہابُ الدّین سُہروردی رحمۃُ اللہ عَلَیہ حضرت سَیّد احمد رِفاعی رحمۃُ اللہ عَلَیہ، حضرت شیخ اکبر مُحی الدّین عربی رحمۃُ اللہ عَلَیہ، تاجُ العارِفین شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃُ اللہ عَلَیہ، حضرت اِمام غزالی رحمۃُ اللہ عَلَیہ، حضرت سیّد احمد بَدوی رحمۃُ اللہ عَلَیہ، حضرت اِمام رازی رحمۃُ اللہ عَلَیہ، حضرت سَیّد مُرتضیٰ حُسین زُبیدی رحمۃُ اللہ عَلَیہ، حضرت عارِف تیجانی رحمۃُ اللہ عَلَیہ، حضرت سَیّد میر غنی رحمۃُ اللہ عَلَیہ، حضرت اِمام مُحی الدّین نَوَوی رحمۃُ اللہ عَلَیہ، حضرت سَیّد عبدُالغنی نابلسی رحمۃُ اللہ عَلَیہ، حضرت سَیّد احمد بن ادریس رحمۃُ اللہ عَلَیہ، حضرت سَیّد ابراہیم دَسُوقی رحمۃُ اللہ عَلَیہ، حضرت سیّد نُورُالدّین الشوقی رحمۃُ اللہ عَلَیہ اور دُوسرے بے شُمار اَولیائے کِرام کے دُرُود وسَلام باَلفاظِ جُدا گانہ مُستَنَد کِتابوں میں پائے جاتے ہیں۔

بعض اَصحاب اِس غلط فہمی کا شِکار رہتے ہیں کہ صِرف وُہی دُرُود شریف پڑھنے چاہئیں جو اَحادِیث کی کُتب میں پائے جاتے ہیں۔ اُن کی اِس غلط فہمی کو دُور کرنے کے لئے مولانا مُحمّد منظور نُعمانی صاحب کا حوالہ دینا بے جا نہ ہوگا۔ وُہ مُعارِفُ الحدیث میں یُوں رقم طراز ہیں:

"حضرت عبدُاللہ بن مسعُود اور حضرت علی مُرتضیٰ رضی اللہ عَنہما سے دُرُود وسلام کے جو کلمات یہاں نقل کئے گئے اُن سے معلُوم ہوگیا کہ اُمّت کے لیئے یہ پابندی نہیں ہے کہ وُہ رسُول اللہ ﷺ پر صِرف آپ ﷺ کے تلقِین فرمائے ہُوئے کلمات ہی کے ذریعے دُرُود وسلام بھیجے بلکہ اَربابِ

ذوق و محبّت کے لیئے دروازہ کھلا ہوا ہے وُہ حُدُودِ شریعت کے پابند رہتے ہوئے اپنے ذوق وشوق کے تقاضے کے مُطابق دُوسرے کلمات کے ذریعہ بھی آپ ﷺ پر صلوٰۃ و سلام بھیج سکتے ہیں۔ چُنانچہ بہت سے اکابرِ ملت، تابعین اور بعد کے عُلماء عارفین سے اور بھی کلمات منقول ہیں لیکن وُہ سلسلہ مُعارفُ الحدیث کے دائرہ سے باہر ہیں اِس لئے اُن کو یہاں درج کرنا مُناسب نہیں سمجھا گیا۔ اگر اَللہ تعالےٰ نے توفیق دی تو اُن میں سے بھی چند مُنتخب کلمات ایک مُستقل مضمون میں جمع کرنے اور اُن پر کُچھ لکھنے کا اِرادہ ہے۔"

حضرت عبدالمقصود محمّد سالم رحمت اللہ علیہ جہانِ عشق کے باسی تھے۔ اُن کا دِل حُضُور اقدس ﷺ کی محبّت مُشک بار سے معمُور تھا۔ اُنہوں نے اپنی عملی زندگی کا آغاز محکمہ پولیس میں سپاہی کی حیثیت سے کیا۔ بُہت سی زندگی خوابِ غفلت کی نذر ہو گئی۔ راتوں کو پہرے کی ڈیوٹی Duty پر مُتعیّن تھے۔ گیارہ بجے شام سے سات بجے صُبح تک پہرے کی ڈیوٹی پر رہتے۔ جب گہری اندھیری رات عالمِ وُجُود کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی اور چارسُو سنّاٹا چھا جاتا تو ایسی تنہائی اُنہیں ڈستی اور وُہ افکارِ پریشاں کی دُنیا میں کھو جاتے۔

۱۹۱۸ء کے موسمِ سرما کی ایک سخت طُوفانی رات تھی۔ بارش والی یخ بستہ ہَوا نے ماحول کو مزید مُہیب اور اُداس بنا رکھا تھا۔ بے چین سوچ کی شدید لہریں اُٹھتیں، ذِہن کے ساحل سے ٹکراتیں اور بکھر کر ناکام لَوٹ جاتیں۔ ماضی کے مُتعلق سوچا تو کُچھ ہاتھ نہ آیا عُمرِ رفتہ یُونہی رائیگاں چلی گئی۔ حال دُنیاوی اَفکار سے پراگندہ تھا مُستقبل کا کوئی سُہانا خواب ذِہن میں

نہ تھا بلکہ اُس کے تصوُّر ہی سے ذِہن کانپ جاتا تھا۔ ہرطرف خوف ہی خوف جھانکتا نظر آیا۔ قلب وذِہن اِنہی اَفکار میں غلطاں وپیچاں تھے کہ سوچ کا شفاف دھارا ایک نئے عُنوان سے سامنے آیا۔ بخت نے کروٹ لی۔ خُوش بختی مُسکرا کر جاگ اُٹھی۔ پَردۂ غیب سے آواز آئی ”اَے حیران انسان قُرآن پاک کی طرف آ“ اَیُّھَا الْاِنْسَانُ الْحَیْرَانُ — ھَیَّا اِلَی الْقُرْاٰنِ دِل نے اِس آواز کو قبول کیا۔ اُنہیں جَلوۂ نُور محسُوس ہُوا۔ قلبِ حزیں روشن ہوگیا۔ اُنہوں نے قُرآن پاک کو اپنی تنہائی کا مُونس اَور وَحشت کا ساتھی بنا لیا قُرآنِ کریم کی تِلاوت سے دِل کے دریچے کُھلنے شرُوع ہوگئے۔ تِلاوت قُرانِ کریم نے اُنہیں راحت واطمینان بخشا۔ اَب حُضُور اقدس ﷺ کی مَحبّتوں کے گُلاب دِل میں کِھلنے شرُوع ہوگئے۔ دُرُود شریف پڑھنے کا ذوقِ لطیف اَور شوقِ عجیب دِل میں مچلنے لگا۔ صُبح وشام ایک ایک ہزار مرتبہ دُرُود شریف پڑھنا مَعمُول بن گیا۔ دُرُود شریف کی عِشق پیچاں نے دِل میں مزید جڑ پکڑلی تو پانچ ہزار مرتبہ دُرُود شریف پڑھنا روزانہ کا مَعمُول ٹھہرا۔ اَللہ تعالےٰ کا فضل وکرم شامِل حال تھا۔ اَنوکھے اَور عجیب اُسلُوب اَور دِل کش ودِل پذیر غِنائی اَلفاظ کے سانچے میں ڈَھلے دُرُود شریف خُود بخُود بساطِ ذہن پر وارِد ہونے لگے جو وُہ اپنے اَحباب کو پیش کرتے۔ اَحبابِ خُوش خصال جو یقیناً سَرشارِ مَحبّتِ مُصطفٰے ﷺ تھے اُنہیں جمع کرنے کے عِلاوہ زبانی بھی یاد کرلیتے۔ اَب خوابوں کی دُنیا میں بہار آنے لگی نتیجتاً حضرت عبدالمقصود مُحمّد سالم رحمت اللہ علیہ کو حُضُور اَقدس ﷺ کی خواب میں اکثر زِیارت ہونے لگی۔ یہاں تک کہ ایک ایک رات میں ایک بار سے زیادہ مرتبہ حُضُور اقدس ﷺ کی زِیارتِ پاک سے مُشرّف ہوتے۔ قارِئین کرام کو ”قصتہ الصلوات“ میں مُخاطِب کرتے

ہُوئے وُہ یُوں فرماتے ہیں۔

"میرے نزدیک اِن میں سے بعض زیارتوں کو تکبّر اَور فخر کے لئے نہیں بلکہ نصیحت و عبرت کے لئے بیان کرنے میں کوئی ڈر نہیں۔ میری تصدیق کر اَور مجھے تصدیق ہی کی اُمید ہے کہ مَیں وُہی صُورت بیان کر سکتا ہُوں جو میری رُوح کے خیال میں محفُوظ اَور میرے دِل کے آئینے میں مُنقّش ہے اَور مقامِ نبوی ﷺ کی مِثل بننے سے شیطان کے عاجز ہونے کے بارے میں کوئی جھگڑا نہیں ہو سکتا۔ حُضُور اقدس ﷺ نے خُود فرمایا "جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو اُس نے برحق مُجھی کو دیکھا کیونکہ شیطان میری مِثل نہیں ہو سکتا"۔
فَقَدْ قَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ مَنْ رَاٰنِیْ فِی الْمَنَامِ فَقَدْ رَاٰنِیْ حَقًّا، فَاِنَّ الشَّیْطَانَ لَا یَتَمَثَّلُ بِیْ۔

کیسی خُوش نصیبی ہے کہ بعض اَوقات وُہ بیمار ہو جاتے تو حُضُور اقدس ﷺ از راہِ لُطف اپنا دستِ شِفا تکلیف کی جگہ پر رکھ دیتے اَور اَللہ تعالےٰ کے حُکم سے اُنہیں فوراً شِفا ہو جاتی۔ اَللہ تعالےٰ نے اُن پر یہ عِنایت بھی کی کہ اُنھوں نے حُسنِ خاتمہ کی نِیّت سے حُضُور اقدس ﷺ کے ساتھ مِل کر سُورۂ فاتحہ شریف پڑھی وَمِنْ فَضْلِ اللّٰہِ عَلَیَّ اَنِّیْ قَرَاْتُ الْفَاتِحَۃَ مَعَہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ بِنِیَّۃِ حُسْنِ الْخَاتِمَۃِ۔

اَیسا کیوں نہ ہوتا اب موسم بہار اپنے شباب پر تھا، ہر شاخ گُل بداماں تھی ہر گُل عِطر بیز و نظر افروز تھا۔ چُنانچہ اُن کی تحریروں میں اَیسے واضح اِشارے مِلتے ہَیں کہ اُنہیں حُضُور اقدس ﷺ کی عالمِ خواب کے عِلاوہ بحالتِ بیداری زِیارت باسَعادت نصیب ہوتی تھی۔ کون ہے جو اَیسی ہمایُوں بختی اَور خُوش نصیبی پر بار بار بلکہ ہزار بار رشک نہیں کرے گا۔ ایک دفعہ ایک

صاحب نے آپ سے سوال کیا کہ آپ جن خوابوں کا ذکر کرتے ہیں یہ تو وُہ اَسرار کی باتیں ہیں جن کا ذِکر صحیح نہیں تو اُنھوں نے صاحبِ سوال کے کان میں فرمایا۔

"نُورِ مُحمّدی ﷺ کی ذات کے حق کی قسم، مَیں نے جو کچھ ذِکر کیا یہ اَسرار نہیں جب کہ مَیں نے تجھ سے کہہ دِیا کہ میرا مقصد مُسلمان کو اُس کے رب کی اِطاعت اَور اُس کے نبی ﷺ کی محبّت کی طرف راغِب کرنا ہے۔ بیشک مُجھے عِلم ہے کسی شخص کا ایمان کامل نہیں ہوتا جب تک کہ وُہ اپنے بھائی کے لئے وُہی پسند نہ کرے جو اپنے لِئے پسند کرتا ہے۔ لوگوں میں اَیسے مردِ میدان بھی ہیں کہ جن کے دِلوں کے آسمان صاف اَور نفسوں کی زمین روشن ہوتی ہے اَور وُہ اَرواح کی بیداری میں اپنے نبی ﷺ کو عالمِ بیداری میں اِس طرح دیکھتے ہیں نہ کہ عالمِ خواب میں کہ جب وُہ آپ ﷺ سے اپنے حالات کی دُرستی کے مُتعلِّق سوال کرتے ہیں تو حُضُور اَقدس ﷺ اُنہیں اُن اُمُور کی طرف ہدایت فرماتے ہیں جن میں اُن کی دُنیوی اَور اُخروی سعادت ہو۔"

فرماتے ہیں کہ جب ایک رات اَللہ تعالےٰ نے اُنہیں اپنے حُضُور کھڑے ہونے کی عزّت بخشی تو وُہ اللہ تعالےٰ کے جلال اَور انوار و تجلّیات میں کھو گئے پھر خواب میں دیکھا کہ وُہ اللہ تعالےٰ کے حُضُور عرض کرتے ہیں "اَے میرے رب کیا تو مُجھ پر رَاضی ہے یَارَبِّ هَلْ اَنْتَ رَاضٍ عَنِّیْ؟ اُنھوں نے عظیم قُدسی کلمہ سُنا "وُہ میری دِی ہُوئی مُصیبت پر تیرا رَاضی ہونا، یہ میری عین رَضا ہے فَسَمِعْتُ هٰذَا الْكَلِمَةَ الْعُلْوِيَّةَ الْقُدْسِيَّةَ: رِضَاكَ عَنْ بَلَائِیْ هُوَ عَيْنُ رِضَائِیْ۔

ایک دفعہ اُنھوں نے حُضُور اقدس ﷺ کی خِدمتِ اَقدس میں عرض

کی کیا آپ میرے شفیع ہیں؟ فرمایا میں تیری شفاعت کرنے والا ہوں اَور تیرا ضامن ہوں" وَفِي مَرَّةٍ سَأَلْتُهُ: اَنْتَ شَفِيعِي؟ قَالَ: اَنَا شَفِيعُكَ وَضَمِينُكَ۔

ایک دفعہ اُنہوں نے دیکھا کہ حُضُوراقدس ﷺ دُوسرے اَنبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والتسلیمات کے درمیان جلوہ افروز ہیں وُہ اُن کے درمیان بیٹھے حُضُوراقدس ﷺ کو پُوری طرح پہچان نہ سکے تو عرض کی کہ آپ میں میری شفاعت فرمانے والے کہاں ہیں؟ حُضُوراقدس ﷺ نے فرمایا یُوں کہہ کہ میرے ضامن کہاں ہیں اَيْنَ شَفِيعِي فِيكُمْ؟ فَقَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ: اَيْنَ ضَمِينِي؟

اُنہوں نے حُضُوراقدس ﷺ کی زیارتوں کے کئی خواب اِس وجہ سے قلمبند نہیں کیئے کہ کہیں اُن کے بیان کرنے کے مقصد کے خِلاف کوئی نتیجہ اَخذ نہ کر لیا جائے۔ اُن کا مقصد اللہ تعالےٰ کے اِنعام واِکرام اَور نوازشات کو بیان کرنا رہا ہے تاکہ "اے پڑھنے والے تُجھے محبّت رسول اللہ ﷺ کی طرف لے جاؤں جو تُجھے اَللہ تعالےٰ کی مُحبّت تک پُہنچا دے" کیونکہ اَللہ تعالےٰ کا اِرشاد مُبارک ہے "تُم فرماؤ کہ اگر تُم اللہ تعالےٰ سے مُحبّت کرتے ہو تو میری اِتباع کرو تُمہیں اللہ تعالےٰ محبُوب بنا لے گا"۔ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللهُ۔

۱۹۳۰ء کے لگ بھگ اُنہوں نے حافظہ میں مَوجُود اَور بکھرے ہُوئے اَوراق سے دُرُود شریف جمع کرنے شُروع کر دیئے اِسی دوران اُنہوں نے حُضُوراقدس ﷺ کی زِیارت کی۔ دیکھا کہ آپ ﷺ ایک کھُلی جگہ جلوہ اَفروز ہیں اَور اپنے دائیں بائیں جمع لوگوں میں کُچھ تقسیم فرما رہے ہیں۔ آپ ﷺ

نے اُن کی طرف یُوں دیکھا کہ گویا جو کچھ اُن کے جی میں تھا حُضُوراقدس ﷺ نے جان لیا کہ یہ بھی کچھ چاہتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا مَیں نے تجھے ایک ورق عطا کیا جس میں سب کچھ ہے فَقَالَ لِیْ قَدْ اَعْطَیْتُكَ وَرَقَۃً فِیْهَا كُلُّ شَیْءٍ۔ حضرت عبدالمقصود مُحمّد سالم کو مُراد مل گئی کہ یہ اِشارہ اُن جمع شدہ دُرُودوں کی طرف ہے۔

اُنہوں نے ۱۹۴۸ء میں ایک طویل خواب میں حُضُوراقدس ﷺ کی زِیارت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا تُو کیا چاہتا ہے؟ اِنہوں نے عرض کی کہ آپ ﷺ اِن دُرُود شریفوں پر نظر فرمالیں۔ آپ ﷺ نے یہ عرض قبول کرتے ہُوئے فرمایا کہ "مَیں نے اِنہیں دیکھ لیا" فَقُلْتُ اِنْ تَنْظُرْ اِلٰی هٰذِهِ الصَّلَوَاتِ فَاَجَابَ بِالْقُبُوْلِ، وَقَالَ: قَدْ نَظَرْتُ اِلَیْهَا

حضرت عبدُالمقصود مُحمّد سالم رحمت اللہ علیہ نے "اَنوارالحق" کو تحریر کرنے کے بعد مَوجُودہ ترتیب دے دی چند مہینوں کے بعد پھر حُضُوراقدس ﷺ کی زِیارت نصیب ہونے پر آپ نے اِن دُرُود شریفوں کی طباعت کا اِذن مانگا۔ حُضُوراقدس ﷺ نے فرمایا "اِنہیں چھاپ دے" وَقَدْ طَلَبْتُ الْاِذْنَ بِطَبْعِهَا، فَقَالَ عَلَیْهِ صَلَوَاتُ اللهِ وَسَلَامُهٗ: اِطْبَعْهَا۔

اِن کی طباعت کی کہانی بھی نہایت دِلچسپ ہے۔ اِس کی طباعت کا اِذن طلب کرنے والے خواب کے بعد ایک اَجنبی شخص اُن کے پاس تشریف لائے۔ گُفتگو کے بعد اُس اَجنبی نے "اَنوارالحق" کی اِشاعت کا اِہتمام کیا۔ حضرت عبدالمقصود مُحمّد سالم رحمت اللہ نے اُس اَجنبی کا نام اَور کوائِف جاننے کی بہتیری کوشش کی لیکن اُس اَجنبی نے صاف اِنکار کرتے ہوئے کہا کہ مَیں نہیں چاہتا کہ مُجھے میرے رب کے سوا کوئی پہچانے۔

جب دُوسری طباعت کی باری آئی تو ایک اَور اَجنبی شخص آیا اُس نے ایک چادر اَور بغیر گریبان کے ایک کپڑا زیب تن کیا ہُوا تھا۔ اَور اُس کی بظاہر حالت ایسی تھی جو بجائے خُود شفقت کی طالب تھی۔ نہایت نادِر اَور عُمدہ گفتگو کے بعد اُسے دُوسری بار طباعت کے تمام اِخراجات برداشت کیئے۔ اِس اَجنبی نے بھی اپنا نام اَور کوائِف ظاہِر نہ کیئے۔

اِسے ذوق وشوق سے پڑھنے والے عالَمِ اِسلام میں لاکھوں کی تعداد میں پائے جاتے ہیں اَور اِس کی مقبولیت دِن بدن بڑھتی جارہی ہے۔ اَیسا کیوں نہ ہو جب حُضُور اقدس ﷺ کی نِگاہِ لُطف وکرم نے اِسے اپنی بارگاہ میں منظور فرمالیا ہے تو پھر اِس کی مُسلسَل طباعت واشاعت اَور روز اَفزُوں مقبولیت کو قیامت تک کون روک سکتا ہے، صاحِب کِتاب فرماتے ہَیں کہ جب بھی اُنہوں نے دُرُود شریف کے وسیلہ سے اَللّٰہ تعالےٰ کے حُضُور دُعا کی تو اِمداد پُختہ پہنچی، مُشکل فوراً دُور ہُوئی، مُراد بَر آئی اَور توفیقِ کثرت نصیب ہُوئی۔

انوار الحق دُرُود شریفوں کا نہایت حَسِین، دِل کش اَور مسحُور کُن اَلفاظ اَور تراکیب پر مَبنی مجموعۂ بے مِثال ہے۔ ایک دِل باختہ دِلدادۂ محبّت ہے جو زَمزَمہ پَیرا ہے۔ دلائلُ الخیرات کی طرز پر سات ابواب پر مُشتمِل ہے تاکہ قاری ایک باب روزانہ ختم کرکے سات دِن میں اِس کی تِلاوت مُکمّل کرے۔ پاکیزہ جذبات کو مہکتی زبان میں اَدب وتقدیس کے دِل نواز قرینے سے پیش کیا گیا ہے۔ نفیس اندازِ بیان ہے جو حُضُور اقدس ﷺ کے ہر اُمّتی کے احساسات وجذبات کی مُکمّل عکّاسی کرتا ہے۔ اَلفاظ ومَعانی میں جذبے کی گہرائی وگیرائی ہے۔ اِسے تِلاوت کرتے ہُوئے یہ احساس طاری ہوجاتا ہے کہ قلب وذہن اُس ہادیٔ دوعالَم ﷺ کی غُلامی پر نازاں اَور اُس دَر کا گدائی

ہے اَور آنکھ اُس پیکرِ حُسن وزیبائی کے دِیدار کی تمنّائی ہے۔ یہاں فراق کا کرَب بھی ہے اَور کیف کی حُضُوری بھی۔ حسرتِ نظارہ کی کسک بھی ہے اَور آرزوئے دید کی اُمّید بھی۔ برَجستہ الفاظ وزبان کا سَفِینہ جذبات واحساسات کی لہروں پر رَواں ہے اَور لبوں پر تمنّائے دُروں حافِظ شیرازی کی زباں میں یُوں فریادِ کُناں ہے۔

کشتی شکستگانیم اَے بادِ شرط برَخیز
باشَد کہ باز بینیم آں یارِ آشنا را

لیکن صاحب کتاب نے حزم واِحتِیاط کا دامن کہیں نہیں چھوڑا وارفتگی وشیفتگی میں بھی اَدب واِحترام کو مُقدّم رکھا ہے۔ لطافت وغِنایت اپنی جگہ پر مگر اُسلوبِ بیان، الفاظ کے چُناؤ اَور جذب وعقیدت میں حُسنِ توازن اَور جمالِ تناسب کا ایسا رَچاؤ ہے کہ آپ محسُوس کریں گے کہ یہ مجموعہ دُرُود وسلام ایک مُعطّر گُلِستاں ہے جِس کی خُوشبُوئے عجیب آپ کو ہر وقت اپنی طرف کھینچتی رہے گی بَقول علامہ اقبالؒ

بہ ضبطِ جوشِ جنُوں کوش در مَقامِ نیاز
بہوش باش ومرو باقبائے چاک آنجا

ترجمہ۔ اپنے جوشِ جنُوں پر ضبط رکھ یہ مَقام نیاز ہے
ہوش میں رہ، یہاں قبا چاک نہ کر

قارئین نے مُشاہدہ کِیا ہوگا کہ کوہستانی علاقوں میں ایک ندی دُوسری ندی میں کیسے مِلتی ہے۔ دُور تک ایک ندی بہتی جاتی ہے۔ مچلتے آبِ رواں کو پھیلنے کے لئے تھوڑی سی جگہ مِلتی ہے تو وُہی ایک ندی دو ندیوں میں بَٹ جاتی ہے۔ کوہستانی پہنائی کہیں کم ہُوئی تو دونوں ندیاں پھر ایک ہی سنگم پر

مِل گئیں۔ کوہستانی ندیوں کے وَصل و فِراق کے اَیسے حسین منظر دِلِ عاشق کو خُوب لُبھاتے ہَیں اَور خُوب رُلاتے ہَیں۔ یہی کیفیت "انوار الحق" کی ہے۔
قُرآن پاک کی آیاتِ مُبارکہ میں دُرُود شریف شامِل ہو جاتے ہَیں اَور کہیں دُرُود شریفوں میں قرآن پاک کی آیاتِ مُبارکہ مِل جاتی ہَیں۔ کوہستانی ندیوں کی طرح یہ حَسین وَصل و فِراق اِن عُلوی نغمات کو قاری کے دِل کی گہرائیوں میں اُتار دیتا ہے۔

حَضرت مُحمّد مُحمّد جابِر یکے اَز عُلمائے جامعہ اَزہر اِس بارے میں یُوں رقم طراز ہَیں۔

"انوار الحق مَحبّت سے لبریز دِل کا فَیضِ نبوی ﷺ اَور رُوحِ عاشق سے شُعاعِ مُحمّدی ﷺ ہَے"۔

"مَیں گواہی دیتا ہُوں کہ یہ مجموعہ بارگاہِ نَبوُّت کی طرف سے تر و تازہ اِلہام اَور سخاوت و کرم کی مَوجوں کا صاف شفاف چشمہ ہے"۔

"قاری اِن دُرُودوں میں اِلہام کی ایک مہک محسوس کرتا ہے جو ہر زمانہ میں اَولیاء اللہ کی کرامت رہی ہے کیونکہ زمانۂ نَبوُّت گُزر جانے کے بعد وحی ختم ہو گئی اَور اَولیاء و عاملین کا اِلہام باقی ہے۔ اَور مَیں اپنے بھائی کو اِس عطیۂ خُداوندی اَور دُرِّ نبوی پر مُبارک باد دیتا ہُوں اَور اُمّید کرتا ہُوں کہ اِس سے ہر سیراب اَور ہر پیاسا فیض یاب ہوگا"

تحقیق حُضُور اَقدس ﷺ نے اِس کی طباعت کی اجازت ایک خواب میں عطا فرمائی جو کہ دِن کے اُجالے کی طرح اُن کے لئے ایک نَوید جانفزا تھی۔ بے شک حُضُور اقدس ﷺ نے اِس مجموعہ میں ایک دُوسرے خواب میں یہ فرما کر برکت ڈال دی کہ مَیں نے اِس میں نظر کی ہے۔ تو یہ آپ ﷺ کی

طرف سے "انوارالحق" کے لئے تاجِ بندگی ہے اور آپ ﷺ کی طرف سے نوید ہے کہ یہ انوارِ خداوندی کا نتیجہ ہے اور اسرارِ خداوندی کا ثمرہ ہے۔ اللہ تعالٰے اِس کی تلاوت سے کائنات کو معطّر فرمائے اور زمانے اِس کی خوشبوؤں سے مہک اُٹھیں۔ بے شک میرا رب ندا کو سُننے والا اور دُعا کو قبول کرنے والا ہے۔"

حضرت محمّد ذکی ابراہیم رائد العشیرہ المحمّدیہ وصاحب مجلہ المسلم اِس مجموعہ دُرُود شریف کے بارے میں تحریر فرماتے ہیں۔

"جو شخص بھی ہمارے اِس دَور میں دیارِ اسلام میں اَللہ تعالٰے کے دَرواز پر حاضِر ہے اَور اُس کے رسول ﷺ سے محبّت رکھتا ہے وُہ "انوارالحق" کو جانتا ہے۔ یہ عُلوی نغمات ہیں جن کی وجہ سے مددِ الٰہی نے سَرایت فرمائی یہاں تک کہ وُہ ہمارے بھائی سیّد عبد المقصود محمّد سالم کی قلم سے دُعا، ثناء اَور ملائکہ کی آوازوں میں بار بار تکرار سے پیدا ہونے والے نُورِ دائمی کی شکل میں جاری ہو گئے جنہیں اُنھوں نے مجمع الکمالات سیّدنا رسول اللہ ﷺ کے حُضُور پیش کیا۔"

اُس میں کوئی شک نہیں کہ اِمام جزولی رحمت اللہ علیہ صاحبِ دلائلُ الخیرات کے مقام کا وارِث ہونے کے بعد سیّدِ مذکور نے اِس رِسالہ میں فَیضِ اعلٰے اَور غیبِ بالا تک رَسائی حاصِل کی اَور پاکیزہ و بابرکت قُدسی عرشی مَعانی کی شکل میں دُرُودوں سے آیات اَور آیات سے دُرُود ترتیب دے کر اُس بارگاہ میں نذر کئے جو رُوئے زمین پر بسنے والوں اَور زیرِ اَفلاک رہنے والوں میں سب سے افضل و اعلٰے ہیں۔"

حضرت عبد المقصود محمّد سالم رحمت اللہ علیہ نے جماعت تلاوت القرآن الحکیم کی ۱۹۴۴ء میں بُنیاد رکھی۔ اُنھوں نے سُورۃ فاتحہ، سُورہ یٰسین، سُورۃ

الرّحمٰن، سُورۂ واقعہ، سُورۂ مُلک، سُورۂ جن، سُورۂ ق، سورۂ سجدہ، سُورۂ دُخان، سُورۂ لُقمان، سُورۂ فتح، سُورۂ نُور، سُورۂ یُوسف، سُورۂ مریم، سُورۂ کہف، سُورۂ نمل، سُورۂ یُونس، سُورۂ الاسرا کی تفاسیر تحریر کیں اَور طباعت کے بعد عوام میں تقسیم کرنا اُن کا محبُوب مشغلہ تھا۔

اُنھوں نے ساری زندگی مجالسِ قُرآن مجید، ذکرِ الٰہی اَور یادِ محبُوب خُدا میں گزُاری۔ دُرُود شریف پڑھنا اُنہیں مرغُوب و محبُوب تھا۔ یتیموں، مسکینوں اَور فقیروں کی خدمت کرنا اُن کا شعارِ زِندگی تھا۔

جہانِ فانی سے رُخصت ہونے سے پہلے اُنھوں نے دیکھا کہ حُضُورِ اقدس ﷺ تشریف لائے ہَیں اُنہیں سینے سے لگایا ہے اَور بوسہ دے رہے ہَیں اَور عنقریب مُلاقات کی بَشارت سُنا رہے ہَیں۔ وَذٰلِكَ بَعْدَ اَنْ رَاٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَضِنُهٗ وَيُقَبِّلُهٗ وَيُبَشِّرُهٗ بِقُرْبِ اللِّقَاءِ۔ ۲۶ رشعبانُ المعظّم ۱۳۹۷ھ بمُطابِق گیارہ اگست ۱۹۷۷ء جُمعۃ المُبارک کی شب اپنی جان، جانِ آفریں کے سُپرد کی۔ حضرت اِمام شافعی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی مسجد مُبارک کے نزدیک حضرت سیفُ الدّین رحمت اللہ علیہ کا مزار شریف ہے اُنہی کے نزدیک آپ انوار و تجلّیات سے معمُور قبرِ مُبارک میں رِدائے عشق اوڑھے سو رہے ہَیں۔

اُن کے وِصال شریف کے بعد اُن کے داماد حضرت مُحمّد مُحمّد عبدالعلیم جماعت تِلاوت القرآن الحکیم کے اِس عالی شان مشن کو آگے بڑھانے اَور پَروان چڑھانے میں مصروفِ عمل ہَیں۔

اِس کِتاب کے آخر میں اِس بندۂ عاجز نے اپنی کتاب فضائلِ دُرُود و سلام کے تین ابواب محبُوب عمل، مَحبّت کی باتیں اَور حُسن کی باتیں "انوار الحق"

کے ساتھ بہت سی وُجُوہ کی بنا پر شامل کیئے ہیں۔

"انوارالحق" حضورِ اقدس ﷺ کا سَند یافتہ، مُصدّقہ، تصدیق شُدہ، مُہر شدہ اَور مَنظُور شُدہ۔ Certified, authenticated, attested, stamped and approved.

دُرُودوں کا حَسین مجمُوعہ ہے۔اَور اَللہ کریم کے حُضُور بصد عِجز نیاز عرض کے بعد اُمّید رکھتا ہُوں کہ روزِ قیامت "انوارالحق" کے ساتھ فضائل دُرُود و سلام کو نِسبت نصیب ہو جائے اَور اُس نِسبت کے طُفیل اَللہ کریم کی رحمت کا بَس ایک چھینٹا اِس عاجِز کا مُقدّر بن جائے۔قارئین کرام سے درخواست ہے کہ کبھی کبھی فُرصت کے اَوقات میں اِن اَبواب کو پڑھتے رہیں۔

مجبُوب عمل میں اِمتثالِ حُکمِ خُداوندی یعنی اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا کی تشریح کی گئی ہے۔تاکہ حُکمِ خُداوندی کے سمجھنے میں آسانی اَور اِس کی بجا آوری کی توفیق کا جذبہ دِل میں مَوجزن ہو۔

مَحبّت کی باتیں کا مقصد یہ ہے کہ حُضُورِ اَقدس ﷺ کی مَحبّتِ مُشک بار کی کونپلیں قارئین کے دِلوں میں پھُوٹتی رہیں اَور مَحبّت کے گُلابوں کی اَلبیلی وَجد آفریں مہکتی بہار اُن کے دِلوں کے آنگن میں مچلتی رَہے۔

حُسن کی باتیں کا مقصد یہ ہے کہ حُضُورِ اَقدس ﷺ کی صُورتِ مِثالیہ کے حُسن کا پَرتَو قارئین کے قلب و ذِہن میں اِس طرح رَچ بَس جائے کہ انوارالحق کی روزانہ تِلاوت کے وقت اُس حُسن وجَمال کی صُورتِ مِثالیہ ذِہن میں رہے جس کا اِظہار مُصنّفِ انوارالحق نے اپنی کِتاب کے آغاز میں قارئین کرام سے درخواست کرتے ہُوئے بعُنوان رجا کیا ہے اَور جس

کا اُردو ترجمہ صفحہ نمبر ۲۷ پر درج ہے۔ اور اُس صورتِ مثالیہ کا حُسنِ تجلّی ریز ذہن کے اُفق پر یُوں اُجاگر ہو کہ آنکھوں میں شبنم تیرتی رہے، یادِ محبُوبِ خُدا ﷺ آتی رہے تڑپاتی رہے۔ آسمانِ عنایاتِ ربّانی سے بارانِ رحمت کی اُمڈتی گھٹا برستی رہے اور حُضُور اقدس ﷺ کے اُمّتیوں کے دِلوں کے کھیت کھلیان ہریالی اور ثمرات سے بھرتے رہیں۔

انوار الحق کے سات ابواب کے ساتھ سات احزاب کا آغاز پیر کے روز سے اِس عاجز نے لکھا ہے تاکہ دُرُود شریف کا آغاز اُس باسعادت اور مُبارک دِن سے ہو جِس دِن بہارِ کائنات حُضُور اقدس ﷺ اِس دُنیا میں جلوہ افروز ہُوئے۔ ایک حزب روزانہ پڑھنے سے **انوار الحق** کا وِرد ایک ہفتہ میں پُورا ہو جائے گا۔ البتہ گزارِش ہے کہ **صلوات النّسب شریف** اور **مُناجات و دُعا** جو فہرستِ مضامین میں نمبر شُمار ۱۸۷ اور ۱۹۵ پر درج ہیں روزانہ مُتعلقہ حزب کے بعد پڑھیں۔

اربابِ علم و ادب کی خاطر **قصة الصلوات** اور قبس نبوی کریم کا عربی متن شامِلِ کِتاب کر دِیا ہے تاکہ ایسے احباب کے علمی ذوق کو تسکین و سیرابی مُیسّر آ سکے۔

اور ناشکر گزاری ہوگی کہ اپنے مُحسِن مکرّمی راجہ مُحمّد یُوسف قادری صاحب بانی رُکن تصوّف فاؤنڈیشن لاہور کا ذکر نہ کرُوں جنہوں نے اِس کِتاب کو چھپوانے کی ترغیب دیکر حوصلہ افزائی کی۔ اَللہ کریم بطفیل نبیِّ کریم ﷺ اپنے خزینۂ رحمت سے اُنہیں اجرِ عظیم عطا فرمائیں۔

وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰهِ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْهِ اُنِیْب۔

الرّمضان ۲۰۔ بی نیو مُسلم ٹاؤن۔ لاہور، پاکستان
۷ مُحرّم الحرام ۱۴۲۰ھ بمُطابِق ۲۴ اپریل ۱۹۹۹ء

گدائے بے نوا
نذیر نقشبندی

منحة ربانية ودرة نبوية
من نفحات العارف بالله تعالى الشيخ

عبد المقصود محمد سالم
مؤسس جماعة تلاوة القرآن الكريم

الطبعة العشرون ١٤١٣ هـ — ١٩٩٢ م
طبع بتصريح من إدارة البحوث والنشر بالأزهر الشريف

سيدي يا رسول الله

يا جوهر الكون ومرآة ظهوره ، يا شمس الوجود

ومشكاة نوره ، هذه الصلوات

من روحك الطاهر استلهمت معانيها

وإلى رحاب أعتابك العاطرة أهديها

قاصداً وجه الله ، والسلام عليك أيها النبي ورحمة الله

الخادم المخلص الأمين ، عبد المقصود محمد سالم

في غرة ربيع أول ١٣٦٨

سَیِّدِی یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

اَے ہمارے سردار اَے اَللّٰہ کے رسول ﷺ

یَاجَوْھَرَ الْکَوْنِ وَمِرْآۃَ ظُھُوْرِہٖ

اَے جوہرِ عالَمِ وُجود اور آئینہ ظُہُورِ کائنات

یَاشَمْسَ الْوُجُوْدِ وَمِشْکَاۃَ نُوْرِہٖ

اَے عالَمِ موجُودات کے سُورج اور اُس کے نُور کے طاق

ھٰذِہٖ الصَّلٰوٰتُ

دُرُود شریف کے اِن

مِنْ رُوْحِكَ الطَّاھِرَۃِ اُسْتُلْھِمَتْ مَعَانِیْھَا

صیغوں کے معانی آپ ﷺ کی رُوحِ پاکیزہ کی طرف سے میرے دِل میں ڈالے گئے

وَاِلٰی رِحَابِ اَعْتَابِكَ الْعَاطِرَۃِ اُھْدِیْھَا

اور میں اِنہیں آپ ﷺ ہی کی مُعطّر دہلیز پر

قَاصِدًا وَجْهَ اللّٰہِ

اَللّٰہ تعالےٰ کی رَضا جوئی کی خاطر بطورِ ہدیہ پیش کرتا ہُوں

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ

اور اَے نبی ﷺ آپ ﷺ پر سلام ہو اور اَللّٰہ کی رحمت (خاص) ہو

اَلْخَادِمُ الْمُخْلِصُ الْاَمِیْنُ عبدالمقصود محمّد سالم

ربیع الاوّل ۱۳۶۸ھ

سيدى القارىء العزيز :

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته ـ وبعد : فإن من أعظم القربات ، وأفضل الطاعات ، الصلاة على رسول الله ﷺ ، فأرجوك يا صديقى فى محبة الله ورسوله . أن تستشعر حال تلاوتك معنى هذه الصلوات ، كأنك تقرؤها فى حضرته ﷺ وأن تصور فى ذهنك جمال هذه المعية ، وجلال هذه الروحية ، وثق أن روحه حاضرة لديك ، وأنواره مشرقة عليك . وبطهارة السريرة ، ونور البصيرة ، تحظى بمشاهدته ، وتنال شرف محادثته ، مع اعتقادك أنك تخاطبه دون حجاب . هناك يرفع النقاب ، وتسعد بالجواب ، وتسمع لذيذ الخطاب ، بلا شك ولا ارتياب ، وروض نفسك على إيجاد هذا الشعور فى قلبك ، لتحصل على إشراق فى نفسك ، وتراه إن لم يكن فى يقظة الأرواح والأجسام ، ففى عالم الرؤية والمنام ، فقد جاء فى الحديث الشريف « إن لله ملائكة سياحين يبلغوننى عن أمتي السلام » . وكيف لا يكون ذلك وأنت تخاطبه عليه صلوات الله فى صلاتك مرات ومرات كل يوم بقولك « السلام عليك أيها النبى ورحمة الله وبركاته » ، فما ذلك إلا لأنك تخاطب روحاً واعية حاضرة مدركة سامعة صلوات المصلين ، ومخاطبة الله تعالى لا تكون بالقيل والقال ، ولا بالفلسفة وكثرة الجدال ، بل بمداومة الطاعات والذكر والمراقبة والصدقات ، والسهر والدموع والأعمال الصالحات ، فإن سماء الله ساطعة الضياء ، يشع منها الأمل والرجاء .

وإذا عجزت عن إيجاد هذا الشعور ، وإدراك هذا النور ، فاغتسل من غبار الأوزار ، بماء الاستغفار ، ولا تحصل المشاهدة إلا بقدر المجاهدة ، فاطرق الباب ، يرفع الحجاب ، وجاهد تشاهد العجب العجاب ، هذا عطاء ربك ، فامنن أو امسك بغير حساب .

دار جماعة تلاوة القرآن الكريم
بالقاهرة

عبد المقصود محمد سالم
مؤسس جماعة تلاوة القرآن الكريم

غرة ربيع الأول ١٤١٣ هـ (٣٠ أغسطس ١٩٩٢ م)

گزارِش ـــ ترجمہ رجاء

قارئین کرام ـــ اَلسّلام علیکم ورحمت اللہ وبرکاتہ
حُضُور اَقدس ﷺ پر دُرُود شریف بھیجنا اعلیٰ عبادات اَور افضل طاعات میں سے ہے۔ اَے میرے دوست! اَللہ تعالےٰ اَور اُس کے رسول ﷺ سے مَحبّت کی بنا پر مَیں آپ اُمّید رکھتا ہُوں کہ اِن دُرُودوں کی تِلاوت کے وقت آپ اپنی عادت یُوں بنالیں گے گویا کہ حُضُور اقدس ﷺ کے دربار میں خُود حاضر ہوکر عرض کر رہے ہَیں اَور عرض کرتے وقت اُس حاضری کے جمال اَور رُوحانیت کے جلال کے تصوُّر کو اپنے ذِہن میں اِس طرح بسالیں کہ آپ کو یقین ہو کہ حُضُور اَقدس ﷺ کی رُوحِ انور آپ کے پاس ہے اَور اُس ذاتِ گرامی ﷺ کے انوار آپ پر جَلوہ ریز ہَیں۔ اگر آپ کا تصوُّر و یقین اَیسا ہی رہا تو پھر باطِنی پاکیزگی اَور نُورِ بصیرت سے آپ حُضُور اقدس ﷺ کے جمالِ پُرانوار کی دِید کا شرف حاصِل کرلیں گے۔ نیز حُضُور اقدس ﷺ سے گُفتگو کی سَرفرازی بھی پائیں گے بشرطیکہ اِعتِقاد ہو کہ آپ حُضُور اَقدس ﷺ سے بَغیر پردہ کے مُخاطِب ہَیں۔ اُس وقت حِجاب اُٹھ جائیں گے اَور آپ کو حُضُور اَقدس ﷺ سے جواب کی سَعادت نصیب ہوگی اَور بلا شُبہ آپ حُضُور اقدس ﷺ سے خطاب کی لَذّت پائیں گے۔ آپ اُس شعُور کو دِل میں پیدا کرنے کے لئے اپنے نفس کو ریاضت میں ڈالیں تاکہ آپ اپنے نفس پر چمکنے والے اَنوار پر قابِض ہوجائیں اَور حُضُور اقدس ﷺ کی آپ کو زِیارت نصیب ہو۔ اَیسی زِیارت عالَمِ بیداری میں نہ سہی تو عالَمِ خواب میں سہی، یہ عطائے ربِّ کریم ہے۔

حدیث شریف میں ہے "اللہ تعالیٰ نے کچھ فرشتے ایسے مقرر فرما رکھے ہیں جو میری اُمت کا مجھے سلام پہنچاتے ہیں" اور ایسا کیوں نہ ہو جب کہ آپ ہر روز اپنی نماز میں کئی کئی بار اُن سے مخاطب ہوتے ہیں اور عرض کرتے ہیں اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَتُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔ یہ اِس لئے ہے کہ آپ ایسی رُوحِ مقدس سے مخاطب ہیں جو کہ بیدار، حاضر، جاننے والی اور سُننے والی ہے۔ یاد رہے اللہ تعالیٰ کے حضور مخاطبت قیل وقال، فلسفہ اور کثرت جدال سے حاصل نہیں ہوتی بلکہ دائمی اطاعت، ذکر، یک گونہ توجّہ، خیرات، بیداری، گریہ زاری اور اعمالِ صالحہ اپنانے سے اللہ تعالیٰ کے حضور مخاطبت نصیب ہوتی ہے بے شک آسمانِ الٰہی چمکتا ہے اور اُس سے اُمید کی کرنیں پھوٹ رہی ہیں۔

آپ جب اِس نُور کو پانے میں اپنے آپ کو عاجز پائیں تو استغفار کے پانی سے اپنے گُناہوں کے غُبار کو دھو ڈالیں۔ یاد رہے کہ مُشاہدہ بقدرِ مجاہدہ ہوگا۔ آپ دروازے پر دستک دیتے رہیں، حجاب اُٹھ جائیں گے اور مجاہدہ کی بدولت آپ عجیب اسرار دیکھیں گے۔ یہ آپ کے رب کی عطا ہے کسی پر احسان کریں یا روکیں کوئی حساب نہیں۔

دار جماعت تِلاوت القرآن الحکیم
قاہرہ

عبدالمقصود محمّد سالم
بانی جماعت تِلاوت القران الحکیم

سُورَۃُ الفَاتِحَۃِ

صَلَوَاتُ

نُورُالْیَقِینِ عَلٰی سَیِّدِالْمُرْسَلِینَ ﷺ

نُورِ یقین کے دُرُود شریف

حِزب اوّل بروز سوموار

رُوئے تو ایمانِ من، قُرآنِ من
جَلوہ داری دریغ از جانِ من؟

اقبالؒ

آپ کا چہرہ ہی میرا ایمان اور میرا قُرآن ہے۔
آپ اپنے دِیدار سے مجُھے کیوں محُروم رکھتے ہیں؟

سُورَةُ الفَاتِحَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ
تعریف اور کمال کی کُل باتیں اللہ کے لئے خاص ہیں جو جہان کا پالنے والا ہے نہایت

الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ
مہربان رحم کرنیوالا مالک ہے قیامت کے دن کا

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ اِهْدِنَا
ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ہم کو

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
راہِ راست کی ہدایت فرما (یعنی) اُن لوگوں کی راہ پر جن پر تُونے احسان کیا ہے

عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۠ اٰمِيْن
(اور نہ بتا ہم کو) اُن لوگوں کی راہ جن پر تیرا غضب ہُوا اور نہ اُن کی جو گمراہ ہُوئے ہماری یہ دُعا قبول فرما

صلوات (۱)

نور الیقین علی سید المرسلین ﷺ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط

بے شک اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتے نبی پر دُرُود بھیجتے ہیں

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○

اَے ایمان والو تم بھی اُن پر دُرُود بھیجو اور خوب خوب سلام پڑھو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی

اَے اللہ دُرُود بھیج اور سلامتی اور برکتیں نازل فرما

سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار اور مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر

فَتْحِ شُھُوْدِ ظُھُوْرِ تَکْوِیْنِ مَوْجُوْدَاتِکَ

جو تیرے وُجُودِ مَوجُودات کے مُشاہدہ ظہور کا کھلا دروازہ ہیں

مَجْلَى اَسْمَآئِكَ وَمَظْهَرِ صِفَاتِكَ

جو تیرے اسماء کی جلوہ گاہ اور تیری صِفات کے مَظہر ہیں

اَلَّذِیْ خَلَقْتَهٗ مِنْ نُّوْرِ ذَاتِكَ

جنہیں تُو نے اپنے ذاتی نُور سے پیدا فرمایا

وَخَلَقْتَ مِنْ نُّوْرِهٖ جَمِیْعَ مَخْلُوْقَاتِكَ

اور اپنی تمام مخلوقات کو اُن کے نُور سے پیدا فرمایا

جَلَالِ عَرْشِكَ الَّذِیْ كَوَّنْتَهٗ بِجَمِیْلِ اِبْدَاعِكَ

جو جلال ہیں اُس عرشِ عظیم کا جسے تُو اپنی ایجادِ جمیل سے وُجود میں لایا

سِرِّ كُرْسِیِّكَ الْكَرِیْمِ الَّذِیْ

جو تیری اُس کریم کُرسی کا راز ہیں

وَسِعَ صُوْرَةَ تَجَلِّیَاتِ اَمْرِكَ فِیْ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ

جو زمین و آسمان میں تیرے اَمر کی تجلّیات کو گھیرے میں لئے ہُوئے ہیں

عَظَمَةِ

جو عظمت ہیں

لَوْحِكَ الْمَحْفُوْظِ الَّذِیْٓ اَوْدَعْتَهٗ لَطَآئِفَ تَقْدِیْرَاتِكَ

تیری اُس لَوحِ محفُوظ کی جس میں تُو نے اپنی تقدیروں کی باریکیوں کو ودِیعت رکھا ہے

مِدَادِ

جو سیاہی ہیں

قَلَمِكَ الْبَدِيْعِ الَّذِىْ اَثْبَتَّ بِهٖ جَلِيْلَ مَشِيْئَاتِكَ
تیرے اُس قلمِ عجیب کی جس سے تُونے عظیم مُشیتّوں کو ثبت فرمایا
صَفَآءِ الْوُجُوْدِ الْاَزْهٰى وَبَهَآءِ الْاُفُقِ الْاَعْلٰى
جو وُجُودِ رَوشن کا نکھار ہیں اور اُفقِ اعلیٰ کی چمک ہیں
الَّذِىْ اسْتَنَارَتْ بِهٖ خَآصَّتُكَ مِنْ عِبَادِكَ
جس کے طُفیل تیرے خاص بندوں کو روشنی ملی
مَآءِ الطُّهْرِ الطَّاهِرِ الْمُقَدَّسِ الْهَاطِلِ
جو زور دار برسنے والی پاکیزہ مُقدّس بارانِ رحمت ہیں
مِنْ مُّعْصِرَاتِ مَآءِ ثَجَّاجِ غُفْرَانِكَ
تیری بخشش کے نُچڑتے چھلکتے بادلوں سے
دَوْحَةِ الْعَدْلِ الظَّلِيْلَةِ الْوَارِفَةِ فِىْ
جو چارسُو اِنصاف پھیلانے والے شجرِ عظیم ہیں
رِيَاضِ كَرَمِكَ لِبُلُوْغِ دَرَجَاتِ اِحْسَانِكَ
تیرے کرم کے باغات میں تیرے مراتبِ احسان کو پانے کے لئے
مِفْتَاحِ كَنْزِكَ الْمَكْنُوْنِ الْمَصُوْنِ الَّذِىْ
جو تیرے محفوظ و مستوُر خزانے کی کُنجی ہیں
فَتَحْتَ بِهٖ غَوَامِضَ غُيُوْبِ اَسْرَارِكَ
جس سے تُونے اپنے گہرے غیب کے اَسرار کھولے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ اَظْھَرِ وَاَنْوَرَ

اَے اَللہ دُرُود بھیج ہمارے سَردار حضرت مُحَمَّد ﷺ پر جو ظاہر تَر، روشن تَر،

وَاَشْرَقِ وَاَوْضَحِ وَاَمْکَنَ وَاَمْتَنِ نُقْطَۃِ

مُنوّر، واضح تَر، ٹھوس تَر نُقطہ مضبُوط ہیں

بَرَزَتْ مِنْ عَالَمِ الْغَیْبِ اِلٰی عَالَمِ الشَّھَادَۃِ

جو عالم غیب سے عالم شہُود میں عیاں ہُوا

لِتَکُوْنَ رَمْزًا لِّلْعَارِفِیْنَ وَھُدًی وَّبُشْرٰی لِلْمُؤْمِنِیْنَ

تاکہ عارفین کے لئے اِشارہ اور اہلِ ایمان کے لئے مُوجبِ ہدایت و خوشخبری ہو

صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ صَلٰوۃً تُنَاسِبُ قَدْرَہُ الْعَظِیْمَ

اللہ تعالیٰ اُن پر دُرُود بھیجے، ایسا دُرُود جو اُن کی قدرِ عظیم کے شایاں

وَتَلِیْقُ بِمَقَامِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ

اور مقام کریم کے لائق ہو اور آپ ﷺ کی اَولاد، اَصحاب اور اَزواج پر

اُولِی الشَّرَفِ وَالتَّکْرِیْمِ اَفْضَلَ الصَّلٰوۃِ وَاَتَمَّ التَّسْلِیْمِ

جو پیکرِ شرافت و تکریم ہیں اَفضل دُرُود اور کامل سلام ہو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

اَے اَللہ دُرُود بھیج ہمارے سَردار حضرت مُحَمَّد ﷺ پر

صَفَاءِ الْھَائِمِیْنَ فِیْ مَحَبَّۃِ الرَّحْمٰنِ

جو مُحبّتِ رحمٰن میں شیدائیوں کی رَونق ہیں

وَمُضِيْءُ الْقُلُوْبِ بِاَنْوَارِ الْاِيْمَانِ

جو انوارِ ایمان سے دِلوں کو رَوشنی بخشتے ہیں

وَشَافِي الصُّدُوْرِ بِاَسْرَارِ الْقُرْاٰنِ

جو اَسرار قرآن سے سِینوں کو شِفا بخشتے ہیں

مِنْحَةِ الْمَنَّانِ وَمَبْعَثِ الرِّضْوَانِ

جو عطیۂ ذاتِ احسان اور ذریعۂ رَضائے خُداوندی ہیں

مَنْ خَصَّهُ اللّٰهُ بِالْحِكْمَةِ وَالْبَيَانِ

جنہیں اللہ نے اِختصاصِ حکمت و بیان کا اِمتیاز بخشا ہے

وَجَعَلَ دِيْنَهٗ خَيْرَ الْاَدْيَانِ

اور جنہوں نے اللہ کے دِین کو تمام دِینوں سے بہتر کیا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اَے اللہ دُرُود بھیج ہمارے سَردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

اَلْحَبِيْبِ اِذَا عُدِمَ الْحَبِيْبُ

جو اُس وقت بھی دوست ہیں جب اور کوئی دوست نہیں ہوتا

وَالطَّبِيْبِ اِذَا عَزَّ الطَّبِيْبُ

جو اُس وقت بھی طبیب ہیں جب کوئی طبیب نہ ملے

رَاحَةِ الْقُلُوْبِ اِذَا اشْتَدَّتِ الْكُرُوْبُ

جو شِدّتِ آلام میں دِلوں کی راحت ہیں

سِرِّ الدَّوَآءِ وَاَصْلِ الشِّفَآءِ

جو رازِ دوا اور بُنیادِ شِفاء ہیں

وَعِنَايَةِ السَّمَآءِ وَمَصْدَرِ الرَّجَآءِ

جو آسمان عنایت اور مَصدرِ اُمّید ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى

دُرُود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر

اٰلِهِ الْاَوْفِيَآءِ وَاَصْحَابِهِ الرُّحَمَآءِ

اور آپ ﷺ کی وَفاکیش آل پر اور آپ ﷺ کے نرم خُو اَصحاب پر

صَلٰوةً مُّحِيْطَةً بِجَمِيْعِ الْكَمَالَاتِ

اَیسا دُرُود جو تمام کمالات پر مُحیط ہو

عَالِيَةً عَلٰى سَآئِرِ الصَّلَوَاتِ

اور اَیسا دُرُود جو تمام دُرُودوں سے بُلند ہو

تُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ

جو ہمیں پاک کردے

غُرُوْرِ النَّفْسِ وَشَوَاغِلِ الْحِسِّ

غُرُورِ نفس سے اور حِسّی رُکاوٹوں سے

وَسَيِّئَاتِ الذُّنُوْبِ وَخَائِنَةِ الْاَعْيُنِ

اور گُناہوں کی بُرائیوں سے اور آنکھوں کی خیانت سے

وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ

اور اُس سے جو سینوں میں مخفی و مستور ہے

صَلٰوۃً تَغْفِرُ لَنَا بِہَا جَمِیْعَ الزَّلَّاتِ وَالْھَفَوَاتِ

ایسا دُرُود جس کے باعث ہماری کوتاہیاں اور بے ہودگیاں معاف ہوں

وَتَسْتُرُنَا بِہَا فِی الْحَیَاۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ

اور جس کے سبب زندگی میں گناہوں پر پردہ پوشی اور موت کے بعد رحمت نصیب ہو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

اے اللہ دُرُود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر ایسا دُرُود

مَّا صَلّٰی

کہ نہ بھیجا ہو

مِثْلَھَا مَوْجُوْدٌ مُّنْذُ خَلَقْتَ الْاَکْوَانَ

اُس کی مِثل کسی نے دُرُود، جب سے تُو نے کائنات پیدا فرمائی

وَلَا یُصَلّٰی

اور نہ کوئی

بِاَفْضَلَ مِنْھَا مَخْلُوْقٌ فِیْ سَائِرِ الْاَزْمَانِ

ایسا دُرُود زمانے کی مخلوق سے اُن پر بھیجے

وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ شُمُوْسِ الْعِرْفَانِ

اور دُرُود ہو آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے اصحاب پر جو عرفان کے سورج ہیں

صَلوٰةَ الرَّحْمَةِ وَسَلَامَ الْبَرَكَةِ وَالرِّضْوَانِ

آپ ﷺ پر دُرُودِ رحمت اور سلام برکت و رضوان ہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ دُرُود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر

لَذَّةِ بُكَاءِ الْخَاشِعِيْنَ وَهِمَّةِ نَشَاطِ الْعَابِدِيْنَ

جوخوف خدا رکھنے والوں کے لئے لذتِ گریہ ہیں اور مسرتِ عبادت گزاراں کیلئے باعث توانائی ہیں

وَحُجَّةِ اَهْلِ الْيَقِيْنِ وَنُوْرِ بَصِيْرَةِ الْوَاصِلِيْنَ

اور دلیل اہلِ یقین ہیں اور واصلانِ درگاہ کا نورِ بصیرت ہیں

رَائِدِ الْمُقَرَّبِيْنَ اِلٰى حَضْرَةِ الشُّهُوْدِ وَالتَّمْكِيْنِ

اور رہنمائے مُقرّبین بطرف بارگاہ شُہود و تمکین ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ دُرُود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو

اَصْلِ الْهُدٰى وَالْاِسْتِقَامَةِ

بُنیادِ ہدایت و اِستقامت ہیں

وَمَصْدَرِ الْاَمْنِ وَالسَّلَامَةِ

اور سرچشمہ امن و سلامتی ہیں

وَمَوْئِلِ الْعِزِّ وَالْكَرَامَةِ

جائے پناہ عزت و بزرگی ہیں

اَلْمُنْفَرِدِ بِالشَّفَاعَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

روزِ قیامت یکتائے شفاعت ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ دُرود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

الرُّوْحِ الطَّاهِرَةِ الذَّاكِرَةِ الشَّاكِرَةِ

کہ جن کی رُوح پاکیزہ ذِکر کرنے والی ہے، شاکر ہے

الْمُسْتَمِدَّةِ

جو تیری

مِنْ نُّوْرِ ذَاتِكَ الْعَلِيَّةِ

ذاتِ عالیہ کے نُور سے مدد لینے والی ہے

وَالنَّفْسِ الرَّاضِيَةِ الْمَرْضِيَّةِ

اور تیری رضا پر راضی برجان ہے

السَّامِيَةِ النَّقِيَّةِ التَّقِيَّةِ

جو تیری بارگاہ میں پسندیدہ، پاکیزہ

الْمُطْمَئِنَّةِ الْكَامِلَةِ الْمُتَحَلِّيَةِ

اِطمینان پانے والی، باکمال اور مُخلق کی

بِاَشْرَفِ النُّعُوْتِ الْخُلُقِيَّةِ

اعلےٰ اوصاف سے مُزیّن ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ دُرُود بھیج ہمارے سردار اور مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر

سِرِّ اسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ

کہ جو اللہ کا اِسمِ عظیم ہیں

یُسْتَجَابُ بِہٖ دُعَآءُ السَّآئِلِیْنَ

جن کی بدولت سائلوں کی دُعائیں قبول ہوتی ہیں

وَبَیْتِ اللّٰہِ الْمَعْمُوْرِ

اور جو اللہ کا بیتُ المعمُور ہیں

لِاِجَابَۃِ شَکْوَی الْمَظْلُوْمِیْنَ

مظلوموں کی فریاد رَسی کے لئے

وَسَقْفِ الرَّحَمُوْتِ الْمَرْفُوْعِ

اور جو رحمتِ عظمیٰ کی بُلند و بالا چھت ہیں

لِرَفْعِ بَلْوَی الْمَکْرُوْبِیْنَ

مُصیبت زدوں کی مُصیبت اُٹھانے کے لئے

وَبَحْرِ الْجَبَرُوْتِ الْمَسْجُوْرِ

اور جو قُدرت کا مُتلاطم دریا ہیں

لِرَدْعِ الطُّغَاۃِ الظّٰلِمِیْنَ

ظالم سرکشوں کو روکنے کے لئے

سَبِیْلِ اللّٰہِ الْجَلِیِّ الْقَوِیْمِ

جو اللہ کا روشن معتدل راستہ ہیں

وَصِرَاطِ اللّٰہِ السَّوِیِّ الْمُسْتَقِیْمِ

اور جو اللہ کی دُرست سیدھی راہ ہیں

ھَادِیْ عِبَادِکَ اِلٰی طَرِیْقِ رَشَادِکَ

تیری ہدایت کے راستے کی طرف تیرے بندوں کے رہنُما ہیں

وَرَحْمَتِکَ الشَّامِلَۃِ لِجَمِیْعِ مَخْلُوْقَاتِکَ

اور جو تمام مخلوقات کے لئے تیری رحمت شاملہ ہیں

وَنِعْمَتِکَ الْکَامِلَۃِ لِاَھْلِ اَرْضِکَ وَسَمَآئِکَ

اور جو زمین و آسمان والوں کے لئے تیری نعمت کاملہ ہیں

صَاحِبِ الدَّرَجَاتِ الرَّفِیْعَۃِ الْعَالِیَۃِ

اور جو بُلند و بالا درجات

وَالْمَقَامَاتِ الشَّرِیْفَۃِ السَّامِیَۃِ

اور افضل و اعلےٰ مقامات رکھتے ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ دُرود بھیج ہمارے سردار حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وسلم پر

فَیْضِ اَنْوَارِ الْمَحَبَّۃِ فِیْ قُلُوْبِ الذَّاکِرِیْنَ

جو ذِکر کرنے والے دِلوں میں محبّت کے انوار کا فیض ہیں

وَمَنْهَلِ الْإِفَاضَةِ الْعَذْبِ
جو فیوض و برکات کا شیریں چشمہ ہیں

لِأَرْوَاحِ الرُّكَّعِ السُّجَّدِ الطَّاهِرِيْنَ
رکوع و سجود کرنے والی پاکیزہ ارواح کے لئے

وَمَوْرِدِ الْعِنَايَةِ الزَّاخِرِ
اور جو عنایات خداوندی کا مقام مرکز ہیں

لِقُلُوْبِ السَّآئِحِيْنَ الْخَاشِعِيْنَ
روزہ داروں اور عاجزی کرنے والے دلوں کے لئے

وَحَلَاوَةِ الْإِيْمَانِ فِيْٓ
اور جو ایمان کی حلاوت ہیں

اَفْئِدَةِ الْمُتَبَتِّلِيْنَ الْقَآئِمِيْنَ
گوشہ نشینوں اور قیام کرنے والوں کے دلوں میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ
اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، جنہوں نے

بِسَاطِعِ بُرْهَانِهٖ
اپنے غالب دلائل سے

اَنَارَ الْقُلُوْبَ الْقَاسِيَةَ الْجَامِدَةَ
سنگین دلوں کو ایسا روشن

حَتّٰی صَارَتْ فِیْ نُوْرِ الْیَقْظَةِ

کہ وُہ بیداری کے نُور میں

ذَاکِرَةً عَابِدَةً شَاکِرَةً حَامِدَةً

ذِکر کرنے والے، عبادت گزار شُکر اَدا کرنے والے حمد کرنے والے

قَانِعَةً زَاھِدَةً

قناعت کرنے والے اَور دُنیا میں دِل نہ لگانے والے بن گئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اَے اَللہ دُرُود بھیج ہمارے سَردار حضرت محمّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ پر جو

قَمَرِكَ السَّارِیْ فِیْ فَلَكِ الْھُدٰی

ہِدایت کے فلک میں تیرے جاری و ساری چاند ہَیں

وَبَدْرِكَ السَّاطِعِ فِیْ فَجْرِ الرِّضَا

اَور رضا کے سویرے میں تیرے دَمکنے والے چودھویں کے چاند ہَیں

وَاِشْرَاقِكَ التَّآمِّ فِیْ صُبْحِ الْقَبُوْلِ

اَور صُبح قبول میں تیرا نُورِ کامِل ہَیں

وَظُھْرِكَ الظَّاھِرِ وَعَصْرِكَ الزَّاھِرِ

اَور جو تیری ظُہر غالِب ہے، تیری عصر تاباں ہے

وَنُوْرِكَ الْبَاھِرِ

اَور تیرا نُورِ فائِق ہے

فِیْ وَقْتِ غُرُوْبِ مَنَارَاتِ الْعُقُوْلِ
وقت عقل کے میناروں کے چھپ جانے کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اَے اَللہ دُرُود بھیج ہمارے سَردار حضرت محمدؐ ﷺ پر

شَمْسِ اللّٰہِ الْمُشْرِقَۃِ السَّاطِعَۃِ النَّیِّرَۃِ
جو اَللہ کا چمکنے والا غالب روشن سُورج ہے

وَقُطْبِ
اور

فَلَكِ دَآئِرَۃِ الْوُجُوْدِ الزَّاهِیَۃِ الزَّاهِرَۃِ
دائرہ وُجود کے فلک کا روشن مُنوّر قُطب ہے

وَمِشْکٰوۃِ الْاَنْوَارِ الصَّافِیَۃِ الْبَاهِرَۃِ
اور صاف و شفاف انوار کا طاق ہے

رَحْمَۃِ الدُّنْیَا وَسَعَادَۃِ الْاٰخِرَۃِ
رحمت دُنیا اور سعادت آخرت ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اَے اَللہ دُرُود بھیج ہمارے سَردار حضرت محمد ﷺ پر

نُوْرِ اللّٰہِ فِیْ سَمَآئِہٖ
جو آسمانوں میں اَللہ کا نُور ہیں

وَهِدَايَةِ اللّٰهِ فِیْ اَرْضِهٖ
جو زمین پر اللہ کی ہدایت ہیں

وَخَلِيفَةِ اللّٰهِ فِیْ خَلْقِهٖ
جو تمام خلق میں اللہ کے نائب ہیں

وَرِعَايَةِ اللّٰهِ فِیْ مُلْكِهٖ
جو اللہ کی بادشاہی میں رعایتِ اللہ ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اے اللہ دُرُود بھیج ہمارے سَردار حضرت مُحمّد ﷺ پر جو

ضِيَاءِ الْعُقُوْلِ وَمِشْكَاةِ الْاَفْكَارِ
عقلوں کی رَوشنی ہیں اور طاقِ افکار ہیں

وَهِدَايَةِ النُّفُوْسِ وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ
اَور ہدایت نُفوس ہیں اَور آنکھوں کا نُور ہیں

عَبْدِكَ الْمُخْتَارِ خِيَرَةِ الْاَخْيَارِ
تیرے چُنے ہوئے خاص بندے ہیں اعلیٰ ترین میں سے اعلیٰ ترین ہیں

فَجْرِ الْاَسْرَارِ مِحْرَابِ الْاَبْرَارِ
اَسرار کا سویرا ہیں نیکوں کے میرِ محفل ہیں

قِبْلَةِ الْاَنْظَارِ حَظِيرَةِ الْاَنْوَارِ
پیشانیوں کا قِبلہ ہیں اَنوار کی پناہ گاہ ہیں

طَاعَةِ اللّٰهِ رِعَايَةِ اللّٰهِ

سَراپا اِطاعتِ الٰہی ہَیں سَراپا رعایتِ الٰہی ہیں

هِدَايَةِ اللّٰهِ يُسْرِ اللّٰهِ

سَراپا ہدایتِ الٰہی ہَیں سَراپا سہولتِ الٰہی ہَیں (بندوں کیلئے)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اَے اللہ دُرُود بھیج ہمارے سَردار حضرت مُحمّدؐ صلی اللہ علیہ وسلم پر

صَلٰوةً

اَیسا دُرُود جو

تُوَصِّلُنِيْ اِلَيْهِ وَتَجْمَعُنِيْ عَلَيْهِ

مُجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچادے اور مُجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر کردے

وَتُقَرِّبُنِيْ لِحَضْرَتِهٖ وَتُمَتِّعُنِيْ بِرُؤْيَتِهٖ

اور مُجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں اُنکے قریب کردے اور مُجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہو

فَاُشَاهِدُهٗ عِيَانًا وَاَرَاهُ يَقْظَةً وَمَنَامًا

تاکہ مَیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا بے حجاب مُشاہدہ کروں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مجھے عالمِ بیداری اور عالمِ خواب میں زیارت نصیب ہو

وَتَقَعُ عَيْنُ قَلْبِيْ عَلٰى عَيْنِ ذَاتِهٖ

اور میرے دل کی آنکھ پڑے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عینِ ذات پر

وَاَحْظٰى بِعَطْفِهٖ وَاَفُوْزُ بِمُنَاجَاتِهٖ

اور مَیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی توجّہ سے حظ اُٹھاؤں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں میری عرضداشتیں منظور ہوں

وَاهْدِنِیْ بِنُوْرِكَ نُوْرِ الْیَقِیْنِ

اور مجھے اپنے نُور کی برکت سے نُورِ یقین کی ہدایت دے

وَاَیِّدْنِیْ بِرُوْحٍ مِّنْكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

اور اپنی رُوح کے ساتھ میری مدد فرما اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے

وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ

اور یہ کہ مَیں اَیسے اَچھے کام کروں جو تجھے پسند ہوں

وَاَدْخِلْنِیْ

اور مجھے داخل فرما

بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ

اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں

صَلَوَاتُ
الرَّحَمَاتِ الْمُتَوَالِيَاتِ

مُتواتر رحمتوں کے دُرُود شریف

حزب دوم بروز منگل

ما تُرا جُوئیم و تُو از دِیدہ دُور
نَے غلط، ما کُور و تُو اندر حُضُور!

اقبالؒ

ہم آپ کو ڈھونڈھتے ہیں اور آپ ہماری
آنکھوں سے دُور ہیں۔ نہیں یہ بات نہیں۔
آپ سامنے ہیں مگر ہم اندھے ہیں۔

صَلَوَاتُ (۲)
الرَّحَمَاتِ الْمُتَوَالِيَاتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان، نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ دُرُود بھیج، سلامتی اور برکت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو

النُّوْرِ السَّاطِعِ فِيْ سَمَآءِ الْجَلَالِ

آسمانِ جلال پر نُورِ غالِب ہیں

وَالْغَيْثِ الْهَامِعِ مِنْ كَوْثَرِ صَفَآءِ الْجَمَالِ

اور حُسنِ جمال کے حوض سے رحمت کے برستے بادل ہیں

شَمْسِ الرَّحْمَةِ الطَّالِعَةِ عَلٰى كُلِّ الْاُمَمِ

تمام اُمتوں پر رحمتوں کے روشن سُورج ہیں

غَيْثِ سَحَابِ النَّجَاةِ مِنْ سَالِفِ الْقِدَمِ

زمانۂ قدیم (جس کا تعیُّن اِدراکِ اِنسانی سے باہر ہے) سے نجات کے بادل کی بارش ہیں

مِنَ الْفُيُوْضَاتِ الْاِلٰهِيَّةِ

فُیوضاتِ الٰہیہ کا اِحسان ہیں

وَمَوْرِدِ الْكَمَالَاتِ الرَّحْمَانِيَّةِ

کمالاتِ رحمانی کا سَرچشمہ ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اَے اَللّٰہ دُرُود بھیج ہمارے سَردار حضرت مُحمّد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو

مَصْدَرِ عَطَايَاكَ الْوَافِيْ وَمَنْهَلِ اِحْسَانِكَ

تیری بھرپُور عطا کا سَرچشمہ ہیں اَور تیرے رَوشن اِحسان کا

الصَّافِيْ

گھاٹ ہیں

سَاقِي الْقُلُوْبِ مِنْ غَيْثِ جُوْدِكَ

تیرے اَبرِ کرم سے دِلوں کو سیراب کرتے ہیں

وَمُحْيِي النُّفُوْسِ بِنُوْرِ شُهُوْدِكَ

اَور تیرے مُشاہدۂ نُور سے نُفوسِ مُردہ کو زِندگی بخشتے ہیں

فَتَرَعْرَعَتْ بَعْدَ اَنْ كَانَتْ جَامِدَةً قَاسِيَةً

اَور اُس کے بعد اُن میں حرکت آگئی کہ اِس سے پہلے بے حِس و بے حرکت تھے

وَلَانَتْ بِتَتَابُعِ رَحَمَاتِكَ الْمُتَوَالِيَةِ

اَور یہ کہ تیری مُتواتر رحمتوں سے نرم ہو گئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ دُرُود بھیج ہمارے سردار حضرت مُحمّد ﷺ پر جو

مَالِکِ اَزِمَّةِ قُلُوْبِ الْمُحِبِّیْنَ

محبّت کرنے والے دِلوں کی رسیّوں کے مالک ہیں

وَجَاذِبِ اَعِنَّةِ اَرْوَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ

اَرواحِ مُقرّبین کی لگاموں کو کھینچنے والے ہیں

وَمَدَدِ الْعَارِفِیْنَ

اور اِمدادِ عارِفاں ہیں

فِیْ سَاحَةِ الْاِحْسَانِ وَرَوْضَةِ التَّمْکِیْنِ

میدانِ اِحسان میں اور باغاتِ تمکین میں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ دُرُود بھیج ہمارے سردار حضرت مُحمّد ﷺ پر جو

نِعْمَةِ السَّائِلِیْنَ وَاُنْسِ الْعَاکِفِیْنَ

سائلوں کی نِعمت ہیں، محبّتِ اہلِ اعتکاف ہیں

وَوَقَارِ الْمُتَوَاضِعِیْنَ وَفَخْرِ الزَّاھِدِیْنَ

اور آبروئے عاجزاں ہیں اور فخرِ زُہدا ہیں

وَغَوْثِ الْمَکْرُوْبِیْنَ وَاَمَانِ الْخَائِفِیْنَ

اور مُصیبت زدوں کے مددگار ہیں اور خوف زدوں کی پناہ گاہ ہیں

وَصَفَاءِ الْمُوَحِّدِيْنَ وَمِصْبَاحِ الْمُفَكِّرِيْنَ

اور اہلِ توحید کے لئے صفائی قلب ہیں اور چراغ اہلِ فکر ہیں

وَهِدَايَةِ السَّآئِلِيْنَ وَالنِّعْمَةِ الْعُظْمٰى لِلْعَالَمِيْنَ

ہدایت سائلین ہیں اور نعمت کُل جہاناں ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ دُرُود بھیج ہمارے سَردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

حِمَى الْاِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِيْنَ اَلصَّادِقِ

جو سرمایۂ اسلام ہیں، اور سرمایۂ اُمت ہیں جو سچ بولنے والے ہیں

الصَّدُوْقِ الْاَمِيْنِ

ہمیشہ سچے ہیں امین ہیں

اَلشَّاكِرِ الشَّكُوْرِ الظَّاهِرِ فِي النَّبِيِّيْنَ

شُکر گزار ہیں بے حد شُکر ادا کرنے والے ہیں تمام انبیاء میں سے

اَلْمُدَّثِّرِ الْمُزَّمِّلِ طٰهٰ يٰسٓ

جو لحاف میں لپٹنے والے ہیں جو کملی اوڑھنے والے ہیں جو شفاعت طلب کرنیوالے ہیں جو سردارِ بشر کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ دُرُود بھیج ہمارے سَردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

صَلٰوةً تُقَوِّيْ بِهَا رُوْحِيْ فِيْ مَحَبَّتِهٖ

ایسا دُرُود کہ جس کی بدولت تو میری رُوح کو اُن کی محبّت میں قوی فرما دے

وَتُطْلِقُ بِهَا لِسَانِيْ فَيَلْهَجُ بِمُنَاجَاةِ حَضْرَتِهٖ

اور میری زبان کو اُس کی بدولت کھول دے تاکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کر سکوں

اَللّٰهُمَّ اشْفِنِيْ بِرِضَاهُ اِذَا مَرِضْتُ

اے اللہ مجھے شفا دے اُن کی رضا کے ساتھ جب میں بیمار ہو جاؤں

وَاسْقِنِيْ بِذِكْرَاهُ اِذَا ظَمِئْتُ

اور مجھے تو اُن کے ذکر کا پانی پلا جب مجھے پیاس لگے

وَاَزِلْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ

اور جب مجھ پر پردہ پڑ جائے تو اُن کے برکت سے

عَنْ قَلْبِيْ بِهٖ اِذَا حُجِبْتُ

میرے دل سے غفلت کا پردہ دُور فرما دے

وَصِلْ رُوْحِيْ بِحَضْرَتِهٖ وَهَذِّبْ

اور میری رُوح کو اُن کی بارگاہ میں پہنچا دے اور میرے نفس کو اُن کی شریعت کے

نَفْسِيْ بِشَرِيْعَتِهٖ

ساتھ پاک فرما دے

وَاَشْرِقْ عَلٰى قَلْبِيْ اَنْوَارَ مَحَبَّتِهٖ

اور اُن کے انوارِ محبّت میرے دِل پر رَوشن فرما دے

وَاَسْعِدْنِيْ بِلِقَائِهٖ وَارْزُقْنِيْ بِرُؤْيَتِهٖ

اور مجھے اُن سے مُلاقات کی سعادت نصیب فرما اور اُن کی زیارت میرا نصیب کر دے

وَاَقِلْنِیْ بِهٖ یَامَوْلَایَ اِذَا زَلَّتِ الْقَدَمُ

اور اے اللہ اُن کی بدولت مجھے آسرا دے جب میرے قدم ڈگمگا جائیں

وَاهْدِنِیْ بِهَدْیِهٖ حَتّٰی اُحْیِیْ مِنَ الْعَدَمِ

اور مجھے اُن کی سیرت کے ساتھ ہدایت عطا فرما یہاں تک کہ میں عدم سے زندہ ہو جاؤں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اے اللہ اپنے

اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ التَّامَّاتِ الْمُبَارَكَاتِ

کامل مبارک دُرودوں کا افضل دُرود بھیجے

وَاَكْمَلَ تَسْلِيْمَاتِكَ الزَّاكِيَاتِ الزَّاهِيَاتِ

اور اپنے پاکیزہ روشن سلاموں کا سب سے کامل سلام بھیج

وَاَعْظَمَ بَرَكَاتِكَ الْعَاطِرَاتِ الْعَابِقَاتِ

اور اپنی مُعطّر و مُعنبّر برکات میں سے سب سے بڑی برکت نازل فرما

وَاَشْرَفَ رَحْمَاتِكَ الْمُتَوَالِيَاتِ السَّاطِعَاتِ

اور اپنی مُسلسل و مُتواتر و غالب رحمتوں میں سے سب سے بزرگ رحمت نازل فرما

عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار اور مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اَفْضَلَ الصَّلَوَاتِ

اور میری طرف سے دُرود قبول فرما جو دُرودوں کا افضل دُرود ہو

وَاَشْرَفِهَا وَاَكْثَرِهَا وَاَكْبَرِهَا وَاَتَمِّهَا

جو سب سے بزرگ درود ہو، جو سب سے زیادہ کثرت والا درود ہو جو سب سے بڑا درود ہو جو سب سے زیادہ مکمل درود ہو

وَاَعَمِّهَا وَاَهْنَاهَا وَاَضْوَئِهَا وَاَجْمَعِهَا

جو سب سے زیادہ عام درود ہو جو سب سے زیادہ خوشگوار درود ہو جو سب سے زیادہ روشن درود ہو جو سب سے زیادہ جامع درود ہو

وَاَجْمَلِهَا وَاَكْمَلِهَا

جو سب سے زیادہ خوب صورت درود ہو جو سب سے زیادہ کامل درود ہو

وَبَارِكْ عَلٰى حَضْرَتِهٖ اَوْفَرَ الْبَرَكَاتِ

اور اُن کے دربار میں برکات نازل فرما جو سب سے زیادہ وافر برکات ہوں

وَاَسْعَدَهَا وَاَدْوَمَهَا وَاَعْظَمَهَا وَاَسْمَاهَا

سب سے زیادہ سعادت والی برکات ہوں، دائمی برکات ہوں سب سے عظیم برکات ہوں سب سے بلند برکات ہوں

وَاَزْهَاهَا وَاَحْلَاهَا وَاَبْهَاهَا وَاَوْفَاهَا

سب سے روشن برکات ہوں سب سے شیریں برکات ہوں سب سے زیادہ تاباں برکات ہوں سب سے زیادہ مکمل برکات ہوں

وَاَزْكَاهَا وَاَصْفَاهَا وَاَرْقَاهَا وَاَبْقَاهَا

سب سے زیادہ پاکیزہ برکات ہوں سب سے زیادہ مصفا برکات ہوں سب سے زیادہ ترقی والی برکات ہوں سب سے زیادہ باقی رہنے والی برکات ہوں

صَلٰوةً

ایسا درود جو

زَاهِيَةً زَاهِرَةً طَاهِرَةً ظَاهِرَةً

منور و روشن ہو پاکیزہ و غالب ہو

بَاهِرَةً عَامِرَةً عَالِيَةً نَّامِيَةً

ضَو بخش و زِینت بخش ہو عالی مرتبہ اور فزوں تر ہو

بَاهِيَةً سَامِيَةً شَافِعَةً شَارِحَةً

تاباں و عالی مقام ہو شفاعت کرنیوالا اور کھولنے والا ہو

رَّابِحَةً نَّافِحَةً صَافِيَةً نَّاجِحَةً

نفع بخش اور مُعطّر ہو صاف اور آسان ہو

فَآئِقَةً نَّقِيَّةً سَنِيَّةً عَلِيَّةً

فائِق اور پاک ہو بُلند و بالا ہو

رَّائِعَةً زَكِيَّةً

حسین اور پاکیزہ ہو

مَّشْمُولَةً بِرُوْحِ

الْحُبِّ الْكَامِلِ وَالْاِخْلَاصِ الشَّامِلِ

جو حُبّ کامِل اِخلاص شامِل

وَالرِّضَا الْاَتَمِّ وَالْقَبُوْلِ الْاَعَمِّ

رضائے مُکمّل قبُولِ عام

وَالثَّوَابِ الْعَمِيْمِ وَالنَّعِيْمِ الْمُقِيْمِ

ثواب کثیر اور ابدی نِعمتوں کی رُوح پر مُشتمِل ہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

صَفْوَةِ الْاَنْبِيَآءِ وَخِيْرَةِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ
جو انبیاء میں سے چنے ہوئے ہیں اور رسولوں میں سب سے بہتر ہیں اور

عَلٰى سَيِّدِنَا جِبْرَائِيْلَ الرُّوْحِ الطَّاهِرِ
ہمارے سردار حضرت جبرائیل علیہ السلام پر جو پاکیزہ روح امین ہیں

الْاَمِيْنِ وَعَلٰى سَيِّدِنَا مِيْكَائِيْلَ الَّذِىْ
اور ہمارے سردار حضرت میکائیل علیہ السلام پر جسے تو نے بارشوں

جَعَلْتَهٗ عَلَى الْاَمْطَارِ وَالرِّيَاحِ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ
اور ہواؤں پر مقرر فرشتوں میں سے بنایا

الْمُؤَكَّلِيْنَ وَعَلٰى سَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ الْمُؤَكَّلِ
اور ہمارے سردار حضرت اسرافیل علیہ السلام پر جو

بِالنَّفْخِ فِى الصُّوْرِ يَوْمَ الدِّيْنِ وَعَلٰى سَيِّدِنَا
روز قیامت صور پھونکنے پر مقرر ہیں اور ہمارے سردار

عِزْرَائِيْلَ الَّذِىْ اَعَنْتَهٗ بِقُوَّتِكَ عَلٰى قَبْضِ
حضرت عزرائیل علیہ السلام پر جس کی تو نے تمام مخلوقات کی روحیں قبض کرنے

اَرْوَاحِ جَمِيْعِ الْمَخْلُوْقِيْنَ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَة
اپنی قوت سے مدد فرمائی اور اُن فرشتہ

الحَافِّيْنَ مِنْ حَوْلِ عَرْشِكَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ

جو کہ تیرے عرش کے سب اطراف پرے باندھے کھڑے ہیں جو تیرے ایمان والوں

لِعِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْاَطْهَارِ

بندوں کے لئے بخشش طلب کرتے ہیں اور درود ہو پاکیزہ ملائکہ

الْكَرُوْبِيِّيْنَ وَعَلَى السَّفَرَةِ الْمُكْرَمِيْنَ

کروبیین پر اور عزت والے سفیروں پر

وَعَلَى الْحَفَظَةِ الطَّاهِرِيْنَ وَعَلَى الْكِرَامِ

اور نگہبانی کرنے والے پاک فرشتوں پر اور کراماً

الْكَاتِبِيْنَ وَعَلٰى مُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَّمَالِكٍ

کاتبین پر اور منکر نکیر پر اور مالک

وَّرِضْوَانَ الْاَمِيْنِ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمَلٰٓئِكَةِ

اور رضوان امین پر اور تمام فرشتوں پر

اَجْمَعِيْنَ فِيْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ

جو آسمانوں اور زمینوں میں سب اطراف موجود ہیں

اَللّٰهُمَّ اَوْصِلْ لِحَضْرَتِهِمْ مِّنِّيْ وَ

اے اللہ ان کی بارگاہ میں میری طرف سے ایصال فرما

وَبَلِّغْهُمْ عَنِّيْ

اور میری طرف سے پہنچا

مِنْ وَافِرِ مَزِیْدِ صَلَاتِ اِکْرَامِکَ
اَپنے وافر و زائد دُرُود میں سے

وَمِنْ بَدِیعِ تَفْرِیْدِ جَمِیلِ اِنْعَامِکَ
اور اَپنے عجیب بے مِثل اِنعام میں سے

وَمِنْ عَظِیمِ کَثِیرِ جَلِیلِ اِمْدَادِ فُیُوْضَاتِکَ
اور اَپنے فیُوض کی کثیر جلیل اِمداد میں سے

وَمِنْ اَعَالِی مَنَازِلِ مَعَارِجِ اَنْوَارِ سُبُحَاتِکَ
اور اَپنے جلال کے اَنوار کی اعلےٰ مَنازِل میں سے

وَمِنْ سَلْسَبِیلِ رَحِیقِ مَخْتُوْمِ تَسْنِیْمِ هِبَاتِکَ
اور اپنی عطاؤں کے چشمۂ تسنیم کے مُہرزدہ شربتِ شیریں میں سے

وَمِنْ اَسْنیٰ صَلَوَاتِکَ وَاَجْلیٰ تَسْلِیْمَاتِکَ
اور اپنے اعلےٰ دُرُودوں اور رَوشن سلاموں سے

وَمِنْ اَوْفیٰ رَحَمَاتِکَ وَاَنْمیٰ بَرَکَاتِکَ
اور اپنی پُوری رحمتوں اور کثیر برکتوں سے

وَمِنْ اَعْلیٰ نَعْمَآئِکَ وَمِنْ اَسْنیٰ اٰلَآئِکَ
اور اپنی اعلےٰ نِعمتوں اور بُلند نوازشوں سے

وَمِنْ طَیِّبَاتِ رِضَآئِکَ وَخَیْرَاتِ عَطَآئِکَ
اور اَپنی پاکیزہ رَضا اور اپنی بہترین عطاؤں میں سے

مَا يَكُوْنُ لَهُمْ نَعِيْمًا بَاقِيًا بِرِضَاۤءِكَ

جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تیری رضا کے ساتھ باقی رہنے والی نعمت ہو

وَاَمْنًا دَاۤءِمًا بِبَقَاۤءِكَ

اور جو تیری بقا کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے دائمی اَمن کا موجب ہو

يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيْبُ يَا سَمِيْعُ يَا مُجِيْبُ

اَے اَللہ اَے رگِ جان سے زیادہ نزدیک اَے سُننے والے اَے قبول فرمانے والے ہماری التجائیں،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اَے دُرُود بھیج ہمارے سَردار حضرت مُحمَّد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو

فَخْرِ الْاَنْبِيَاۤءِ وَقُدْوَةِ الْاَصْفِيَاۤءِ

فخرِ اَنبیاء ہیں اللہ کے چُنے ہُوئے بندوں کے قائد ہیں

وَنِبْرَاسِ الْاَوْلِيَاۤءِ وَدَلِيْلِ السُّعَدَاۤءِ

چراغِ اَولیاء ہیں دلیلِ نیک بختاں ہیں

وَنَعِيْمِ الْاَوْفِيَاۤءِ وَحَبِيْبِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

نعمتِ اربابِ وفا ہیں محبوب اہل جنّت ہیں

يَوْمَ الْجَزَاۤءِ

یومِ جزا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اَے اَللہ دُرُود بھیج ہمارے سَردار حضرت مُحمَّد صلی اللہ علیہ وسلم پر

سِرَاجِ شَمْسِ جَدِّكَ الْمُنِيرِ الْاَبْهٰی

جو نِہایت روشن مُنوّر کرنے والی بزرگی کے سُورج کا چراغ ہیں

وَنُورِ قَمَرِ عِزِّكَ السَّاطِعِ الْاَزْهٰی

جو تیری پُرانوار عزّت کے چاند کا نُور ہیں

وَضِيَاءِ نَجْمِ فَضْلِكَ الْعَالِی الْاَجْلٰی

جو تیرے بُلند روشن فضل کے سِتارے کی روشنی ہیں

وَكَوْكَبِ سِرِّكَ الْبَدِيعِ الْاَعْلٰی

اور جو تیرے بے مِثل اعلےٰ راز کا سِتارہ ہیں

الَّذِیْ اَعْلَيْتَ قَدْرَهٗ فِی النَّبِيِّيْنَ

جن کے مرتبے کو تُو نے تمام انبیاء علیہم السلام میں اُونچا فرمایا

وَاَظْهَرْتَ مَجْدَهٗ فِی الْمُرْسَلِيْنَ

اور اُن کی بزرگی کو مرسلین علیہم السّلام میں ظاہر فرمایا

وَقَرَنْتَ اسْمَهٗ مَعَ

اور اُن کے نام کو مِلایا

اسْمِكَ عَلٰی سَاقِ عَرْشِكَ فِیْ اَعْلٰی عِلِّيِّيْنَ

اپنے نام کے ساتھ اعلیٰ علیّین میں اپنے سُتُون عرش پر

وَرَفَعْتَ ذِكْرَهٗ مَعَ ذِكْرِكَ اِلٰی يَوْمِ الدِّيْنِ

اور اُس کے ذِکر کو اپنے ذِکر کے ساتھ روزِ قیامت تک بُلند فرمایا

وَفَضَّلْتَهٗ عَلَى الْاَوَّلِیْنَ وَکَرَّمْتَهٗ فِی الْاٰخِرِیْنَ

اور تُو نے اُنہیں اگلوں پر فضیلت دی اور پچھلوں میں اُنہیں تکریم بخشی

وَشَرَّفْتَ بِهٖ سُکَّانَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِیْنَ

اور اُن کے ساتھ آسمانوں اور زمینوں کے رہنے والوں کو عزت دی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ دُرُود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

عَدَدَ السَّاعَاتِ وَالْاَیَّامِ وَعَدَدَ الشُّهُوْرِ

ساعات اور ایّام کی گنتی کے برابر اور مہینوں اور سالوں کی گنتی کے برابر

وَالْاَعْوَامِ

وَعَدَدَ مَا فِیْهِمَا مِنْ اَحْیَآءٍ وَّاَمْوَاتٍ

اور زِندوں اور مُردوں کی گِنتی کے برابر

وَحَرَکَاتٍ وَّسَکَنَاتٍ وَلَمَحَاتٍ وَّلَحَظَاتٍ

اور حرکات وسکنات کی گنتی کے برابر اور لمحات اور لحظوں کے گنتی کے برابر

وَاِشَارَاتٍ وَّخَطَرَاتٍ وَّاَنْفَاسٍ وَّنَسَمَاتٍ

اِشاروں اور کھٹکوں کی گنتی کے برابر سانسوں اور رُوحوں کی گنتی کے برابر

وَمَا فِی السَّمَآءِ مِنْ عَوَالِمَ مُخْتَلِفَاتٍ

اور جو کچھ آسمانوں میں مختلف مخلوق ہے اُن کی گِنتی کے برابر

وَّنُجُوْمٍ ثَابِتَاتٍ وَّكَوَاكِبَ سَيَّارَاتٍ

ثابت ستاروں کی گنتی کے برابر چلنے والے سیّاروں

وَّسُحُبٍ مُّمْطِرَاتٍ

بارش برسانے والے بادلوں کی گنتی کے برابر

وَّمَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ مِنْ

اور جو کچھ آسمان اور زمین کے درمیان اُڑنے

رِّيَاحٍ ذَارِيَاتٍ وَّاَنْوَارٍ سَاطِعَاتٍ

والی ہوائیں ہیں اُن کی گنتی کے برابر پھیلنے والے انوار کی گنتی کے برابر

وَّذَرَّاتٍ مُّتَنَاثِرَاتٍ

بکھرے ہوئے ذرّات کی گنتی کے برابر

وَّاَرْوَاحٍ فِيْ اَنْوَارِكَ سَابِحَاتٍ

تیرے انوار میں پیرنے والی رُوحوں کی گنتی کے برابر

وَّمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ اَنْوَاعِ الْمَخْلُوْقَاتِ

اور جو کچھ زمین میں مختلف قسم کی مخلوق ہے

مِنْ اِنْسٍ وَّجِنٍّ وَّحَيَوَانٍ

انسان جن اور حیوان

وَّغَيْرِ ذٰلِكَ مِمَّا لَا يُحْصِيْهِ الْبَيَانُ

اور اس کے علاوہ جنہیں احاطۂ بیان میں نہیں لایا جاسکتا کی گنتی کے برابر

وَعَدَدَمَا فِيهَا مِنْ مَّعَادِنَ ظَاهِرَاتٍ

اُور زمین میں ظاہر اور چھپی ہوئی معدنیات کی گنتی کے برابر

وَّخَافِيَاتٍ

وَّمَا عَلَيْهَا مِنْ جِبَالٍ شَامِخَاتٍ وَّمُحِيطَاتٍ

اُور اِس زمین پر بُلند و بالا گھیرنے والے دُور تک پھیلے پہاڑوں

شَاسِعَاتٍ

وَّاَنْهَارٍ جَارِيَاتٍ وَّحَدَائِقَ يَانِعَاتٍ

جاری نہروں پکے پھلوں سے لدے باغات

وَّنَخِيلٍ بَاسِقَاتٍ وَّحَبٍّ وَّنَبَاتٍ

بُلند کھجوروں غلّہ اور سبزۂ نوخیز

وَّزُهُوْرٍ عَاطِرَاتٍ وَّسَنَابِلَ نَامِيَاتٍ

خوشبُودار پھُولوں بڑھنے والے خوشوں

وَّطُيُوْرٍ صَافَّاتٍ وَّبَلَابِلَ مُغَرِّدَاتٍ

پَر پھیلانے والے پرندوں شاخوں پر چہچہانے والی

عَلَى الْاَفْنَانِ ذَاكِرَاتٍ

ذِکر کرنے والی بُلبلوں

وَاَفْوَاهٍ بِتَسْبِیْحِكَ مُتَلَذِّذَاتٍ

تیری تسبیح سے لذّت پانے والے دَہن (منہ)

وَّجَوَارِحَ فِیْ طَاعَتِكَ هَائِمَاتٍ

تیری اطاعت میں مُتحیّر اَعضاء

وَّنُفُوْسٍ بِالصِّدْقِ لَكَ مُتَضَرِّعَاتٍ

تیرے حضُور سچائی کے ساتھ عاجزی کرنے والی نفُوس

وَّاَجْوَافٍ فِیْ نَهَارِكَ صَائِمَاتٍ

تیرے دن میں روزے رکھنے والے شکموں

وَّجِبَاهٍ فِیْ لَیْلِكَ سَاجِدَاتٍ

تیری رات میں سجدہ ریز پیشانیوں

وَّاَعْیُنٍ اِلٰی جَمَالِ وَجْهِكَ مُتَطَلِّعَاتٍ

تیرے جمالِ ذات کی طرف جھانکنے والی آنکھوں

وَّقُلُوْبٍ لِّذَاتِكَ عَاشِقَاتٍ

تیری ذات کے عاشق دِلوں

وَّدُمُوْعٍ مِّنْ ذِكْرِكَ جَارِیَاتٍ

تیری یاد میں بہنے والے آنسوؤں

وَّاَفْئِدَةٍ بِالْاَنِیْنِ لَكَ خَاشِعَاتٍ

گریہ و زاری کے ساتھ تجھ سے ڈرنے والے دِلوں

وَّاَكْبَادٍ فِيْ شَوْقِكَ مُحْتَرِقَاتٍ

تیرے شوق میں سوختہ جگروں

وَّاَلْسِنَةٍ بِالْقُرْاٰنِ لَكَ تَالِيَاتٍ

تیرے لئے قرآن مجید کی تلاوت کرنے والی زبانوں

وَّدَعَوَاتٍ اِلٰى مَقَامِ قُدْسِكَ صَاعِدَاتٍ

تیرے مقام قدس کی طرف اُٹھنے والی دُعاؤں

وَّعِبَادٍ لَّكَ مُتَضَرِّعِيْنَ

تیرے حضور عاجزی و گریہ زاری کرنے والے بندوں

فِيْ مِحْرَابِ الْعُبُوْدِيَّةِ عٰكِفِيْنَ

تیرے محرابِ عبودیت میں بحالتِ اعتکاف

وَمَلٰٓئِكَةٍ تُهَلِّلُ بِذِكْرِكَ وَتُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ

تیرے ذکر کیساتھ تہلیل اور تیری حمد کیساتھ تسبیح کرنیوالے فرشتوں کی گنتی کے برابر

وَعَدَدَ مَا نَعْلَمُ وَوَرَآءَ مَا نَفْهَمُ

اور جو کچھ ہم جانتے ہیں اور جو کچھ تمام موجودات میں

فِيْ جَمِيْعِ الْمَوْجُوْدَاتِ الظَّاهِرَاتِ وَالْخَافِيَاتِ

ظاہر اور مخفی ہماری سمجھ سے بالاتر ہے کی گنتی کے برابر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ دُرود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر

الَّذِیْ صَلَّیْتَ عَلَیْہِ قَبْلَ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ

کہ جن پر تُو نے دُرُود بھیجا قبل اِس کے کہ کوئی جہانوں میں

اَحَدٌ مِّنَ الْعَالَمِیْنَ

سے اُن پر دُرُود بھیجے

وَشَرَّفْتَ الصَّلَوَاتِ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ

اور تُو نے نمازوں میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرُود پڑھنے کے ساتھ عزّت عطا فرمائی

فَاَسْعَدْتَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ مِنَ الْمَخْلُوْقِیْنَ

پس تُو نے مخلوق میں سے اُسے نیک بخت کر دیا جس نے آپ پر دُرُود بھیجا

وَاَرْسَلْتَہٗ لِلْخَلْقِ رَحْمَۃً مِّنْ حَیْثُ قَوْلُكَ الْمُبِیْنُ

اور تُو نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مخلوق کیلئے رحمت بنا کر بھیجا جیسا کہ تیرا واضح ارشادِ مُبارک ہے

”وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ“

”اے محبوب ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر رحمت جہانوں کی“

صَلٰوۃً تُزِیْلُ بِھَا الْھَمَّ وَالْخَوْفَ وَالْاَوْھَامَ

ایسا دُرُود کہ جس کی بدولت تُو ہمارا غم، خوف اور وہم دُور فرما دے

وَتَشْفِیْنَا بِھَا

اور جس کی بدولت تُو ہمیں شفا دے

مِنْ جَمِیْعِ الْاَمْرَاضِ وَالْاٰلَامِ وَالْاَسْقَامِ

تمام امراض، تکالیف اور بیماریوں سے

وَاحْرُسْنَا فِي الْيَقْظَةِ وَالْمَنَامِ

اور جس کی بدولت بیداری وخواب میں تو ہماری حفاظت فرمائیے

وَاغْفِرْ لَنَا الذُّنُوْبَ وَالْاٰثَامَ

اور جس کی بدولت تو ہماری خطائیں اور جرم بخش دے

وَاحْفَظْنَا مِنْ تَقَلُّبَاتِ اللَّيَالِي وَالْاَيَّامِ

اور جس کی بدولت تو ہمیں گردش روز وشب سے محفوظ فرمادے

وَاسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ

اور ہمیں اُس پردے میں چھپالے

الَّذِيْ مَنِ اسْتَتَرَ بِهٖ لَا يُضَامُ

کہ اُس میں جو بھی چھپا وُہ ظلم سے بچ گیا

سُبْحٰنَكَ يَا وَاهِبَ النُّوْرِ وَالْاِنْعَامِ

تُو پاک ہے اَے نُور اور اَے اِنعام عطا کرنے والے

تَبَارَكَ اسْمُكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

تیرا نام برکت والا ہے اَے بزرگی اور بڑائی کے مالک

اَنْتَ وَلِيّ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

تُو ہی دُنیا و آخرت میں میرا مددگار ہے

تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ

مجھے بطورِ مُسلمان ہی موت دے اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ جوڑ دے

صَلَوَاتُ الْاَنْوَارِ الْمُتَلَالِئَةِ

چمکنے وَالے اَنوار کے دُرُود شریف

حِزب سوم بروز بُدھ

تو ہمی، اندر شبستانم گزر
یک زماں بے نُوریٔ جانم نگر

اقبالؒ

آپ چاند ہیں میرے شبستان کی طرف آئیے
اور ذرا میری جان کی تاریکی کو دیکھئے

صَلَوَاتُ (۳)
الاَنْوَارِ الْمُتَلَالِئَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
اے اللہ دُرود وسلام اور برکت نازل فرما ہمارے سردار اور مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو
مِشْکٰوۃِ الْاَنْوَارِ الرَّحْمَانِیَّۃِ
انوارِ رحمانی کا طاق ہیں
وَنُوْرِ مِصْبَاحِ الزُّجَاجَۃِ الْمِثَالِیَّۃِ
فانوسِ مثالی کے چراغ کا نُور ہیں
وَمَعْنَی الْحُسْنِ الْکَامِلِ لِلْمَعَانِی الْفُرْقَانِیَّۃِ
حُسنِ کامل کا معنی ہیں معانیٔ فُرقانی کے لئے
وَمَادَّۃِ الْاِمْدَادَاتِ السُّبْحَانِیَّۃِ
حق تعالےٰ کی اِمدادوں کی اَصل ہیں

وَرَمزِ الاَسرَارِ المُعَبَّرِ عَنهَا فِی الاٰیَاتِ القُراٰنِیَّۃِ

اور اُن اَسرار کی رَمز ہَیں جنہیں آیاتِ قرآنی میں

بِشَجَرَۃٍ مُّبَارَکَۃٍ زَیتُونَۃٍ لَّاشَرقِیَّۃٍ وَّلَاغَربِیَّۃٍ

شجرۂ مُبارکہ زیتونیہ لاشرقیہ ولاغربیہ سے تعبیر کیا گیا ہے

قَبَسِ الاَنوَارِ وَ مَهبِطِ الاَسرَارِ

شُعلہ اَنوار ہَیں اور اَسرارِ خُداوندی کے اُترنے کا مقام ہَیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اَے اَللہ دُرُود بھیج ہمارے سردار حضرت مُحمّد ﷺ پر جو

جَنَّۃِ مَاوٰی المُؤمِنِینَ وَسِدرَۃِ مُنتَھَی الصِّدِّیقِینَ

مومنین کی جنّتُ الماوٰی ہَیں اور صِدّیقین کا سِدرۃُ المُنتہٰی ہَیں

اَلَّذِی اُسرِیَ بِہٖ لَیلًا

جنہیں رات کے کچھ حصّے میں سیر کرائی گئی

مِّنَ المَسجِدِ الحَرَامِ اِلَی المَسجِدِ الاَقصٰی

مسجدِ حرام سے مسجد اقصٰے تک

وَعُرِجَ بِہٖ اِلَی السَّمٰوَاتِ العُلٰی

اور جنہیں افلاکِ بُلند کی طرف اُٹھایا گیا

اِلَی الرَّفرَفِ الاَسمٰی

سب سے بُلند بساطِ قُرب تک

فَفَاقَ النَّبِیِّیْنَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰی اِذْ دَنٰی فَتَدَلّٰی

توآپ صلی اللہ علیہ وآلہ افقِ اعلیٰ میں تمام انبیاء سے سربلند ہوئے اور بے حد قریب ہوئے

وَحَازَ غَایَۃَ سَبْقِ الْمُرْسَلِیْنَ

اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ نے رسولوں کے کمالات کی اِنتہا کو جمع فرمایا

فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی

پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ "قاب قوسین او ادنیٰ" کے مرتبہ پر فائز ہوئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْٓ

اے اللہ دُرود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ پر

اَکْرَمَہُ الْکَرِیْمُ

جنہیں اللہ کی ذاتِ کریم نے عِزّت عطا فرمائی

بِمَآ اَرَاہُ مِنْ اٰیَاتِہِ الْکُبْرٰی مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی

اپنی عظیم نشانیاں دِکھاکر نہ درماندہ ہوئی چشمِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ اور نہ (حدِ اَدب سے) آگے بڑھی

وَاَوْحٰٓی اِلَیْہِ الرَّحِیْمُ مِنْ اَسْرَارِہِ الْعُظْمٰی

اور رحیم نے اُن کی طرف اپنے عظیم اسرار وحی فرمائے

مَا کَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰی

نہ جھٹلایا دِل نے جو دیکھا (چشمِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ نے)

الَّذِیْٓ اَعْطَاہُ مَوْلَانَا الْعَظِیْمُ مُنْتَھَی الْخَیْرِ وَالتَّکْرِیْمِ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وہ ہیں جنہیں ہمارے مولائے عظیم نے خیر و تکریم کے اِنتہائی مدارج عطا فرمائے

فِی الدُّنیَا وَالْاُخْرٰی وَحَبَاہُ بِالتَّوْقِیْرِ وَالتَّعْظِیْمِ

دُنیا و آخرت میں اور یہ فرما کر اُنہیں توقیر و عظمت عطا کی

بِقَوْلِہٖ وَلَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی"

اُور بے شک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اِتنا دے گا کہ تُم راضی ہو جاؤ گے"

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

اَے اللہ دُرُود بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً یَّرْتَاحُ لَھَا الْجَنَانُ

ہمارے سَردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایسا دُرُود کہ جس کی بدولت دِل خُوش ہو

وَیَطْمَئِنُّ بِھَا الْقَلْبُ وَیَزْدَادُ الْاِیْمَانُ

دِل اِطمینان پائے اور ایمان میں برکت و زیادتی ہو

صَلٰوۃً تَقُوْدُنَا لِامْتِثَالِ اَمْرِكَ

ایسا دُرُود جو ہمیں تیرے حُکم کی تعمیل کی طرف لے جائے

وَتُرْشِدُنَا لِحَمْدِكَ وَشُكْرِكَ

اور تیرے حمد و شُکر کی ہدایت دے

وَتُلْھِمُنَا تَسْبِیْحَكَ وَذِكْرَكَ

اور تیری تسبیح و ذِکر ہمارے دِل میں ڈالے

وَتَمْنَحُنَا رِضَاكَ وَعَفْوَكَ

اَور ہمیں تیری خوُشنوُدی اور معافی عطا کرے

صَلوٰۃً

ایسا دُرُود کہ جس کی بدولت

نَدْخُلُ بِهَا حِمَاكَ وَنُدْرِكُ مِنْ اَجْلِهَا

ہم تیری حفاظت میں داخل ہوں اور جس کی بدولت ہم تیرے

فَضْلَكَ وَهُدَاكَ

فضل اور ہدایت کو پالیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلوٰةً

اے اللہ دُرُود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر ایسا دُرُود

تُغْرِقُنَا فِيْ بِحَارِ اِنْعَامِكَ

جو ہمیں تیرے اِنعام کے سمندر میں غرق کردے

وَتَحْمِلُنَا اِلٰى حَظِيْرَةِ اِكْرَامِكَ

اور تیرے اِکرام کے دربار میں اُٹھا لے جائے

وَتُدْخِلُنَا بِهَا حَدَائِقَ فَرَادِيْسَ رِضْوَانِكَ

اور جس کی بدولت تُو ہمیں رضا کی جنّتوں کے باغات میں داخل فرمادے

وَتُعْطِيْنَا بِهَا مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ

اور جس کی بدولت تُو ہمیں اپنی جنّتوں کی نعمتوں میں وُہ کچھ عطا کرے

وَلَا خَطَرَ عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ فِيْ نَعِيْمِ جَنَّاتِكَ

کہ کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے سُنا ہو اور نہ ہی کسی بشر کے دِل میں کھٹکا ہو

وَتُمَتِّعُنَا بِالنَّظَرِ اِلٰی وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ

اور اپنے رُخِ انور کی زیارت سے بہرہ ور فرما

فِيْ رِحَابِ اِحْسَانِكَ وَسَاحَةِ رِضْوَانِكَ

اپنے احسان کی وُسعتوں اور رضا اور خوشنودی کے میدان میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ دُرود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو

سَمَاحَةِ وُجُوْهِ الْخَاشِعِيْنَ

خشوع کرنے والے چہروں کا حسن ہیں

وَرَجَاحَةِ عُقُوْلِ السَّالِكِيْنَ

اور سالکین کی عقلوں کی قوت ہیں

وَطَهَارَةِ نُفُوْسِ الْعَابِدِيْنَ وَقُوْتِ زَادِ الصَّائِمِيْنَ

اور عبادت گزاروں کے نفسوں کی پاکیزگی ہیں اور روزہ داروں کا سفر خرچ ہیں

كَهْفِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور مدد مانگنے والے مومنین کی جائے پناہ ہیں

وَالنُّوْرِ الْفُرْقَانِيِّ لِلْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

اور انبیاء و مُرسلین کے لئے نُور فُرقانی ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ دُرود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر

عَدَدَ مَا اَوْجَدَتْهُ الْقُدْرَةُ مِنَ الْكَآئِنَاتِ

کائنات کی اُن چیزوں کے برابر جنہیں قُدرت نے ایجاد فرمایا

وَعَدَدَ مَا خَصَّصَتْهُ الْاِرَادَةُ فِی الْاَزَلِیَّاتِ

اور اُن چیزوں کی گنتی کے برابر جو ازل میں ارادۂ قُدرت میں خاص کی گئیں

وَعَدَدَ مَا فِی الْغُیُوْبِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْخَفِیَّاتِ

اور غیبوں میں مخفی اَسرار کے برابر

وَعَدَدَ مَا خَطَّهُ الْقَلَمُ مِنَ الْکَلِمَاتِ التَّآمَّاتِ

اور اُن کامِل کلمات کے برابر جنہیں قلم نے تحریر کیا

صَلٰوةً عَالِیَةً فِی الصَّلَوَاتِ نَامِیَةً فِی الْبَرَکَاتِ

ایسا دُرُود جو دُرُودوں میں بُلند ہو برکتوں میں بالا ہو

دَآئِمَةً بِسَرْمَدِیَّتِكَ اَبَدِیَّةً بِدَیْمُوْمِیَّتِكَ

تیری سرمدیت کے ساتھ دائمی ہو تیری دیمومیّت کے ساتھ اَبدی ہو

بَاقِیَةً بِاَزَلِیَّتِكَ عَظِیْمَةً بِعَظْمَتِكَ

تیری اَزلیّت کے ساتھ باقی ہو تیری عظمت کے ساتھ عظیم ہو

مَشْمُوْلَةً بِعِنَایَتِكَ مَکْفُوْلَةً بِرِعَایَتِكَ

تیری عِنایت پر مُشتمل ہو تیری نگہبانی اُس کی کفیل ہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ دُرُود بھیج ہمارے سردار حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جو

خُلَاصَةِ الْخَاصَّةِ مِنْ مُّبْدَعَاتِكَ

جو تیری خاص عجائبات کا نچوڑ ہیں

وَمَظْهَرِكَ التَّامِّ فِي جَمَالِ صِفَاتِكَ

جو تیری صفات کے جمال میں تیرا مظہرِ کامل ہیں

وَخَشْيَةِ قُلُوْبِ الْهَائِمِيْنَ فِي مَعَانِي آيَاتِكَ

جو تیری آیات کے معانی میں مُتحیّر لوگوں کے دِلوں کا خوف ہیں

وَعِبْرَةِ الْمُتَفَكِّرِيْنَ فِي بَدِيْعِ مَصْنُوْعَاتِكَ

جو تیری عجیب و غریب مخلوقات میں اہلِ غور و فکر کی عبرت ہیں

سَاقِي أَرْوَاحِ عِبَادِكَ مِنْ مَّاءِ حَيَاةِ فُيُوْضَاتِكَ

جو تیرے بندوں کی رُوحوں کو تیرے فُیُوض کا آبِ حیات عطا کرنے والے ساقی ہیں

وَدَلِيْلِ عِبَادِكَ إِلَى سَبِيْلِ رَشَادِكَ

اور جو تیری ہدایت کی راہ کی طرف تیرے بندوں کے رہنُما ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

اے اللہ دُرُود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو

الثَّغْرِ الْبَاسِمِ الْجَمِيْلِ وَالطَّرْفِ الْوَسِيْمِ الْكَحِيْلِ

مُتبسّم خوب صُورت دانتوں والے ہیں حسین سرمگیں آنکھوں والے ہیں

وَالْوَجْهِ الْبَهِيِّ وَالنُّوْرِ الْجَلِيِّ وَالْمَقَامِ السَّمِيِّ

رَوشن چہرے والے ہیں چمکتے نُور والے ہیں مقامِ بُلند والے ہیں

وَالْقَدْرِ الْعَلِيِّ

اور عالی مرتبت ہیں

اٰيَةِ كُلِّ رَسُوْلٍ وَّنَبِيٍّ وَّسَعَادَةِ كُلِّ صَالِحٍ وَّتَقِيٍّ

ہر رسول اور ہر نبی کی نشانی ہیں اور ہر نیک اور متقی کی سعادت ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو

صَاحِبِ الْعَطَآءِ وَالسَّخَآءِ

صاحب عطا اور صاحب سخا ہیں

وَالشُّجَاعَةِ وَالنَّجْدَةِ وَالْوَفَآءِ

اور شجاعت بہادری اور وفا والے ہیں

صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ وَسَبِيْلِكَ الْقَوِيْمِ

اور جو تیرا صراط مستقیم اور تیری روشن معتدل راہ ہیں

اَلْمُنَزَّلِ عَلَيْهِ قَوْلُكَ الْكَرِيْمُ

جن پر یہ تیرا قول کریم اترا

"لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا

بے شک تمہارے پاس تمہیں میں سے عظیم الشان رسول تشریف لائے جن پر تمہارا مشقت

عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ"

میں پڑنا گراں گزرتا ہے تمہاری بھلائی چاہنے والے ایمان والوں پر نہایت ہی مہربان رحم فرمانے والے ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اَے اَللہ دُرُود بھیج ہمارے سردار حضرت مُحَمَّد صلی اللہ علیہ وسلم پر

شَمْسِ الرَّقَآئِقِ الرَّبَّانِیَّۃِ وَمِصْبَاحِ الْحَقَآئِقِ الْقُدُّسِیَّۃِ

جو لطائفِ ربّانی کا سُورج ہیں جو حقائقِ قُدسی کا چراغ ہیں

وَمِفْتَاحِ الْغُیُوْبِ الرَّحْمَانِیَّۃِ وَیَنْبُوْعِ الْفُیُوْضَاتِ الْاِحْسَانِیَّۃِ

جو رحمانی غیبوں کی کُنجی ہیں اور جو سرچشمۂ فُیُوضاتِ احسان ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اَے اَللہ دُرُود بھیج ہمارے سردار حضرت مُحَمَّد صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ جو

رُوْحِ اَثِیْرِ الْاَرْوَاحِ وَنُوْرِ بَشَآئِرِ الصَّبَاحِ

رُوحوں کی اِمتیازی رُوحِ مُکرّم ہیں نُورِ نویدِ صُبح ہیں

وَفَتْحِ تَقْدِیْرِ الْفَتَّاحِ

اور فتّاح کی تقدیر کو کھولنے والے ہیں

وَسِیْمَا الْحَیَآءِ فِیْ وُجُوْہِ اَھْلِ الصَّلَاحِ

اور پاک بازوں کے چہروں میں علامتِ حیا ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اَے اَللہ دُرُود بھیج ہمارے سردار حضرت مُحَمَّد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّاَعْطِہٖ مِنَ الْفَضْلِ اَعْلَاہُ

اور اُنہیں عطا فرما سب سے اعلےٰ فضل

وَمِنَ الْعِزِّ اَوْفَاهُ وَمِنَ الْجَاهِ اَرْقَاهُ

سب سے کامل عزّت سب سے بُلند مرتبہ

وَمِنَ الْقُرْبِ وَالْوَسِيْلَةِ مَا يُحِبُّهُ وَيَرْضَاهُ

اور مقام قُرب و وسیلہ جو آپ کو محبوب اور پسندیدہ ہو

وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَاَكْرِمْ لَدَيْكَ مَثْوَاهُ

اور اُنہیں مقام محمود پر جلوہ گر فرما اور اپنی بارگاہ میں اُنہیں مقامِ کریم عطا فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اَے اللہ دُرُود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر

الْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى لِاِجَابَةِ الشَّكْوٰى

جو قبولیتِ اِلتجاء کا وسیلہ عُظمیٰ ہیں

وَالسَّبَبِ الْاَقْوٰى لِرَفْعِ الْبَلْوٰى

اور جو بلائیں دُور کرنے کے لئے سب سے طاقتور ذریعہ ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اَے اللہ دُرُود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر

عَلَمِ السَّعَادَاتِ لِمَنْ اَحَبَّهُ اللّٰهُ فِي الْكَآئِنَاتِ

جو اللہ کے محبوبوں کے لئے سعادتوں کا پرچم ہیں

فَاتِحَةِ الْاَعْمَالِ الطَّيِّبَاتِ

اعمالِ پاکیزہ کی اِبتداء ہیں

وَالسَّبَبِ فِی نَیْلِ الْبَاقِیَاتِ الصَّالِحَاتِ
اَور باقی رہنے والے نیک کاموں کے حُصُول کا ذریعہ ہیں
اَللّٰھُمَّ ارْفَعْ ذِکْرَہٗ وَاَظْھِرْ قَدْرَہٗ
اَے اَللہ اُن کا ذِکر بُلند فرما اُن کا مرتبہ بُلند فرما
وَاَجْزِلْ ثَوَابَہٗ وَاَعْلِ مَقَامَہٗ
اُنہیں اجرِ عظیم عطا فرما اُنہیں مقامِ اعلےٰ عطا فرما
وَاَدِمْ کَرَامَتَہٗ وَعَمِّمْ شَفَاعَتَہٗ
اُن کی بُزرگی کو دَوام بخش اَور اُن کی شفاعت عام فرما
وَاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ
اَور اُنہیں مَقامِ وسیلہ و فضیلت
وَالدَّرَجَۃَ الْعَالِیَۃَ الرَّفِیْعَۃَ
اَور درجات بُلند و بالا عطا فرما
وَامْنَحْہُ اللِّوَآءَ الْمَعْقُوْدَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ
اَور اُنہیں لِواء الحمد مقامِ مَحمُود
وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَالْعِزَّ الْمَمْدُوْدَ
حوضِ مَورُود عزّت دائمی
وَالْمَنْزِلَۃَ السَّامِیَۃَ وَالرُّتْبَۃَ الْعَالِیَۃَ
درجۂ بُلند اَور رُتبۂ عالی سے سَرفراز فرما

وَاَظِلَّنَا تَحْتَ عَرْشِكَ الْعَظِيْمِ
اور ہمیں اپنے عرش عظیم کا سایہ نصیب فرما

وَامْنَحْنَا بِهٖ رِضْوَانَكَ الْمُقِيْمِ
اور ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اپنی دائمی رضا و خوشنودی سے مُشرّف فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
اے اللہ دُرود بھیج ہمارے سردار حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وسلم پر

الرُّوْحِ الطَّاهِرِ الرَّفِيْعِ وَالْمَلَاذِ الظَّاهِرِ الشَّفِيْعِ
جو پاکیزہ رُوح بُلند ہیں کھلی جائے پناہ ہیں

الَّذِىْ عَلَا مَقَامُهٗ عَلٰى كُلِّ مَقَامٍ كَرِيْمٍ
اور جن کا مقام ہر مقامِ مُکرّم سے بُلند ہے

وَّسَمَا قَدْرُهٗ فَوْقَ كُلِّ قَدْرٍ عَظِيْمٍ
اور جن کا رُتبہ ہر رُتبۂ عظیم سے بالا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اے اللہ دُرود بھیج ہمارے سردار حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو

جَامِعِ التَّجَلِّيَاتِ لِلْوَاصِلِيْنَ
واصلین حق کے لئے جامع تجلّیات ہیں

وَقِبْلَةِ الرَّحَمَاتِ لِلْحَائِرِيْنَ
اور حیرت والوں کے لئے رحمتوں کا قبلہ ہیں

وَمِحْرَابِ الطَّاعَاتِ لِلْعَابِدِيْنَ

اور عبادت گزاروں کے لئے نیکیوں کا محراب ہیں

وَمِنْبَرِ الْاِرْشَادِ لِلْمُعْتَبِرِيْنَ

اور عبرت حاصل کرنے والوں کے لئے منبرِ ہدایت ہیں

صَلٰوةً

ایسا دُرُود کہ جس کی بدولت

تُطَهِّرُ بِهَا الْقُلُوْبَ وَتَغْفِرُ بِهَا الذُّنُوْبَ

تُو ہمارے دِلوں کو پاک فرما دے اور ہمارے گُناہوں کو بخش دے

وَتَدْفَعُ بِهَا الْخُطُوْبَ وَتُفَرِّجُ بِهَا الْكُرُوْبَ

اور حادثوں کو ہم سے پرے کر دے اور ہمارے دُکھ کو دُور فرما دے

وَتَمْنَحُنَا نِعْمَةَ الشُّهُوْدِ فِيْ دَارِكَ دَارِ الْخُلُوْدِ

اور ہمیں اپنے دارُالخلود (جنّت) میں مُشاہدۂ جمال کی نعمت سے نواز دے

يَاذَا الْكَرَمِ وَالْجُوْدِ

اے کرم و بخشش والے

اَللّٰهُمَّ

اے اللہ

صَلِّ اَكْمَلَ صَلَوَاتِكَ فِيْ حَضْرَةِ بَقَائِكَ

اپنے دربارِ بقا کا سب سے کامل دُرُود بھیج

وَسَلِّمْ اَجْمَلَ تَسْلِيْمَاتِكَ فِيْ مَقَامِ اِحْسَانِكَ
اور اپنے مقامِ احسان کا سب سے خوبصورت سلام نازل فرما

وَبَارِكْ اَفْضَلَ بَرَكَاتِكَ
اور اپنی برکات افضل نازل فرما

عَلَى الْمُتَحَقِّقِ فِيْ قَدَاسَةِ اِنْعَامِكَ
اُس پر جو تیرے انعام کے تقدّس میں یقین رکھتے ہیں

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
ہمارے سردار اور ہمارے مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر جو

قُرْاٰنِ الْهُدَى الْمُرَتَّلِ فِيْ مِحْرَابِ اِكْرَامِكَ
تیرے محرابِ اکرام میں ترتیل سے تلاوت ہونے والا قرآنِ ہدایت ہیں

وَفُرْقَانِ التُّقَى الْمُبَجَّلِ فِيْ نُفُوْسِ اَوْلِيَاۤئِكَ
اور تیرے اولیاء کے نفسوں میں تقویٰ کا فرقانِ معظم ہیں

وَمَعْنَى الصُّحُفِ الْمُكَرَّمَةِ فِيْ حَيَاةِ اَصْفِيَاۤئِكَ
تیرے چُنے ہوئے بندوں کی زندگی میں مکرّم صحیفوں کے معنی ہیں

وَسِرِّ الْكُتُبِ الْقَيِّمَةِ فِيْ صَحَاۤئِفِ اَتْقِيَاۤئِكَ
تیرے متقی بندوں کے صحیفوں میں مضبوط کتابوں کا راز ہیں

وَالْكَلِمَةِ الطَّيِّبَةِ السَّامِيْ فَرْعُهَا فِيْ سَمَاۤئِكَ
اور جو ایسا کلمہ پاکیزہ ہیں جس کی شاخ تیرے آسمان میں بُلند ہے

وَالْبَحْرِ الْمُحِيْطِ الزَّاخِرِ الْمُتَلَاطِمِ

اور جو ایسا زبردست ٹھاٹھیں مارتا سمندر ہیں

بِاَمْوَاجِ جُوْدِكَ وَعَطَآئِكَ

جس میں تیری جُودو عطا کی مَوجیں مُتلاطم ہیں

وَالْمَوْرِدِ الْعَذْبِ الْوَافِرِ الْمُتَزَاحِمِ

اور جو تیری مہربانیوں اور سخاوتوں کا شیریں گھاٹ ہیں

بِاَنْوَاعِ بِرِّكَ وَسَخَآئِكَ

جہاں طالبوں کا ہر دَم ہجُوم ہے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ صَلٰوةً

اللہ تعالےٰ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا دُرُود بھیجے

تَمْلَأُ السَّمٰوَاتِ وَمَا فِيْهَا مِنْ بَدَآئِعِ خَلْقِ اللّٰهِ

کہ جو آسمانوں کو اور جو کچھ اُن میں ہے اُن کو اللہ تعالیٰ کی عجیب مخلوق سے بھر دے

وَتَزِنُ الْاَرَضِيْنَ

اور زمینوں اور جو کچھ اُن میں ہے اُن کو

وَمَا تَحْوِيْهَا مِنْ عَجَآئِبِ صُنْعِ اللّٰهِ

اللہ تعالےٰ کی عجائباتِ صنعت سے بار آور کردے

صَلٰوةً

ایسا دُرُود جس کی بدولت

نَدْخُلُ بِهَا حِصْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

ہم لا اِلٰہ اِلا اللہ کے حلقہ میں داخِل ہو جائیں

وَنُشَاهِدُ بِهَا وَجْهَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ

اور اپنے سردار حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے رُخِ انور کا مُشاہدہ کرلیں

وَتُلْهِمُنَا بِهَا التَّوْفِيْقَ اِلٰى طَاعَةِ اللّٰهِ

اور اللہ تعالےٰ کی اِطاعت کی توفیق کا ذوق ہمارے دِل میں پڑ جائے

وَتَرْزُقُنَا بِهَا الرِّضَا بِقَضَاءِ اللّٰهِ

اور جس کی بدولت ہمارے نصیب میں لکھا جائے رَضا بر فیصلۂ اَللہ

وَالتَّفْوِيْضَ لِاَمْرِ اللّٰهِ

سب کچھ اَللہ کے حُکم کے سُپرد کرنا

وَالتَّوَكُّلَ عَلَى اللّٰهِ وَالتَّسْلِيْمَ لِحُكْمِ اللّٰهِ

اَللہ پر توکّل کرنا اور اَللہ کے حُکم کے آگے جُھک جانا

وَنُدْرِكُ بِهَا مَعْنٰى فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ

اور جس کے طُفیل ہم فاینما تولّو فثم وجہُ اللہ کے مَعانی کُھلی طَور پر جان لیں

وَاجْعَلْ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ ذُخْرًا

اور اُن پر ہمارے دُرُود کو

لِاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَنِعْمَةً مِّنْكَ وَرَحْمَةً

اوّل و آخر کیلئے ذخیرہ اور اپنی طرف سے نِعمت و رحمت بنادے

وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهُ يَوْمَ الْحِسَابِ

اور یومِ حساب ہمیں اُن کی شفاعت عطا فرما

وَاجْعَلْهُ لَنَا عِنْدَكَ

اور اُنہیں ہمارے لئے اپنی بارگاہ میں قرب

زُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ

اور اچھے مقام کا ذریعہ بنا

وَاغْفِرْ خَطِيْٓـَٔتَنَا يَوْمَ الدِّيْنِ

اور یومِ جزا ہماری خطائیں بخش دے

وَاحْشُرْنَا مَعَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ

اور انبیاء ، صِدّیقین ، شُہدا ،

وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ

اور صالحین کے ساتھ ہمارا حشر فرما

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ

اور سلام ہو رسُولوں پر

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور تمام خوبیاں اللہ کے لئے ہیں جو سب جہانوں کا پروردگار ہے۔

صَلَوَاتُ
النُّوْرِ الْاَوَّلْ

نُورِ اوّل کے دُرُود شریف

حزب چہارُم بروز جُمعرات

یمِ عشق کشتیٔ من، یمِ عشق ساحلِ من
نہ غمِ سفینہ دارم، نہ سَرِ کرانہ دارم
شَررے فشاں ولیکن شَررے کہ وانسوزد
کہ ہُنوز نَو نیازم، غمِ آشیانہ دَارم

اقبالؒ

دریائے عشق ہی میری کشتی ہے، دریائے عشق ہی میرا ساحل ہے۔ نہ مُجھے سفینے کا غم ہے اور نہ کنارے کی خواہش ہے۔
مُجھ پر اپنی محبّت کی چنگاری ڈالئے، مگر ایسی جو مُجھے بالکل ہی جَلا نہ دے۔
مَیں نَو نیازِ عشق ہُوں میرے اندر ابھی تک آشیانے سے وابستگی باقی ہے۔

صَلوَاتُ (۴)
النُّورِالاَوَّلُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی
اے اللہ دُرود اور برکت نازل فرما

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
ہمارے سردار اور مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر جو

سَنَدِنَا وَغَوْثِنَا وَمَلَاذِنَا وَرَجَآئِنَا
ہمارے معتمد و مددگار ہیں ہماری پناہ گاہ اور ہماری اُمّید ہیں

وَطَبِیْبِنَا وَدَوَآئِنَا وَشِفَآئِنَا وَنُوْرِ اَبْصَارِنَا
ہمارے طبیب اور ہماری دَوا ہیں ہماری شفا اور ہماری بینائیوں کا نُور ہیں

وَحَیَاةِ اَرْوَاحِنَا وَسِرَاجِ عُقُوْلِنَا
ہماری رُوحوں کی زِندگی ہیں ہماری عقلوں کا چراغ ہیں

وَاَنِیْسِنَا فِیْ نَشْرِنَا وَضَمِیْنِنَا فِیْ حَشْرِنَا

روزِ قیامت ہمارے مُونس ہیں　روزِ حشر ہمارے ضامن ہیں

وَشَفِیْعِنَا عِنْدَ رَبِّنَا

ہمارے رب کے پاس ہماری شفاعت کرنے والے ہیں

اَلْحَبِیْبِ الطَّآئِعِ　وَالْبُرْهَانِ الْقَاطِعِ

اِطاعت کرنے والے حبیب ہیں　دلیل قطعی ہیں

وَالنُّوْرِ السَّاطِعِ　اَلْمُجِیْبِ الْمُنِیْبِ الشَّافِعِ

پھیلنے والا نُور ہیں　عرض قبول کرنیوالے بطرف اللہ جھکنے والے اور شافع ہیں

اَلشَّهِیْدِ الشَّاهِدِ　اَلْقَائِدِ الرَّائِدِ

(حق کے) گواہ حاضر ہیں　قیادت فرمانے والے رہنما ہیں

اَلدَّلِیْلِ الشُّجَاعِ الْمُجَاهِدِ　اَلْوَرِعِ الشَّاکِرِ الْحَامِدِ

راہبر، بہادر اور مُجاہد ہیں　پرہیزگار، شکرگزار اور حمد کرنے والے ہیں

اَلذَّاکِرِ الزَّاهِدِ الْعَابِدِ　اَلْمُهَلِّلِ الْمُسَبِّحِ السَّاجِدِ

ذاکر زاہد عابد ہیں　ورد، تسبیح اور سجدے کرنے والے ہیں

اَلْبَدْرِ الْمُنِیْرِ الْکَامِلِ　اَلْعَدْلِ الْعَمِیْمِ الشَّامِلِ

چودھویں کا روشن کامل ہیں　عادل ہر عدلِ عام اور شامل ہر شے ہیں

اَلصَّفْوَةِ الصَّفِیِّ　اَلصِّرَاطِ السَّوِیِّ

صِدّیق مُخلص ہیں　سیدھی راہ ہیں

اَلْوَافِی الْوَفِیّ اَلنُّوْرِ الْجَلِیّ
سَراپا باوفا ہیں نُور ظاہر ہیں

اَلْجَمَالِ الْبَهِیّ اَلْمُتَوَاضِعِ الْعَلِیّ
جمال روشن ہیں تواضع فرمانے والے عالی مرتبت ہیں

اَلنَّبِیّ الْمَعْصُوْمِ اَلْعَلَمِ الْمَعْلُوْمِ
نبیٔ معصُوم ہیں پرچم معروف ہیں

اَلْمُبَلِّغِ الْمَأْمُوْنِ اِنْسَانِ الْعُیُوْنِ
مُبلّغ مُعتمد ہیں آنکھوں کی پُتلی ہیں

اَلضِّیَآءِ الشِّفَآءِ الْوَفَآءِ اَلصَّفَآءِ الْحَیَآءِ الْهَنَآءِ
سَراپا ضیا، سَراپا شفا، سَراپا وفا ہیں مجسمۂ صفا، مجسمۂ حیا اور مجسمۂ برکت ہیں

صَاحِبِ اللِّسَانِ الصَّادِقِ الشَّاکِرِ
سَچی شُکر گزار زبان والے ہیں

وَالْقَلْبِ الْخَاشِعِ الذَّاکِرِ
دِل خاشع اور دِل ذاکر رکھتے ہیں

وَالْفِکْرِ الْمُنِیْرِ الثَّاقِبِ وَالرَّأْیِ الْکَبِیْرِ الصَّائِبِ
روشن و تابندہ فکر والے ہیں عظیم صحیح رائے والے ہیں

اَلسَّعْدِ الْمَسْعُوْدِ السَّعِیْدِ اَلْحَمْدِ الْمَحْمُوْدِ الْحَمِیْدِ
بابرکت، باسعادت نیک بخت ہیں بیحد حمد کرنیوالے بیحد کیئے گئے اور بیحد سراہے گئے ہیں

كَلِمَةِ الصِّدْقِ السَّمِيِّ الرَّضِيِّ الشَّهِيْدِ

کلمہ حق کہنے والے عالی مقام پسندیدہ گواہ ہیں

اَلْوَفِيِّ السَّخِيِّ الرَّشِيْدِ

باوفا سخی اور ہدایت کی راہ دکھانے والے ہیں

مِنَّةِ الْحَقِّ اَشْرَفِ الثَّقَلَيْنِ

اللہ کا احسان ہیں جن وانس میں برتر ہیں

صَفْوَةِ الْخَلْقِ سَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ

تمام مخلوق سے ممتاز سردار ہر دو جہان ہیں

اَلطُّهْرِ الْعَفَافِ اَلْعَدْلِ الْاِنْصَافِ

پیکر پاکیزگی و عفت ہیں مجسمۂ عدل و انصاف ہیں

اَلشَّاكِرِ الشَّكُوْرِ اَلنَّاصِرِ الْمَنْصُوْرِ

اللہ کا بے حد شکر ادا کرنے والے ہیں مدد فرمانے والے اور مدد کیئے گئے ہیں

نَبِيِّ الصِّدْقِ رَسُوْلِ الْحَقِّ

سچے نبی ہیں حق کے رسول ہیں

ظَاهِرِ الْبُرْهَانِ شَمْسِ الْهُدٰى

دلیل ظاہر ہیں ہدایت کے آفتاب ہیں

غَوْثِ الْوَرٰى عَيْنِ الْبَيَانِ

تمام مخلوق کے فریاد رس ہیں سرچشمۂ بیان ہیں

طٰہٰ یٰسٓ اَبِی الْقَاسِمِ الْاَمِیْنِ

طٰہٰ اور یاسین ہیں ابو القاسم اور امین ہیں

کَرِیْمِ الذَّاتِ الرَّحِیْمِ حَسَنِ الصِّفَاتِ الْحَلِیْمِ

پاکیزہ ذات رحم فرمانے والے ہیں حسین صفات والے بُردبار ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ دُرود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو

مَھْبِطِ الرَّحَمَاتِ وَاَصْلِھَا

رحمتوں کے اُترنے کا مقام آرزوؤں کی اصل ہیں

وَمَصْدَرِ الْخَیْرَاتِ وَفَیْضِھَا

خیرات کا سرچشمہ اور اُن کا فیض ہیں

وَسِرَاجِ الْعُقُوْلِ وَنُوْرِھَا

عقلوں کا سورج اور اُن کا نُور ہیں

وَمِصْبَاحِ الْاَفْکَارِ وَضِیَاءِھَا

افکار کا چراغ اور اُن کی روشنی ہیں

وَھِدَایَۃِ النُّفُوْسِ وَھَنَاءِھَا

نفسوں کی ہدایت اور اُن کی تازگی وشگفتگی ہیں

وَرَاحَۃِ الْقُلُوْبِ وَصَفَاءِھَا

دِلوں کی راحت اور اُن کی صفائی ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ دُرُود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو

الرَّءُوْفِ بِرَأْفَتِكَ الرَّحِيْمِ بِرَحْمَتِكَ

تیری بخشش سے رؤف ہیں تیری رحمت سے رحیم ہیں

الْعَزِيْزِ بِعِزَّتِكَ الْعَظِيْمِ بِعَظْمَتِكَ

تیری عزّت سے عزیز ہیں تیری عظمت سے عظیم ہیں

الْقَوِيِّ بِقُدْرَتِكَ

تیری قدرت سے قوی ہیں

الْكَبِيْرِ الْمَقَامِ بِجَلَالِ نِعْمَتِكَ

تیری نعمت کی بزرگی سے بُلند مقام ہیں

الرَّفِيْعِ الْجَنَابِ بِوِدَادِ مَحَبَّتِكَ

تیری محبّت کی بدولت عالی جناب ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ دُرُود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو

الرَّوْضِ النَّاضِرِ الْجَمِيْلِ

شاداب حسین باغ ہیں

وَالْكَوْثَرِ الْعَذْبِ السَّلْسَبِيْلِ

شیریں خوشگوار خوشبُودار نہرِ کوثر ہیں

وَالظِّلِّ الْوَارِفِ الظَّلِيْلِ

وسیع و عریض سایۂ رحمت ہیں

اَصْلِ الْاِيْمَانِ وَبَهْجَةِ الْاَكْوَانِ

اصلِ ایمان ہیں اور بہار کائنات ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فِيْ كُلِّ زَمَانٍ وَّمَكَانٍ

اللہ تعالیٰ دُرُود بھیجیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر زمان و مکاں میں

وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ اَهْلِ الْاِحْسَانِ

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جو اہلِ احسان ہیں

وَاَصْحَابِهٖ مَعْدِنِ الْعِرْفَانِ

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب پر جو عرفان کی کان ہیں

وَاَزْوَاجِهٖ اَهْلِ الْعَطْفِ وَالْحَنَانِ

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اَزواج پر جو شفقت اور مہربانی والی ہیں

صَلَاةً تَمْلَاُ اَشِعَّةُ شَمْسِهَا جَمِيْعَ الْكَائِنَاتِ

ایسا دُرُود کہ اُس کے سُورج کی شعاعیں ساری کائنات کو روشنی سے بھر دیں

وَتُعَطِّرُ بِطِيْبِ اَرِيْجِهَا سَائِرَ الْمَوْجُوْدَاتِ

اور اپنی خوشبودار مہک سے ساری موجودات کو مُعطّر کر دے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ دُرُود بھیج ہمارے سَردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو

اَلنُّوْرُ الْاَوَّلُ فِیْ غَیْھَبِ الْمَوْجُوْدَاتِ

موجودات کی ظلمت میں نورِ اول ہیں

وَالْعَقْلُ الْمُطْلَقُ الظَّاھِرُ فِیْ جَمِیْعِ الْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ

تمام اسماء وصفات میں جلوہ ریز عقلِ مُطلق ہیں

وَالضَّمِیْرُ الْحَیُّ الْوَاعِی الْمُھَیَّا لِتَلَقِّی الْفُیُوْضَاتِ

دِل زندہ ودِل نگہبان ہیں جسے فیوضات سے بھرنے کے لئے تیار کیا گیا

وَبِدَایَۃِ النَّشْاَۃِ الْاَزَلِیَّۃِ

تمام ایجادات کو شامِل

اَلْمُنْطَوِیَۃِ فِیْ سَآئِرِ الْمُبْدَعَاتِ

ازلی زندگی کی اِبتدا ہیں

وَالْجَمَالُ الْمُطْلَقُ الَّذِیْ

جمال مُطلق ہیں کہ جس کے

تَشِفُّ مِنْ مِرْاٰۃِ رَوْعَتِہٖ حَقَآئِقُ التَّجَلِّیَاتِ

آئینہ حُسن میں حقائِق تجلیات عکس ریز ہیں

فَکَانَ اِبْتِدَآءَ الْاُصُوْلِ وَنِھَایَۃَ الْفُرُوْعِ

پس آپ ﷺ اُصول کی ابتدا اور فُرُوع کی اِنتہا ہیں

وَمَقْصُوْدَ الْحَضْرَۃِ مِنَ الْمَخْلُوْقَاتِ

اور مقصدِ وُجودِ مخلوقات ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ دُرُود بھیج ہمارے سَردار حضرت محمّد ﷺ پر جو

وَّسِيْلَةِ اٰدَمَ اِلٰى رَبِّهٖ

اللہ تعالےٰ کی طرف آدم علیہ السّلام کا وسیلہ ہیں

وَنَجَاةِ يُوْنُسَ مِنْ كَرْبِهٖ

اور یونس علیہ السّلام کی مُصیبت سے نجات ہیں

وَّعِصْمَةِ نُوْحٍ مِّنَ الطُّوْفَانِ

اور نوح علیہ السّلام کا طُوفان سے بچاؤ ہیں

وَدَعْوَةِ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ الرَّحْمٰنِ

خلیل الرحمان ابراہیم علیہ السّلام کی دُعا ہیں

وَفَصَاحَةِ هَارُوْنَ وَاٰيَةِ مُوْسٰى وَحِكْمَةِ لُقْمَانَ

ہارون علیہ السلام کی فصاحت ہیں موسٰی علیہ السلام کی آیت ہیں لقمان علیہ السلام کی حکمت ہیں

وَمُعْجِزَةِ عِيْسٰى وَجَمَالِ يُوْسُفَ وَمُلْكِ سُلَيْمَانَ

مُعجزہ عیسےٰ علیہ السّلام ہیں حُسنِ یُوسف علیہ السلام ہیں بادشاہی سُلیمان علیہ السّلام ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ دُرُود بھیج ہمارے سَردار حضرت محمّد ﷺ پر جو

نِعْمَةِ الْمُحِبِّيْنَ النَّاطِقَةِ

محبّت والوں کی مُنہ بولتی نعمت ہیں

وَرَغْبَةِ الزَّاهِدِيْنَ الصَّادِقَةِ

زاہدوں کی سچّی رغبت ہیں

عَيْنِ الْمَدَدِ الْفَيَّاضِ لِلْقُلُوْبِ الْوَامِقَةِ

محبت میں ڈوبے دِلوں کے لئے بے اِنتہا مدد کا ایسا سرچشمہ ہیں

الْمُرْسَلِ بِنَسَمَاتِ الرَّحَمَاتِ لِلْاَرْوَاحِ الْعَاشِقَةِ

کہ جنہیں عاشقوں کی ارواح کی سیرابی کی خاطر بھیجا گیا

صَلٰوةً

ایسا دُرُود کہ جس کی بدولت

تَهْتَدِیْ بِهَا حَوَاسِّیْ بِاَنْوَارِ رِعَايَتِهِ الْبَاهِيَةِ الْبَاهِرَةِ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی روشن غالب نگہبانی کے انوار سے میرے حواس ہدایت پائیں

وَتَطْمَئِنُّ بِهَا جَوَارِحِیْ بِنُجُوْمِ هِدَايَتِهِ الزَّاهِيَةِ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی روشن دمکتی ہدایت سے میرے اعضاء

الزَّاهِرَةِ

مطمئن ہوں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ دُرُود بھیج ہمارے سردار حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جو

هِدَايَةِ الْحَائِرِيْنَ وَنَجْدَةِ الْمَلْهُوْفِيْنَ

حیران پھرنے والوں کے لئے ہدایت ہیں پریشان حالوں کی قوّت ہیں

وَاَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ وَعِصْمَةِ الْمُعْتَصِمِيْنَ
خوف زدوں کی پناہ ہیں آس لگائے بیٹھے وابستگان کا بچاؤ

وَكِفَايَةِ الطَّالِبِيْنَ
طالبوں کی کِفایت ہیں

وَالرَّحْمَةِ الْمُهْدَاةِ لِلْعَالَمِيْنَ
جہانوں کے لئے بھیجی گئی رحمت ہیں

وَلِبَاسِ التَّقْوٰى لِلْمُتَّقِيْنَ
پرہیزگاروں کے لئے لباسِ تقویٰ ہیں

وَصَفَاءِ الْوِدَادِ لِلْمُؤْمِنِيْنَ
مومنین کے لئے صفائی محبّت ہیں

وَمَقْعَدِ الصِّدْقِ لِلْمُهْتَدِيْنَ
ہدایت پانے والوں کے لئے مجلسِ صِدق ہیں

حِصْنِ اللّٰهِ الْقَوِيِّ الْمَتِيْنِ
اَللہ تعالےٰ کا قوی مضبوط قلعہ ہیں

وَعَيْنِ رِعَايَةِ الْاَصْفِيَاءِ الْمُقَرَّبِيْنَ
مُخلِص مُقرّبین کی رعایت اور نگہبانی کا سرچشمہ ہیں

وَخِيْرَةِ اللّٰهِ مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ
اَللہ تعالےٰ کی تمام مخلوق میں سے بہترین ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ دُرُود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو

اَشْرَفِ السَّاجِدِیْنَ وَاَکْمَلِ الْعَابِدِیْنَ

سجدہ کرنے والوں میں سب سے برتر ہیں عبادت کرنے والوں میں سب سے مکمل ہیں

وَاِمَامِ الشَّاکِرِیْنَ وَسَیِّدِ الْحَامِدِیْنَ

شکر ادا کرنے والوں کے امام ہیں اللہ کی تعریف کرنے والوں کے سردار ہیں

وَاَجْمَلِ الْمُتَوَاضِعِیْنَ وَاَعَزِّ خَلْقِ اللّٰہِ اَجْمَعِیْنَ

تواضع کرنے والوں میں سب سے نیکو تر ہیں اللہ کی تمام مخلوق میں سب سے زیادہ عزت والے ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اے اللہ دُرُود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو

مُحَمَّدِنِ السِّرِّ الْمُقَدَّسِ الْمَصُوْنِ

مقدس محفوظ راز ہیں

اَلْعَارِفِ بِسِرِّ کِتَابِ اللّٰہِ الْمَکْنُوْنِ

اللہ کی کتاب کا چھپا راز جاننے والے ہیں

اَلَّذِیْ "لَا یَمَسُّہٗ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ"

وُہ کتاب جسے پاک لوگوں کے بغیر کوئی ہاتھ نہیں لگا سکتا

اَلْعَالِمِ بِمَعَانِی الْحُرُوْفِ الْقُرْاٰنِیَّۃِ

قرآنی حُرُوف کے معانی کو جاننے والے ہیں

وَالْعَارِفِ بِاَسْرَارِ الْاٰيَاتِ الْفُرْقَانِيَّةِ

فُرقانی آیات کے راز جاننے والے ہیں

كَافِ كِفَايَتِنَا هَآءِ هِدَايَتِنَا

ہماری کِفایت کی کاف ہیں ہماری ہدایت کی ہا ہیں

يَآءِ يُسْرِنَا عَيْنِ عِزِّنَا

ہماری یُسر (آسانی) کی یا ہیں ہماری عزّت کی عین ہیں

صَادِ صِرَاطِنَا حَآءِ الْحَقِّ

ہمارے صراط کی صاد ہیں حق کی حا ہیں

وَمِيْمِ الْمُلْكِ وَعَيْنِ الْعِزِّ

مُلک کی میم ہیں عِز کی عین ہیں

وَسِيْنِ السِّرِّ وَقَافِ الْقَهْرِ

سِرّ کا سین ہیں قہر کا قاف ہیں

اَلَّذِىْ اخْتَصَّهُ اللّٰهُ بِقَوْلِهٖ

جنہیں اللہ تعالٰے نے اِس قول کے ساتھ مخصوص فرمایا

"وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ"

"اُور آپ پرحکمت والے علم والے کی طرف سے قرآن اُتارا جاتا ہے"

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اَے اللہ دُرود بھیج ہمارے سردار حضرت محمّد ﷺ پر اور

سَیِّدِنَا اٰدَمَ وَاُمِّنَا حَوَّآءَ وَسَیِّدِنَا نُوْحٍ

ہمارے سردار آدم پر اور ہماری ماں حضرت حوا پر اور ہمارے سردار حضرت نوح پر

وَّاِبْرَاهِیْمَ وَالْیَسَعَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ

حضرت ابراہیم حضرت یسع حضرت اسمٰعیل اور حضرت اسحٰق

وَیَعْقُوْبَ وَیُوْنُسَ وَاَیُّوْبَ وَسُلَیْمَانَ وَدَاوٗدَ

حضرت یعقوب حضرت یونس حضرت ایوب حضرت سلیمان حضرت داؤد

وَاِدْرِیْسَ وَهُوْدٍ وَّصَالِحٍ وَّلُوْطٍ وَّشُعَیْبٍ

حضرت ادریس حضرت ھود حضرت صالح حضرت لوط حضرت شعیب

وَّذِی الْکِفْلِ وَاِلْیَاسَ وَیُوْسُفَ وَهَارُوْنَ

حضرت ذی الکفل حضرت الیاس حضرت یُوسف حضرت ہارون

وَزَکَرِیَّا وَیَحْیٰی وَمُوْسٰی وَعِیْسٰی وَصَلِّ

حضرت زکریا حضرت یحییٰ حضرت موسیٰ حضرت عیسی پر (علی نبیّنا علیہم الصلوٰۃ والسلام) اور

عَلٰی جَمِیْعِ النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ

دُرُود بھیج تمام انبیاء اور مُرسلین پر

صَلٰوةً تَصِلُ اِلَیْهِمْ

ایسا دُرُود جو اُن تک پہنچے

اَیْنَمَا کَانُوْا وَکَانَتْ اَجْدَاثُهُمْ

جہاں بھی وُہ ہوں یا اُن کے مزارات ہوں

وَاَیْنَمَا حَلُّوْا وَحَلَّتْ اَرْوَاحُهُمْ

جہاں بھی وُہ ہیں یا اُن کی ارواح جلوہ گر ہوں

صَلٰوۃً مُرَوَّحَۃً بِرُوْحِ رَیْحَانِ اِحْسَانِ فَضْلِكَ

ایسا دُرُود جو تیرے فضل کے اِحسان کی خوشبو سے لدا ہو

دَآئِمَۃً بِدَیْمُوْمِیَّۃِ جُوْدِكَ وَلُطْفِكَ

تیرے جُودو لُطف کی ہمیشگی کے ساتھ دائم ہو

لَاحَصْرَ لَهَا فِی الْاَعْدَادِ

جس کے شُمار کی حد نہ ہو

وَلَا یُحِیْطُ بِكُنْهِهَا فَرْدٌ مِّنَ الْاَفْرَادِ

اور جس کی حقیقت کا احاطہ کوئی شخص نہ کر سکے

تَفُوْقُ الْاَعْدَادَ وَمَا فَوْقَهَا

ایسا دُرُود جو اعداد و شُمار اور جو کچھ اُس سے اُوپر ہے

وَالْاَشْیَآءَ وَمَا بَعْدَهَا

اور اشیاء پر اور جو کچھ اُن کے بعد ہے، پر فائق ہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

اے اللہ دُرُود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر ایسا دُرُود

نَتَنَسَّمُ

کہ ہم

مِنْ طِيبِ اَرِيجِ نَسِيمِ رِيَاضِهَا الرَّوْحِ وَالرَّيْحَانِ

اُس کے سبزہ زاروں کی ہوا کی خوشبو سے رَوح وریحان کی خوشبو محسوس کریں

وَتَشِعُّ عَلٰى اَرْوَاحِنَا

اور ہماری رُوحوں پر

مِنْ صَفَاءِ وَفَاءِ وِدَادِهَا نُوْرُ الْعِرْفَانِ

اُس کے خُلوص وفائے محبت سے نُورِ عرفان کی کرنیں پڑیں

وَتَنْسَابُ عَلٰى هَيَاكِلِنَا

اور ہمارے خُشک اجسام پر

مِنْ سَحَائِبِ فَوَائِدِ عَوَائِدِهَا قُوَّةُ الْاِيْمَانِ

اُس کے احسان کی کثرت کے بادلوں سے ایمانی قوّت کی بارانِ رحمت برسے

وَتُضْفِي بِهَا عَلٰى قُلُوْبِنَا

اور جس کی بدولت تُو ہمارے دِلوں کو

مِنْ خَصَائِصِ نَفَائِسِ مَكَارِمِهَا

اُس کی نفیس خوبیوں کے خصائص سے یُوں کردے کہ

رَاحَةَ الْقَلْبِ وَصِحَّةَ الْاَبْدَانِ

قلبی راحت اور جسمانی صحت نصیب ہو

وَتُطَهِّرُ بِهَا نُفُوْسَنَا

اور جس کی بدولت تُو ہماری جانوں کو پاک فرمادے

مِنْ عَوَآئِقِ شَوَآئِبِ النَّقْصِ وَالْحِرْمَانِ

نقص و محرومی کے عیوب کی رُکاوٹوں سے

صَلٰوۃً لَّا یَخْلُوْ مِنْھَا زَمَانٌ وَّلَا مَکَانٌ

ایسا دُرُود کہ جس سے کوئی زمان و مکاں خالی نہ ہو

مُتَوَّجَۃً بِتَاجِ الْعِزِّ وَالْکَرَامَۃِ وَالْاِحْسَانِ

اور جس سے تاجِ عزّت و کرامت و احسان عنایت ہو

وَاجْعَلْنَا مِنَ الَّذِیْنَ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھِمُ

اور ہمیں اُن لوگوں میں سے بنا دے کہ جنات نعیم ہوں

الْاَنْھَارُ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ دَعْوٰھُمْ

اُن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اُن کی پکار ہوگی

فِیْھَا سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَتَحِیَّتُھُمْ

کہ اے اللہ تو پاک ہے اور اُس (جنت) میں اُن کی دُعا (بوقت

فِیْھَا سَلَامٌ وَّاٰخِرُ دَعْوٰھُمْ اَنِ

مُلاقات) سلام (علیکم) ہوگی اور اُن کی آخری پکار یہ ہوگی

الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اللہ رب العالمین کے لئے حمد (اُسی کے لئے شُکر) ہے

ان الله وملئكته يصلون على النبي
يايها الذين امنوا
صلوا عليه وسلموا تسليما

صَلَوَاتُ
الكَوَاكِبِ النَّيِّرَاتِ

رَوشن سِتاروں کے دُرُود شریف

حِزب پنجُم بروز جُمعہ

من بندۂ آزادم ، عشق است امامِ من
عشق است امامِ من ، عقل است غُلامِ من
اَے عالمِ رنگ و بُو ، ایں صُحبت ما تا چند
مرگ است دوامِ تو ، عشق است دوامِ من

اقبالؒ

مَیں آزاد بندہ ہُوں ، عشق میرا اِمام ہَے
عشق میرا اِمام ہے اور عقل میری غُلام ہَے
اَے عالَمِ رنگ و بُو (کائنات) میرا تیرا ساتھ کب تک
تیری موت دائمی ہے اور میرا عشق دائمی ہے

صلوات (۵)
الکواکب النیّرات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان، نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود، سلام اور برکت نازل فرما ہمارے سردار اور مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

الْمَوْصُوْفِ بِخَیْرِ النُّعُوْتِ وَالْاَسْمَآءِ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا

جو بہترین اوصاف اور اسماء کے ساتھ موصوف ہیں اور درود بھیج ہمارے مولا

مُحَمَّدِنِ دُرَّۃِ تَاجِ الْحَیَاءِ وَجَوْھَرَۃِ الشَّرِیْعَۃِ الْغَرَّآءِ ○

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو ستارۂ تاج حیا ہیں اور جو شریعت روشن کا گوہر تابدار ہیں

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ بَحْرِ الْعِلْمِ الزَّاخِرِ بِیَنَابِیْعِ

اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو علم کا ایسا سمندر ہیں جو حکمت و ذہانت کی نہروں

الْحِکْمَۃِ وَالذَّکَآءِ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ مَّا

اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جب تک

سے پُر ہے

سَطَعَتْ شَمْسُ السَّمَآءِ فِيْ سَآئِرِ الْاَرْجَآءِ ۝ وَصَلِّ عَلٰی

آسمان کا سُورج ہر طرف چمک رہا ہے اور دُرُود بھیج

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّا سَبَحَتِ الْاَرْوَاحُ فِيْ مَيَادِيْنِ الصَّفَآءِ ۝

ہمارے مولا حضرت مُحمَّد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک رُوحیں صفا کے میدانوں میں تیرتی رہیں

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ وَذَرَّاتِ

اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت مُحمَّد صلی اللہ علیہ وسلم پر بشُمار قطرات بارش اور بشمار ذرّاتِ

الْهَوَآءِ ۝ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاكْفِنَا شَرَّ الْمَعْصِيَةِ

ہوا اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت مُحمَّد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور نافرمانی اور ریا کا شر ہم

وَالرِّيَآءِ ۝ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

سے دُور فرما اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت مُحمَّد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر

وَاَزْوَاجِهٖ عَدَدَ تَنَفُّسِ الْاَرْوَاحِ وَتَسْبِيْحِ مَلَآئِكَةِ السَّمَآءِ

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج پر بشمار رُوحوں کے سانس لینے، بشمار تسبیح ملائکہ جو آسمانوں میں ہیں

وَعَدَدَ حَرَكَاتِ الْكَوَاكِبِ فِيْ فَسِيْحِ الْفَضَآءِ ۝ وَصَلِّ

اور بشُمار ستاروں کی حرکت کی گنتی کے اور دُرُود بھیج

عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَمْسِ اللّٰهِ وَضُحٰهَا ۝ وَصَلِّ

ہمارے مولا حضرت مُحمَّد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو اللہ کا سُورج اور اُس کی روشنی ہیں اور دُرُود

عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ قَمَرِ السَّمَآءِ اِذَا تَلٰهَا ۝ وَصَلِّ

بھیج ہمارے مولا حضرت مُحمَّد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو آسمان کا چاند ہیں جو سُورج کے بعد آئے اور

عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ النَّهَارِ اِذَا جَلَّاهَا ۝ وَصَلِّ عَلٰی

دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت مُحمّد ﷺ پر جو دِن کا نور ہیں جب اسے روشن کرے اور دُرُود بھیج ہمارے مولا

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً مَّا اَزْكَاهَا وَاَحْلَاهَا ۝ وَصَلِّ

حضرت مُحمّد ﷺ پر ایسا دُرُود جو نہایت ہی پاکیزہ و شیریں ہو اور دُرُود بھیج

عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً عَالِيَةً فِیْ ضِيَاءٍ وَّسَنَاهَا ۝

ہمارے مولا حضرت مُحمّد ﷺ پر ایسا دُرُود جو اپنی روشنی اور چمک میں بُلند ہو

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً كَامِلَةً لَا يُدْرَكُ

اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت مُحمّد ﷺ پر ایسا دُرُودِ کامل کہ جس کی بُلندی کا

عُلَاهَا ۝ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اِدراک نہ ہو اور دُرُود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت مُحمّد ﷺ پر اور آپؐ کی آل، آپؐ کے اصحاب پر

وَاَزْوَاجِهٖ صَلٰوةً مُّسْتَمِرَّةً لَا مُنْتَهٰی لِمَدَاهَا ۝ وَصَلِّ

اور آپ کی ازواج پر ایسا دُرُود جو دائمی اور بے حد و حساب ہو اور دُرُود بھیج

عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مَّا ظَهَرَتْ مَعَانِی

ہمارے سردار اور مولا حضرت مُحمّد ﷺ پر جب تک فصاحت و بلاغت کے ساتھ قرآن مجید

الْقُرْاٰنِ بِالْاِفْصَاحِ وَالْاِعْرَابِ ۝ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا

کے معانی ظاہر ہوتے رہیں اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت

مُحَمَّدٍ وَّاسْقِنَا مِنْ كَوْثَرِ حُبِّهٖ عَذْبَ الشَّرَابِ ۝

مُحمّد ﷺ پر اور ہمیں اُن کی محبّت کے حوضِ کوثر سے مشروبِ شیریں نصیب فرما

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاحْفَظْ قُلُوْبَنَا مِنَ

اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے دلوں کو

الشَّكِّ وَالْاِرْتِيَابِ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

شکوک و شبہات سے محفوظ فرما اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

كَرِيْمِ الرِّحَابِ عَظِيْمِ الْجَنَابِ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا

جو کرم کی وسعتوں والے جناب عالی ہیں اور درود بھیج ہمارے مولا

مُحَمَّدٍ مَّلْجَانَا الْاَكْبَرِ يَوْمَ الْحِسَابِ ○ وَصَلِّ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو روزِ حساب ہماری سب سے بڑی پناہ گاہ ہیں اور درود بھیج

عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْحَصٰی وَالثَّرٰی وَالرَّمْلِ

ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر لاتعداد کنکریوں کے، بےشمار تر مٹی کے، بےشمار ذرات ریت کے

وَذَرَّاتِ التُّرَابِ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اور بےشمار مٹی کے ذرات کے اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم

اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ مَدَی الدُّهُوْرِ وَالْعُصُوْرِ

کی آل پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب پر اور آپؐ کی ازواج پر زمانوں اور مدتوں کی انتہا تک

وَالْاَحْقَابِ ○ وَارْفَعْ عَنْ قُلُوْبِنَا الظُّلْمَةَ وَالْحِجَابَ ○

اور ہمارے دلوں سے تاریکی دور فرما اور حجاب کو اٹھا دے

وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِی

اور درود بھیج ہمارے سردار اور مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

اِسْتَمَدَّتْ مِنْ نُوْرِ وَجْهِهِ الْجَمِيْلِ جَمِيْعُ الْكَوَاكِبِ
کہ جن کے چہرہ جمیل کے نور سے روشن ستاروں نے حسن کی

النَّيِّرَاتِ ۝ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ
خیرات مانگی اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر جو صاحب

السَّجَايَا الْكَامِلَاتِ وَالْخِلَالِ الْفَاضِلَاتِ ۝ وَصَلِّ
اخلاقِ کامل اور صاحب عاداتِ عمدہ ہیں اور درود بھیج

عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ دَوْحَةِ التَّقْوَى الظَّلِيْلَةِ فِيْ
ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر جو باغاتِ طاعات میں سایہ فگن تقویٰ کا

رِيَاضِ الطَّاعَاتِ ۝ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
شجرِ عظیم ہیں اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر

بَهْجَةِ الدُّنْيَا وَرَحْمَةِ الْمَوْجُوْدَاتِ ۝ وَصَلِّ عَلٰى
جو رونقِ دُنیا اور رحمتِ موجودات ہیں اور درود بھیج

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ الْمُحَيَّا لَيْلَةَ الْإِسْرَاءِ بِاَكْمَلِ التَّحِيَّاتِ ۝
ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر جو شبِ معراج کامل تحائف سے نوازے گئے

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بَابِ الْخَيْرَاتِ وَمِفْتَاحِ
اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر جو بھلائیوں کا دروازہ اور برکتوں کی

الْبَرَكَاتِ ۝ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَمْسِ
کنجی ہیں اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر جو اسماء وصفات

فَلَكِ الْأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ ○ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

کے فلک کا سورج ہیں اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ صَلٰوةً تَزِنُ الْاَرْضِيْنَ

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب پر اور آپ کی ازواج پر ایسا درود جو زمینوں

وَالسَّمٰوَاتِ وَتَعُمُّ بَرَكَاتُهَا جَمِيْعَ الْمَخْلُوْقَاتِ ○ وَصَلِّ

اور آسمانوں کے وزن کے برابر ہو اور اُس کی برکات تمام مخلوق کو عام ہوں اور درود بھیج

عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ اَشْرَفِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تمام انبیاء اور مرسلین سے اشرف ہیں اور وراثتِ انبیاءؑ

الْخَاتِمِ الْوَارِثِ ○ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

کو ختم کرنے والے ہیں (بعد میں کوئی نبی نہیں) اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو

غَوْثِ الْعَالَمِيْنَ مِنَ الْهُمُوْمِ وَالْكَوَارِثِ ○ وَ

شدتِ آلام و مصائب میں سب جہانوں کے فریاد رس ہیں اور

صَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ رَوْضَةِ الْاُنْسِ

درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو علمی محبت کا سبزہ زار اور مجاہدہ

الْعِلْمِيَّةِ وَغَايَةِ كُلِّ جَادٍّ وَبَاحِثٍ ○ وَصَلِّ

کرنے والوں اور طالبانِ رضا کی غرض و منتہا ہیں اور درود بھیج ہمارے

عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَا نَبَتَ نَبَاتٌ وَحَرَثَ حَارِثٌ ○

سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک روئید گی پھوٹتی رہے اور جب تک کسان کھیتی باڑی کرتے

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ
اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل پر اور آپؐ کے اصحاب پر اور آپؐ کی

ذَوِی الْاَخْلَاقِ الْکَرِیْمَۃِ الدَّوَامِ مَا اَشْرَقَ نُوْرُھُمْ فَکَانَ
ازواج پر جو اخلاقِ پاکیزہ رکھتے ہیں، جب تک اُن کا نور چمکے تو دلوں کے لئے

لِلْقُلُوْبِ خَیْرَ بَاعِثٍ ○ وَّصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ
بہترین داعی ہو اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

الَّذِیْ کَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی لَیْلَۃَ الْمِعْرَاجِ ○
جو شبِ معراج قاب قوسین او ادنٰی سے نوازے گئے

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ قُوَّۃِ الْحَقِّ الظَّاھِرَۃِ فِیْ
اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تمام اطراف حق کی ظاہر ہونے والی

جَمِیْعِ الْفِجَاجِ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مُّحِیْطِ
قوت ہیں اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو

الْعَظَمَۃِ الْمُتَلَاطِمِ بِالْاَمْوَاجِ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا
عظمت کا تلاطم خیز موجوں والا سمندر ہیں اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت

مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ لَّنَا بِبَرَکَتِہٖ مَخْلَصًا مِّنَ الْھَمِّ
محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی برکات کی بدولت شدید غموں سے کھلی

عَظِیْمَ الْاِنْفِرَاجِ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ
خلاصی نصیب فرما اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

عَلٰی جَمِیْعِ الْاٰلِ وَالْاَصْحٰبِ وَالْاَزْوَاجِ ۝ وَصَلِّ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام آل پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب پر اور آپؐ کی ازواج پر اور دُرُود بھیج

عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْوَجْهِ الْجَمِیْلِ

ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو چہرۂ جمیل

وَالْجَبِیْنِ الْوَضَّاحِ ۝ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اور جبین روشن رکھتے ہیں اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

عِمَادِ الْمُلْكِ لِعَوَالِمِ الْاَسْرَارِ وَالْاَرْوَاحِ ۝ وَصَلِّ

جو اسرار و ارواح کے جہانوں کے معتمدِ اعلیٰ ہیں اور دُرُود بھیج

عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ فَجْرِ الرَّشَادِ وَنُوْرِ الصَّبَاحِ ۝

ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو ہدایت کا اُجالا اور صُبح نور ہیں

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ بَصَائِرِ الْوَاصِلِیْنَ

اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو دربارِ کریم و فتّاح تک رسائی پانے

اِلٰی حَضْرَةِ الْكَرِیْمِ الْفَتَّاحِ ۝ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

والوں کے لئے نورِ بصیرت ہیں اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

بَحْرِ السَّمَاحِ وَیَاقُوْتَةِ الْفَلَاحِ وَجَوْهَرِ الصَّلَاحِ ۝

پر جو دریائے سخاوت ہیں، یاقوتِ فلاح ہیں اور جوہرِ اصلاح ہیں

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب پر

وَاَزْوَاجِهٖ اَهْلِ الْوَرَعِ وَالنَّجَاحِ وَالْفَلَاحِ ○ وَصَلِّ عَلٰى

اور آپ ﷺ کی ازواج پر جو پرہیزگار ہیں اور بامُراد ہیں ○ اور دُرُود بھیج ہمارے

مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ شَرْعُهٗ لِجَمِیْعِ الشَّرَائِعِ

مولا حضرت محمّد ﷺ پر کہ جن کی شریعت تمام شریعتوں کو منسوخ کرنے

نَاسِخٌ ○ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الرَّحْمَةِ

والی ہے ○ اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت محمّد ﷺ پر جو اہلِ برزخ کے لئے

الْكُبْرٰى وَالنِّعْمَةِ الْعُظْمٰى لِاَهْلِ الْبَرْزَخِ ○ وَصَلِّ

رحمتِ کُبریٰ اور نعمتِ عظمیٰ ہیں ○ اور دُرُود بھیج

عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْقَدْرِ الرَّجِیْحِ وَالْعِزِّ

ہمارے مولا حضرت محمّد ﷺ پر جو صاحبِ غالب مرتبہ ہیں اور صاحبِ

الْكَبِیْرِ الشَّامِخِ ○ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدِ

بُلند عزّت ہیں ○ اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت محمّد ﷺ پر

ذِی الْمَجْدِ الْاَثِیْلِ وَالشَّرَفِ الرَّفِیْعِ الْبَاذِخِ ○ وَ

جو اصل بزرگی والے اور عالی مرتبت مقام والے ہیں ○ اور

صَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ

دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت محمّد ﷺ پر اور آپؐ کی آل پر اور آپ ﷺ کے اصحاب پر

اَزْوَاجِهٖ عَدَدَ الْاَبْعَادِ وَالْاَمْيَالِ وَالْفَرَاسِخِ وَعَدَدَ

اور آپ ﷺ کی ازواج پر فاصلوں، میلوں اور فرسنگوں کی گنتی کے برابر

ثِقَلِ الْجِبَالِ الشَّوَامِخِ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اور بلند و بالا پہاڑوں کے وزن کے برابر اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

رُوْحِ الْقَلْبِ وَشِفَآءِ الصَّدْرِ وَعَیْنِ الْفُؤَادِ ○ وَ

پر جو روحِ قلب ہیں، شفائے سینہ ہیں اور چشمِ دل ہیں اور

صَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْٓ اُوْتِیَ جَوَامِعَ

درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جنہیں جامع کلمات عطا فرمائے گئے

الْکَلِمِ وَاَفْصَحِ مَنْ نَطَقَ بِالضَّادِ ○ وَصَلِّ

اور جو ضاد کا مخرج ادا کرنے والوں میں سب سے زیادہ فصاحت والے ہیں اور درود بھیج ہمارے

عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدِ الْاٰیَۃِ الْکُبْرٰی وَالنِّعْمَۃِ

مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو آیتِ کبریٰ ہیں اور نعمتِ

الْعُظْمٰی لِلْمُعْتَبِرِیْنَ مِنَ الْعِبَادِ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا

عُظمیٰ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولا

مُحَمَّدِ الْهَادِیْ بِاللّٰهِ اِلَی اللّٰهِ غَایَةِ الْقَصْدِ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہدایت فرمانے والے ہیں اللہ تعالیٰ کی طرف قصد

وَالْمُرَادِ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ

و مُراد کی انتہا تک اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تقویٰ سے بہترین

مَنْ تَزَوَّدَ مِنَ التَّقْوٰی بِخَیْرِ زَادٍ ○ وَصَلِّ عَلٰی

زادِ راہ حاصل کرنے والوں کے سردار ہیں اور درود بھیج

مَوْلٰسنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ اَھْلِ
ہمارے مولا حضرت مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ پر اور آپؐ کی آل پر اور آپؐ کے اصحاب پر اور آپؐ کی ازواج پر جو

التَّوْفِیْقِ وَالسَّدَادِ وَالرَّشَادِ صَلٰوۃً لَّیْسَ لَھَا زَوَالٌ وَّ
اہل توفیق ہیں، دُرست ہیں اور اہلِ ہدایت ہیں ایسا دُرُود جسے زوال نہ ہو، جو

لَانَفَادُ دَآئِمَۃً اِلٰی یَوْمِ الْحَشْرِ وَالتَّنَادِ ○ وَصَلِّ عَلٰی
ختم نہ ہو اور جسے قیامت تک ہمیشگی ہو اور دُرُود بھیج

مَوْلَانَا مُحَمَّدِ الْحِصْنِ الْحَصِیْنِ لِمَنِ الْتَجَاَ
ہمارے مولا حضرت مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ پر جو پناہ لینے والوں کے لئے مضبوط قلعہ

وَاسْتَعَاذَ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰسنَا مُحَمَّدٍ نِّعْمَ الْغَوْثُ
ہیں اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ پر جو بہترین فریاد

وَنِعْمَ الْغَیْثُ وَنِعْمَ الْمَعَاذُ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰسنَا
رس بہترین بارانِ رحمت اور بہترین جائے پناہ ہیں اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت

مُحَمَّدِ السَّیِّدِ الْحَبِیْبِ السَّنَدِ الْمُجِیْبِ الْمُلْجَاءِ
مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ پر جو سردار ہیں، پیارے ہیں حیثیتِ سند رکھتے ہیں، عرض قبول فرمانے والے

الْمَلَاذِ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰسنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَ
ہیں پناہ اور جائے پناہ ہیں اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت مُحمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ پر اور آپؐ کی آل پر اور

اَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَاحْفَظْنَا بِبَرَکَتِھِمْ مِنْ کُلِّ فِ
آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ کے اصحاب پر اور آپؐ کی ازواج پر اور اُن کی برکات کی بدولت ہر

وَشَاذٍ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ
خود پسند سے بچا اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو صاحب کمال ہیں
الْکَمَالِ وَالْبَهَآءِ وَالْوَقَارِ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
صاحب حسن ہیں اور صاحب وقار ہیں اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
صَلٰوۃً لَّا تُحِیْطُ بِعَظْمَتِهَا الْاَفْکَارُ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا
پر ایسا درود کہ افکار اُس کی عظمت کا احاطہ نہ کرسکیں اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت
مُحَمَّدٍ جَمَالِ الرِّیَاضِ وَنَفْحِ الْاَزْهَارِ ○ وَصَلِّ
محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو باغات کا حسن ہیں اور پھولوں کی مہک ہیں اور درود بھیج
عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حَفِیْفِ الْاَشْجَارِ وَ
ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بےشمار درختوں کے ترانوں کے اور بےشمار سمندروں کے
خَرِیْرِ مَآءِ الْبِحَارِ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
پانی کے نغموں کے اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر
مَّا غَرَّدَتِ الْاَطْیَارُ وَهَبَّتْ نَسَمَاتُ الْاَسْحَارِ ○ وَصَلِّ
جب تک پرندے نغمہ خواں ہوں اور نسیم صبح چلتی رہیں اور درود بھیج
عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ
ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر اور آپ کی ازواج پر
السَّادَةِ الْاَخْیَارِ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
جو بہترین کے سردار ہیں اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

نَبِیِّ الصِّدْقِ رَسُوْلِ الْحَقِّ وَالْاِنْجَازِ ○ وَصَلِّ

جو سراپا سچائی کے نبی ہیں اور رسولِ حق و وفا ہیں اور درود بھیج

عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مَّا طَافَ طَآئِفٌ بِمَکَّۃَ وَزَارَ

ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک مکہ میں طواف جاری رہیں اور اہل ایمان

مُؤْمِنٌ اَرْضَ الْحِجَازِ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

ارضِ حجاز جاتے رہیں اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اَکْرَمَ نَبِیٍّ مُّخْتَارٍ وَّرَسُوْلٍ مُّمْتَازٍ ○ وَّصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا

پر جو معزز نبی مختار اور رسولِ ممتاز ہیں اور درود بھیج ہمارے مولا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ صَلٰوۃً

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر اور آپ کی ازواج پر ایسا درود

نَّنَالُ بِھَا النَّجَاۃَ وَالْمَفَازَ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

کہ جس کی بدولت ہمیں نجات اور کامیابی نصیب ہو اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اِمَامِ النَّبِیِّیْنَ اَشْرَفِ الْمُرْسَلِیْنَ خَیْرِ النَّاسِ ○ وَصَلِّ

پر جو نبیوں کے امام ہیں، رسولوں میں افضل ہیں اور سب لوگوں سے بہتر ہیں اور درود بھیج

عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْحَرَکَاتِ وَالسَّکَنَاتِ

ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر حرکات و سکنات کے برابر

وَالْخَطَرَاتِ وَالْاَنْفَاسِ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا

اور دل میں پیدا ہونیوالے خیالات کے برابر اور سانسوں کے برابر اور درود بھیج ہمارے مولا

وَشَاذٍ ○ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ
خود پسند سے بچا اور دُرود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو صاحبِ کمال ہیں

الْكَمَالِ وَالْبَهَآءِ وَالْوَقَارِ ○ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
صاحبِ حُسن ہیں اور صاحب وقار ہیں اور دُرود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

صَلٰوةً لَّا تُحِيْطُ بِعَظَمَتِهَا الْاَفْكَارُ ○ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا
پر ایسا دُرود کہ افکار اُس کی عظمت کا احاطہ نہ کرسکیں اور دُرود بھیج ہمارے مولا حضرت

مُحَمَّدٍ جَمَالِ الرِّيَاضِ وَنَفْحِ الْاَزْهَارِ ○ وَصَلِّ
محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو باغات کا حُسن ہیں اور پھولوں کی مہک ہیں اور دُرود بھیج

عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حَفِيْفِ الْاَشْجَارِ وَ
ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بے شمار درختوں کے ترانوں کے اور بے شمار سمندروں کے

خَرِيْرِ مَآءِ الْبِحَارِ ○ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
پانی کے نغموں کے اور دُرود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مَّا غَرَّدَتِ الْاَطْيَارُ وَهَبَّتْ نَسَمَاتُ الْاَسْحَارِ ○ وَصَلِّ
جب تک پرندے نغمہ خواں ہوں اور نسیم صبح چلتی رہیں اور دُرود بھیج

عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ
ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل پر اور آپؐ کے اصحاب پر اور آپؐ کی ازواج پر

السَّادَةِ الْاَخْيَارِ ○ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
جو بہترین کے سردار ہیں اور دُرود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

نَبِیِّ الصِّدْقِ رَسُوْلِ الْحَقِّ وَالْاِنْجَازِ ○ وَصَلِّ
جو سراپا سچائی کے نبی ہیں اور رسولِ حق و وفا ہیں اور درود بھیج

عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مَّا طَافَ طَآئِفٌ بِمَکَّۃَ وَزَارَ
ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک مکہ میں طواف جاری رہیں اور اہل ایمان

مُؤْمِنٌ اَرْضَ الْحِجَازِ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
ارض حجاز جاتے رہیں اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اَکْرَمَ نَبِیٍّ مُّخْتَارٍ وَّرَسُوْلٍ مُّمْتَازٍ ○ وَّصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا
پر جو معزز نبیٔ مختار اور رسولِ ممتاز ہیں اور درود بھیج ہمارے مولا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ صَلٰوۃً
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل پر اور آپؐ کے اصحاب پر اور آپؐ کی ازواج پر ایسا درود

نَّنَالُ بِھَا النَّجَاۃَ وَالْمَفَازَ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
کہ جس کی بدولت ہمیں نجات اور کامیابی نصیب ہو اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اِمَامِ النَّبِیِّیْنَ اَشْرَفِ الْمُرْسَلِیْنَ خَیْرِ النَّاسِ ○ وَصَلِّ
پر جو نبیوں کے امام ہیں، رسولوں میں افضل ہیں اور سب لوگوں سے بہتر ہیں اور درود بھیج

عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْحَرَکَاتِ وَالسَّکَنَاتِ
ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر حرکات و سکنات کے برابر

وَالْخَطَرَاتِ وَالْاَنْفَاسِ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا
اور دل میں پیدا ہونیوالے خیالات کے برابر اور سانسوں کے برابر اور درود بھیج ہمارے مولا

مُحَمَّدٍ اَصْلِ الْخَيْرِ وَالْفَضْلِ وَالْعَدْلِ وَالْاِيْنَاسِ ○

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو بُنیادِ خیر ہیں، بُنیادِ فضل ہیں، بُنیادِ عدل ہیں اور بُنیادِ اُنس ہیں

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّقِنَا شَرَّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○

اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور وسوسے ڈالنے اور یادِ الٰہی سے غافل کرنے والے شیطان سے بچا

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاحْفَظْنَا مِنَ الْجِنَّةِ

اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمیں جنوں اور انسانوں

وَالنَّاسِ ○ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِى الْقُوَّةِ

سے محفوظ فرما اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو قُوّت والے،

وَالشُّجَاعَةِ وَالْبَأْسِ ○ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

شُجاعت والے اور بہادری والے ہیں اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهِ الْمُطَهَّرِيْنَ مِنَ الدَّنَسِ

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور آپؐ کے اصحاب پر اور آپؐ کی ازواج پر جو میل اور نجاست سے

وَالْاَرْجَاسِ الْمَحْفُوْظِيْنَ مِنَ الْمَعَاصِىْ وَالْاَدْنَاسِ ○

پاک ہیں اور جو نافرمانیوں اور آلودگیوں سے محفوظ ہیں

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَهْلِ الْاَخْلَاقِ طَيِّبِ

اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نرم خُو ہیں اور پاکیزہ

الْمَعَاشِ ○ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ نَجَّاهُ

مَعاش رکھتے ہیں اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جنہیں اللہ تعالیٰ نے

اللہ مِن کُلِّ خَآئِنٍ وَّغَاشٍ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا

نجات عطا فرمائی خیانت کرنے والوں اور دھوکہ دینے والوں سے اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت

مُحَمَّدِنِ الْمُبَرَّأِ مِنَ الْخِصَامِ وَالنِّزَاعِ وَالنِّقَاشِ ○

مُحَمَّد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو لڑائی فساد اور اعناد سے پاک ہیں

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ الزَّاھِدِ عَمَّا فِی الدُّنْیَا

اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت مُحَمَّد صلی اللہ علیہ وسلم جو دُنیا کے ہر ساز و سامان

مِنْ مَّتَاعٍ وَّ رِیَاشٍ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

سے بے نیاز ہیں اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت مُحَمَّد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَاٰنِسْنَا بِهٖ مِنَ الْبُعْدِ وَالْاِیْحَاشِ ○ وَصَلِّ عَلٰی

اور ہمیں دُوری اور وحشت سے اُن کے ساتھ مانوس کردے اور دُرُود بھیج ہمارے

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْوَجْهِ الْهَاشِّ الْبَاشِّ ○ وَ

مولا حضرت مُحَمَّد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو چہرۂ مُتبسّم رکھتے ہیں اور

صَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَآئِمٍ وَّقَاعِدٍ وَّمَاشٍ ○

دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت مُحَمَّد صلی اللہ علیہ وسلم پر کھڑے ہونے والے ہر بیٹھنے والے اور ہر چلنے والے کی تعداد

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

کے برابر اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت مُحَمَّد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل پر، آپؐ کے اصحاب پر اور آپؐ کی

الَّذِیْنَ تَجَافَتْ جُنُوْبُهُمْ لِلّٰهِ عَنِ الْمَضَاجِعِ وَالْفِرَاشِ ○

ازواج پر کہ اللہ کی یاد میں جن کے پہلو خوابگاہوں اور بستروں سے جُدا رہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

اَے اَللہ دُرُود و سلام اَور برکات نازِل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سَردار اَور مولا حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو

زُمُرَّدَةِ الْاَزَلِ وَيَاقُوْتَةِ الْاَبَدِ

زمُرّدِ ازل ہیں اَور یاقُوتِ اَبد ہیں

جَمْعِ الْجَمْعِ فِیْ مَقَامِ الْفَرْدِ

مقامِ فرد میں جمع الجمع ہیں

مَظْهَرِ الْحَقِّ وَمَعْدَنِ الصِّدْقِ

مظہرِ حق ہیں اَور سچّائی کی کان ہیں

اَللّٰھُمَّ

اَے اللہ

صَلِّ بِجَمِيْعِ الصَّلَوَاتِ وَسَلِّمْ بِكَافَّةِ التَّسْلِيْمَاتِ

دُرُود بھیج تمام دُرُودوں کے ساتھ اَور سلام فرما تمام سلاموں کے ساتھ

وَبَارِكْ بِاَوْفَرِ الْبَرَكَاتِ

اَور برکت نازِل فرما تمام وافر برکات کے ساتھ

عَلٰى سَيِّدِ اَهْلِ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ

ساکنانِ زمین و افلاک کے سَردار پر

سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
ہمارے سردار اور مولا حضرت محمد ﷺ پر جو

عَالِی الْقَدْرِ فَخْرِ الْاَنْبِیَاءِ
عالی قدر ہیں فخرِ انبیاء ہیں

صَلٰوۃً
ایسا دُرُود

تَشْفِیْنِیْ بِهَا مِنْ اَمْرَاضِیْ وَاَسْقَامِیْ
کہ جس کی بدولت تُو مجھے شفا دے تمام امراض اور بیماریوں سے

وَتَحْفَظُنِیْ بِهَا مِنْ خَلْفِیْ وَاَمَامِیْ
اور جس کی بدولت تو میری حفاظت فرمائے آگے اور پیچھے سے

وَتَغْفِرُ لِیْ بِهَا ذُنُوْبِیْ وَاٰثَامِیْ
اور جس کی بدولت تُو معاف فرمادے میرے تمام گناہ اور جُرم

وَتَصْرِفُ بِهَا عَنِّیْ هُمُوْمِیْ وَاَحْزَانِیْ
اور جس کی بدولت تُو دُور فرمادے میری تمام پریشانیاں اور غم

وَاَرَاهُ فِیْ یَقْظَتِیْ وَمَنَامِیْ
اور جس کی بدولت میں آپ ﷺ کی زیارت کروں عالمِ بیداری میں اور عالمِ خواب میں

وَتُسْعِدُنِیْ بِهَا فِیْ حَیَاتِیْ
اور جس کی بدولت میں باسعادت ہو جاؤں زندگی میں

وَتُكْرِمُنِيْ بِهَا بَعْدَ وَفَاتِيْ

اور جس کی بدولت مجھے عزّت نصیب ہو میرے مرنے کے بعد

صَلٰوةً

ایسا دُرُود

تُفَرِّجُ بِهَا عَنَّا مَا نَحْنُ فِيْهِ

کہ جس کی بدولت تُو ہماری مُشکلات دُور فرما دے کہ جن میں ہم اپنے

مِنْ اُمُوْرِ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَاٰخِرَتِنَا

دینی، دُنیاوی اور آخرت کے اُمور میں گھرے ہُوئے ہیں

وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

اور دُرُود وسلام ہو آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے اَصحاب پر

اَللّٰهُمَّ يَا قُدُّوْسُ يَا سَلَامُ بَلِّغْ عَنَّا

اَے اَللہ اَے ذاتِ پاک اَے بے عَیب ہماری طرف

سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا اِمِنَّا السَّلَامَ

سے ہمارے سَردار اور ہمارے مولا حضرت مُحمّد ﷺ کو سلام پُہنچا دے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اور آپ ﷺ پر سلام ہو اَے نبی اور آپ ﷺ پر اَللہ کی رَحمتیں اور برکتیں ہوں

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

دُرُود وسلام ہو آپ ﷺ پر اَے میرے سَردار اَے اَللہ کے رسُول

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ فِىْ جَمِيْعِ الْعَوَالِمِ كُلِّهَا

اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرُود بھیجے تمام زمانوں میں

صَلٰوةً دَآئِمَةً مِّنَ الْاَزَلِ اِلَى الْاَبَدِ

ایسا دُرُود جو ازل تا ابد دائمی ہو

مُسْتَمِرَّةً لَّاتُرَدُّ وَلَاتُعَدُّ وَلَاتُحَدُّ

جو ہمیشہ رہنے والا ہو جو لوٹایا نہ جاسکے اور نہ ہی حد و حساب میں آسکے

صَلٰوةً تُرَدِّدُهَا مَلَآئِكَةُ السَّمٰوَاتِ الْعَلِيَّةِ

ایسا دُرُود کہ بُلند آسمانوں کے فرشتے بار بار اُس کا تکرار کریں

وَتَتَجَاوَبُ بِهَا الْاَرْوَاحُ فِىْ عَوَالِمِهَا الْبَرْزَخِيَّةِ

اور برزخی زمانوں میں رُوحیں اُس کا جواب دیں

وَعَلٰى اٰلِ بَيْتِكَ وَاَصْحَابِكَ

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہلِ بیت اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اُصحاب

وَاَزْوَاجِكَ وَذُرِّيَّتِكَ وَاُمَّتِكَ

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمّت پر

وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

اور اُن کے ساتھ ہم پر بھی اے سب جہانوں کے پروردِگار

ان اللہ وملٰئکتہ یصلون علی النبی یایھا الذین امنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما

صَلوٰاتُ مَشَارِقِ الاَنوَارِ

انوار کی مشرق کے دُرُود شریف

حزبِ ششم بروز ہفتہ

دیارِ شوق کہ دردآشناست خاک آں جا
بذرّہ ذرّہ تواں دید جانِ پاک آں جا
بہ ضبطِ جوشِ جنُوں در مقامِ نیاز
بہ ہوش باش و مرو با قبائے چاک آں جا

اقبالؒ

دیارِ شوق (مدینۂ منوّرہ) کی خاک درد آشنا ہے
یہاں کے ذرّے ذرّے میں پاکیزہ زندگی دیکھی جاسکتی ہے
یہ مقامِ نیاز ہے، یہاں جوشِ جنُوں پر ضبط رکھ
ہوش میں رہ، یہاں قبا چاک نہ کر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اے اللہ دُرود و سلام اور برکت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت

مُحَمَّدِنِ الْمُتَوَّجِ بِتَاجِ الْمَحَبَّةِ وَالْاِخْلَاصِ ○ وَصَلِّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کہ جنہیں تاجِ محبت و اخلاص پہنایا گیا اور دُرود بھیج

عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدِ مُهَذِّبِ الْبَشَرِ بِالْحُدُوْدِ وَ

ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو حُدُود و قِصاص کیساتھ نوعِ انسانی کو تہذیب سکھلانے

الْقِصَاصِ ○ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الشَّفِيْعِ

والے ہیں اور دُرود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو گناہ گاروں کی

لِلْمُذْنِبِيْنَ وَالرَّحْمَةِ لِكُلِّ عَاصٍ ○ وَصَلِّ

شفاعت فرمانے والے ہیں اور ہر خطاکار کے لئے رحمت ہیں اور دُرود بھیج

عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ

ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر اور آپ کی ازواج پر

اَھْلِ الْمَحَبَّۃِ وَالْاِخْتِصَاصِ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا

جو محبت والے ہیں اور خصوصیتوں والے ہیں — اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت

مُحَمَّدِنِ ابْتِسَامِ الزَّھْرِ فِی الرِّیَاضِ ○ وَصَلِّ عَلٰی

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو گلستانوں میں پھولوں کا تبسم ہیں — اور درود بھیج

مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ السِّرَاجِ الْوَھَّاجِ الْفَیَّاضِ ○ وَصَلِّ

ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو سخاوت کا دمکتا چراغ ہیں — اور درود بھیج

عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الْمُجَاھِدِ لِاَھْلِ الْکُفْرِ

ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو کفر و اعتراض کرنے والوں کے خلاف لڑنے والے

وَالْاِعْتِرَاضِ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

مجاہد ہیں — اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

ذِی الْبِشْرِ الدَّآئِمِ بِلَا انْقِبَاضٍ ○ وَّصَلِّ

جو بغیر تنگی کے ہمیشہ خوش رہتے ہیں — اور درود بھیج ہمارے

عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ

مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر اور آپ کی ازواج پر

صَلٰوۃً لَّا حَصْرَ لَھَا وَلَا انْفِضَاضَ ○ وَصَلِّ

ایسا درود کہ جس کی نہ کوئی حد ہو نہ انتہا ہو — اور درود بھیج

عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الْمُرْتَبِطِ بِمَوْلَاہُ بِاَوْثَقِ رِبَاطٍ ○

ہمارے مولا حضرت مُحمّد ﷺ پر جن کا اپنے مولا کے ساتھ مضبوط رابطہ ہے

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ

اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت مُحمّد ﷺ پر اور تمام انبیاء و مُرسلین پر

وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَفَدَۃِ وَالْاَسْبَاطِ ○ وَصَلِّ

اور اُن کے پوتوں اور اولاد پر اور دُرُود بھیج

عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الْمَبْعُوْثِ رَحْمَۃً لِّلنَّاسِ

ہمارے مولا حضرت مُحمّد ﷺ پر جو سب لوگوں کے لئے بلا امتیاز رحمت

بِلَا تَفْرِیْطٍ وَّلَآ اِفْرَاطٍ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا

بنا کر بھیجے گئے اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت

مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْجِدِّ فِیْ طَاعَتِكَ وَالْاِجْتِهَادِ

مُحمّد ﷺ پر جو بہ مُجاہدہ و مسرّت تیرے حضور مصروفِ

وَالنَّشَاطِ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ

اطاعت ہیں اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت مُحمّد ﷺ پر

الْمُغْتَبِطِ بِجَنَابِكَ الْعَالِیْ كُلَّ الْاِغْتِبَاطِ ○

جو تیرے دربارِ عالی میں ہر حال میں خوش ہیں

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاهْدِنَا بِهَدْیِهٖ

اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت مُحمّد ﷺ پر اور ہمیں اُن کی سیرت کے ساتھ

اِلٰی سَوَآءِ الصِّرَاطِ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

سیدھی راہ کی ہدایت عطا فرما — اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر

وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہِ الْمَحْفُوْظِیْنَ

اور آپؐ کی آل پر اور آپؐ کے اصحاب پر اور آپؐ کی ازواج پر کہ جو آپ ﷺ کی

بِبَرَکَتِہٖ مِنَ الْاَخْطَآءِ وَالْاَغْلَاطِ ○ وَصَلِّ

برکت کی بدولت خطاؤں اور غلطیوں سے محفوظ ٹھہرے — اور درود بھیج

عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ کُلِّ صَامِتٍ وَّلَافِظٍ ○

ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر خاموش رہنے والوں اور بولنے والوں کی تعداد کے برابر

وَّصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِی الْقَلْبِ الْوَاعِیْ

اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر جو دلِ نگہبان اور

وَالْجَنَانِ الْحَافِظِ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

دِل بیدار رکھتے ہیں — اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر

خَیْرِ مَنْ اُوْتِیَ الْحِکْمَۃَ وَالْمَوَاعِظَ ○ وَصَلِّ

جو اُن سب سے بہتر ہیں جنہیں حکمت و عظمت عطا کی گئی — اور درود بھیج

عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ

ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر اور آپؐ کی آل پر اور آپؐ کے اصحاب پر اور آپؐ کی ازواج پر

ذَوِی الْبَصَآئِرِ الْمُنِیْرَۃِ وَالْقُلُوْبِ الْیَوَاقِظِ ○

جو روشن بصیرتوں والے اور بیدار دلوں والے ہیں

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْوَجْهِ الْمُنِیْرِ

اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو چہرہ روشن اور

وَالْجَمَالِ الرَّآئِعِ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الْمُطِیْعِ

جمالِ خیرہ کُن رکھتے ہیں اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو اپنے رب

لِرَبِّهِ الْمُنِیْبِ الْخَاشِعِ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ

کے مطیع ہیں اور خوفِ خدا رکھنے والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

النَّبِیِّ الطَّآئِعِ وَالرَّسُوْلِ الشَّافِعِ ○ وَصَلِّ عَلٰی

پر جو اطاعت گزار نبی اور شفاعت فرمانے والے رسول ہیں اور درود بھیج ہمارے مولا

مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الْغَیْثِ الْهَامِعِ وَالنُّوْرِ اللَّامِعِ ○ وَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو بارانِ رحمت ہیں اور نورِ تاباں ہیں اور

صَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ الْمُبَتِّلِ الْمُتَهَجِّدِ السَّاجِدِ

درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو خلق سے بیگانہ تہجد گزار سجود و رکوع کرنے

الرَّاکِعِ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحُجَّةِ

والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو صاحب حجتِ کامل

الدَّامِغَةِ وَالْبُرْهَانِ الْقَاطِعِ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا

اور صاحب دلیلِ قطعی ہیں اور درود بھیج ہمارے مولا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهِ الَّذِیْنَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر اور آپ کی ازواج پر

كَانَتْ جُنُوبُهُمْ فِي طَاعَةِ اللهِ تَتَجَافَى عَنِ

کہ اللہ کی اطاعت میں جن کے پہلو خواب گاہوں سے

الْمَضَاجِعِ ۞ وَصَلِّ عَلَى مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي

جدا رہتے تھے اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کہ جنہیں تو

اَسْبَغْتَ عَلَيْهِ نِعَمَكَ الظَّاهِرَةَ وَالْبَاطِنَةَ كُلَّ

نے اپنی تمام کی تمام ظاہری و باطنی نعمتیں عطا

الْاِسْبَاغِ ۞ وَصَلِّ عَلَى مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي بَلَّغَ

فرمائیں اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کہ جنہوں

عَنِ اللهِ اَجْمَعَ وَاَشْمَلَ وَاَكْمَلَ بَلَاغٍ ۞ وَصَلِّ

نے تیرا پیغام پوری جامعیت و کمال کے ساتھ پہنچایا اور درود

عَلَى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ سَيْفِ اللهِ الْمَسْلُولِ عَلَى

بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سرکشوں اور باغیوں کے لئے

كُلِّ طَاغٍ وَّبَاغٍ ۞ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي

اللہ کی ننگی تلوار ہیں اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کہ جن کے

مَلَاْتَ صَدْرَهٗ بِالْحِكْمَةِ وَاَفْرَغْتَهَا فِيْهِ كُلَّ الْاِفْرَاغِ ۞

سینے کو تو نے حکمت سے پُر کیا اور اُس حکمت کو اُن کے سینے میں پورے طور پر پلٹ دیا

وَصَلِّ عَلَى مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الْمُبَرَّاِ مِنَ الدَّعَةِ

اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو عیش کوشی

وَالْكَسَلِ وَالْفَرَاغِ ○ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
سُستی اور فارغ نشینی سے پاک ہیں اور دُرود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر
وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِهٖ
اور آپؐ کی آل پر اور آپؐ کے اصحاب پر اور آپؐ کی ازواج پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض سے
مَشْرَبًا رَّوِيًّا طَيِّبَ الْمَسَاغِ ○ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا
ہمیں وُہ مشروب ملے جو ہمیں سیراب کر دے اور جو خوشگوار ہو اور دُرود بھیج ہمارے مولا
مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ جَآءَ بِالنُّوْرِ وَالْهُدٰى وَالْعَدْلِ
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نور، ہدایت، عدل اور انصاف لے کر تشریف
وَالْاِنْصَافِ ○ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ
لائے اور دُرود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر
الَّذِىْ جَمَعَ اللّٰهُ بِهِ الْقُلُوْبَ وَطَهَّرَهَا مِنَ
کہ جن کی وجہ سے تُو نے دِلوں کو جمع کیا اور اُنہیں اِختلاف سے
الْخِلَافِ ○ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ
پاک کیا اور دُرود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جنہیں اللہ
عَصَمَهُ اللّٰهُ وَنَجَّاهُ مِمَّا يَخَافُ ○ وَصَلِّ عَلٰى
نے ہر خوف سے محفوظ فرمایا اور ہر خوف سے نجات دی اور دُرود بھیج ہمارے
مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الشَّفِيْعِ لِاَهْلِ الذُّنُوْبِ وَالتَّفْرِيْطِ
مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو گُنہ گاروں اور کمی بیشی والوں کی شفاعت فرمانے

وَالْاِسْرَافِ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ
والے ہیں اور دُرود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل

وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ اَصْحَابِ الشَّمَآئِلِ الطَّیِّبَۃِ
پر اور آپؐ کے اصحاب پر اور آپؐ کی اَزواج پر جو عاداتِ پاکیزہ

وَالْخِصَالِ الظِّرَافِ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
اور خصائل نفیسہ رکھتے ہیں اور دُرود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سَامِی السَّجَایَا السَّامِیَۃِ عَظِیْمِ الْاَخْلَاقِ ○ وَ
پر جو اعلےٰ خصائل سے موصوف اخلاقِ عظیمہ والے ہیں اور

صَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَرْشِ الْمَطَالِعِ الْاِلٰھِیَّۃِ
دُرود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو مُطلقاً تجلّیاتِ الٰہیہ کے طُلُوع کا عرش

عَلَی الْاِطْلَاقِ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ
ہیں اور دُرود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

الَّذِیْ عُرِجَ بِہٖ حَتّٰی اخْتَرَقَ السَّبْعَ الطِّبَاقَ ○
جنہیں معراج کرائی گئی یہاں تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم ساتوں آسمانوں سے آگے گزر گئے

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ اٰیَۃِ اللّٰہِ الْکُبْرٰی فِیْ
اور دُرود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تمام آفاق میں اللہ کی

جَمِیْعِ الْاٰفَاقِ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ
آیتِ کبریٰ ہیں اور دُرود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی

وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهِ الْمُحَافِظِیْنَ عَلَی الْعَهْدِ

آل پر اور آپؐ کے اصحاب پر اور آپؐ کی اَزواج پر جو عہد و میثاق کے

وَالْمِیْثَاقِ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّشْرِقِ

نگہبان ہیں اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جو

الْاَنْوَارِ قُطْبِ دَآئِرَةِ الْاَفْلَاكِ ○ وَصَلِّ عَلٰی

اَنوار کی مشرق ہیں اور دائرہ اَفلاک کا قُطب ہیں اور دُرُود بھیج

مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الْمَخْصُوْصِ بِرِعَایَتِكَ وَعِنَایَتِكَ

ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر کہ جن کے ساتھ تیری رعایت، تیری عِنایت اور

وَهُدَاكَ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ الْمُتَفَانِیْ

تیری ہدایت مخصوص ہے اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جو تیرے

فِیْكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ

ماسوا کے تجھ میں فنا ہیں اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

الَّذِیْ خَدَمَتْهُ الْاَفْلَاكُ وَحَرَسَتْهُ الْاَمْلَاكُ ○

پر جن کی اَفلاک نے خدمت کی اور جن کا فرشتوں نے پہرہ دیا

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَافِیْ شَرَابِ مَحَبَّتِكَ

اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جو تیری محبّت کی شراب صافی ہیں

وَرَحِیْقِ حُمَیَّاكَ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ

اور تیری حمایت کی خوشبو ہیں اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر

الَّذِیْ اَسْعَدْتَہٗ بِرِضَاکَ وَحَصَّنْتَہٗ بِحِمَاکَ ○

جنہیں تُونے اپنی رضا کے ساتھ سعادت مند فرمایا اور اپنی حمایت کے ساتھ محفوظ فرمایا

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت مُحمّد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل پر اور آپؐ کے اَصحاب پر

وَاَزْوَاجِہٖ اَھْلِ الْاَیَادِی الْکَرِیْمَۃِ عَلَی الْوَرٰی

اور آپؐ کی اَزواج پر جو گراں قدر نعمتیں اِنعام فرمانے والے ہیں

وَبَحْرِ نَدَاکَ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اور تیری سخاوت کا دریا ہیں اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت مُحمّد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو

عَبْقَۃِ الْوُجُوْدِ بَاھِی الْجَمَالِ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا

رُوحِ وُجود ہیں اور صاحبِ جمالِ غالب ہیں اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت

مُحَمَّدٍ حِصْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ مِنَ الْاٰفَاتِ وَالْاَھْوَالِ ○

مُحمّد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو آفات و بلیّات سے بچاؤ کے لئے اہلِ ایمان کے لئے مضبُوط قلعہ ہیں

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الْمُخْلِصِ الْاَمِیْنِ تَاجِ

اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت مُحمّد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو اَمین مخلص ہیں اور تاجِ

الشَّرَفِ وَالْکَمَالِ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ

شرف و کمال والے ہیں اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت مُحمّد صلی اللہ علیہ وسلم

الظِّلِّ الظَّلِیْلِ الْوَارِفِ یَوْمَ الْحَشْرِ وَالسُّؤَالِ ○ وَ

پر جو یومِ حشر و سوال دائمی گھنا وسیع سایہ ہیں اور

صَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الْمُؤَیَّدِ فِی الْاَقْوَالِ وَ
دُرُودِ بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کہ جن کی اقوال افعال

الْاَفْعَالِ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
میں تائید فرمائی گئی اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

الْاَقْوَاتِ وَالْاَرْزَاقِ وَالْاٰجَالِ ○ وَصَلِّ عَلٰی
روزیوں رزقوں اور عمروں کی گنتی کے برابر اور دُرُود بھیج ہمارے

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ
مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل پر اور آپؐ کے اصحاب پر اور آپؐ کی ازواج پر

الَّذِیْنَ تَحَلَّوْا بِاَعْظَمِ الْفَضَآئِلِ وَاَکْمَلِ
جو عظیم فضائل اور کامل خصائل سے آراستہ کیے

الْخِصَالِ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
گئے اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مَلَاذِ الْاَنَامِ حِصْنِ الْاِسْلَامِ ○ وَصَلِّ عَلٰی
جو پناہ گاہِ عوام اور قلعۂ اسلام ہیں اور دُرُود بھیج ہمارے

مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الْقَوِیِّ الشَّدِیْدِ الشُّجَاعِ الْهُمَامِ ○
مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نہایت طاقت ور، شجاع اور بہادر ہیں

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَبِیْرِ الزَّهْرِ فِی
اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تہہ در تہہ پرتوں میں لپٹے ہوئے پھول

الْاَكْمَامِ ○ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ شَمْسِ
کی خوشبو ہیں اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو معرفتوں
الْمَعَارِفِ الطَّالِعَةِ بَدْرِ هِدَايَةِ الْاَنَامِ ○
کا چڑھتا سورج ہیں اور ہدایتِ مخلوق کے لئے چودھویں کا چاند ہیں
وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مَّصْدَرِ الْاِحْسَانِ
اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو احسان و اکرام کا
وَالْاِكْرَامِ ○ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاَرِنَا
مصدر ہیں اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمیں
ذَاتَهُ الشَّرِيْفَةَ فِيْ اَعْلٰى مَقَامٍ ○ وَّصَلِّ عَلٰى
مقامِ اعلےٰ میں اُن کی زیارت نصیب فرما اور درود بھیج
مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الرَّحِيْقِ الْمَخْتُوْمِ بِمِسْكِ الْخِتَامِ ○
ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو کستوری کی مہر شدہ مصفّا شراب ہیں
وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل پر اور آپؐ کے اصحاب پر
وَاَزْوَاجِهِ الْهَائِمِيْنَ اللّٰهِ فِيْ اَشَدِّ الْهُيَامِ ○
اور آپؐ کی ازواج پر جو جمالِ اُلوہیّت میں شدید متحیّر ہیں
وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحُكَّامِ الْعَادِلِيْنَ
اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو عدل و احسان کے اوامر میں

الْاٰمِرِ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ ○ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا

انصاف کرنے والے حکّام کے سردار ہیں اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت

مُحَمَّدٍ رَّابِطِ الْجَأْشِ ثَابِتِ الْجَنَانِ ○ وَصَلِّ

محمّد ﷺ پر جو مضبوط و مستحکم دِل والے ہیں اور دُرُود بھیج

عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ دَلِيْلِ كُلِّ ضَالٍّ وَّحَيْرَانٍ ○

ہمارے مولا حضرت محمّد ﷺ پر جو ہر گمراہ اور ہر حیران کے رہنما ہیں

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَمْنَحُنَا بِهَا

اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت محمّد ﷺ پر ایسا دُرُود کہ اُس کی وجہ سے تو

قُدْسِيَّةً فِي النَّفْسِ وَصِحَّةً فِي الْاَبْدَانِ وَ

ہمیں پاکیزگیٔ نفس صحتِ بدن

نُوْرًا فِي الْبَصَرِ وَرِقَّةً فِي الْوُجْدَانِ وَقُوَّةً

نُورِ چشم رقّتِ قوائے باطنی

فِي السَّمْعِ وَضِيَاءً تَكْتَحِلُ بِهِ الْعَيْنَانِ

قوّتِ سماعت سُرمۂ نُورِ چشم

وَطَهَارَةً فِي الْقَلْبِ وَعِفَّةً فِي اللِّسَانِ ○ وَ

پاکیزگیٔ دِل اور پاکیزگیٔ زبان عطا فرمائے اور

صَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْاِيْمَانِ وَفَيْضِ

دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت محمّد ﷺ پر جو نورِ ایمان اور فیض

الْاِحْسَانِ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

احسان ہیں اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت مُحمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کی وجہ سے

هَدَی اللّٰهُ بِهِ الْعَوَالِمَ مِنْ اِنْسٍ وَّجَانٍّ ○

اللہ تعالیٰ نے انسانوں اور جنّوں کے سب جہانوں کو ہدایت عطا فرمائی

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت مُحمّد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل پر اور آپؐ کے اصحاب پر

وَاَزْوَاجِهٖ صَلٰوةً دَآئِمَةً مَّدَی الدُّهُوْرِ

اور آپؐ کی ازواج پر ایسا دُرُود جو تمام زمانوں اور مُدّتوں کی انتہا تک

وَالْعُصُوْرِ وَالْاَزْمَانِ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا

دائمی و دَوامی ہو اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ حَارَتْ عُقُوْلُ الْوَرٰی فِیْ فَهْمِ

مُحمّد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کے معانی کو جاننے کے لئے عقلیں دَنگ رہ گئیں

مَعْنَاهُ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ اَفْضَلِ

اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت مُحمّد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو لا اِلٰہ اِلّا اللہ .

مَنْ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا

کہنے میں سب سے افضل ہیں اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت

مُحَمَّدِنِ عَظِیْمِ الْقَدْرِ وَالْجَاهِ ○ وَصَلِّ عَلٰی

مُحمّد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو عظیم مرتبہ اور عزّت والے ہیں اور دُرُود بھیج ہمارے

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاجْمَعْنَا بِهٖ ظَاهِرًا وَّ بَاطِنًا وَ
مولا حضرت مُحمّد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اُن کی بدولت ہمیں ظاہری و باطنی جمعیت عطا فرما اور
مَتِّعْنَا بِمَرْاٰهُ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
اُن کی زیارت نصیب فرما اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت مُحمّد صلی اللہ علیہ وسلم پر
وَّاعْطِهِ الشَّفَاعَةَ وَبَلِّغْهُ جَمِيْعَ مَا يُحِبُّهٗ وَ
اور اُنہیں شفاعت عطا فرما (اُمّتیوں کے لئے) اور اُنہیں پہنچا جو اُنہیں محبوب ہو
يَرْضَاهُ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّانْزِلْهُ الْمَنْزِلَةَ
اور جو اُنہیں راضی کرے اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت مُحمّد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اُنہیں بُلند منزل
السَّامِيَةَ وَبَلِّغْهُ مُبْتَغَاهُ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا
میں اُتار اور اُنہیں اُن کی پسند تک پہنچا اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت
مُحَمَّدٍ وَّاعْطِهِ الشَّفَاعَةَ وَالْوَسِيْلَةَ وَاَكْرِمْ
مُحمّد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اُنہیں مقامِ شفاعت اور مقامِ وسیلہ عطا فرما اور اُنہیں اپنی بارگاہ
لَدَيْكَ مَثْوَاهُ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
میں مُعزّز مقام عطا فرما اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت مُحمّد صلی اللہ علیہ وسلم پر
وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ صَلٰوةً دَائِمَةً
اور آپؐ کی آل پر اور آپؐ کے اصحاب پر اور آپؐ کی ازواج پر ایسا دُرُود جو دائمی ہو
تَقَرُّ بِهَا عَيْنَاهُ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
اور جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت مُحمّد صلی اللہ علیہ وسلم

الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ ذِی الشَّفَقَةِ وَالْحُنُوِّ ۝ وَصَلِّ عَلٰی

پر جو رؤف، رحیم، شفقت فرمانے والے اور مہربانی کرنے والے ہیں اور درود بھیج

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ ذِی الْقَدْرِ الْعَلِیِّ صَاحِبِ الْھَیْبَةِ

ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو عالی قدر، صاحب رعب اور صاحب

وَالسُّمُوِّ ۝ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰهِ

بلند درجات ہیں اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو اللہ تعالیٰ کے محبوب

صَاحِبِ الْقُرْبِ وَالدُّنُوِّ ۝ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا

ہیں، اور دربارِ خداوندی میں صاحبِ قرب و نزدیک ہیں اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت

مُحَمَّدٍ قَامِعِ اَھْلِ الضَّلَالِ وَالْعُتُوِّ ۝ وَصَلِّ عَلٰی

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو گمراہوں اور سرکشوں کو مٹانے والے ہیں اور درود بھیج

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْاَرْفَعِ الْحَائِزِ لِکُلِّ

ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو صاحب بلند مقام ہیں، اور ہر رفعت اور ہر بلندی

رِفْعَةٍ وَّعُلُوٍّ ۝ وَّصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ

کا جامع ہیں اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل پر

وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ الَّذِیْنَ بِھِمْ نَنَالُ کُلَّ مَرْغُوْبٍ

اور آپؐ کے اصحاب پر اور آپؐ کی ازواج پر کہ جس کی وجہ سے ہماری تمام آرزوئیں اور

وَّمَرْجُوٍّ ۝ وَّصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الرَّسُوْلِ الْاَمِیْنِ

امیدیں پوری ہوتی ہیں اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو رسول امین

الصَّادِقِ الوَفِیِّ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدِ الْکَرِیْمِ

صادق اور وفا کیش ہیں اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو

الْکُرَمَآءِ اِمَامِ کُلِّ رَسُوْلٍ وَّنَبِیٍّ ○ وَصَلِّ

اچھوں میں سب سے اچھے ہیں اور ہر رسول اور ہر نبی کے اِمام ہیں اور دُرُود بھیج ہمارے

عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدِ وَّاغْفِرْ لِلْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اُن کی بدولت تو مسلمان مردوں اور مُسلمان عورتوں کو

وَارْحَمْ بِفَضْلِكَ وَالِدَیَّ ○ وَصَلِّ عَلٰی

بخش دے اور اپنے فضل سے میرے والدین پر رحم فرما اور دُرُود بھیج ہمارے

مَوْلٰنَا مُحَمَّدِ وَّاحْفَظْنِیْ مِنَ الْبَلَآءِ وَانْشُرْ

مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور مُجھے ہر بَلا سے حِفاظت میں رکھ اور اپنی حِفاظت کا

وِقَایَتَكَ عَلَیَّ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ

سائبان مجھ پر پھیلا دے اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبیٔ اُمّی پر

الْاُمِّیِّ الْعَرَبِیِّ الْهَاشِمِیِّ ○ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا

جو بہ اِعتبارِ خطّہ عربی اور بہ اِعتبارِ نَسب ہاشمی ہیں اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت

مُحَمَّدِ وُّصْلَةِ کُلِّ عَارِفٍ وَّوَلِیٍّ ○ وَّصَلِّ عَلٰی

مُحمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو ہر عارف اور ہر ولی کا وسیلہ ہیں اور دُرُود بھیج ہمارے

مَوْلٰنَا مُحَمَّدِ صَاحِبِ الْاِیْمَانِ الْقَوِیِّ ○

مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو صاحبِ ایمانِ قوی ہیں۔

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّنَجِّنَا مِنْ
اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت محمّد ﷺ پر اور ہمیں ہر ظاہری اور ہر باطنی

كُلِّ سُوْٓءٍ ظَاهِرٍ اَوْ خَفِىٍّ ۝ وَّصَلِّ عَلٰى
بُرائی سے نجات عطا فرما اور دُرُود بھیج ہمارے

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّثَبِّتْنَا عَلٰى صِرَاطِكَ
مولا حضرت محمّد ﷺ پر اور ہمیں سیدھی دُرست راہ پر ثابت قدم

الْمُسْتَقِيْمِ السَّوِىِّ ۝ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا
رکھ اور دُرُود بھیج ہمارے مولا حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ
محمّد ﷺ پر اور آپؐ کی آل پر اور آپؐ کے اصحاب پر اور آپؐ کی ازواج پر

ذَوِى الْعِزِّ الشَّامِخِ وَالنُّوْرِ الْبَهِىِّ ۝
جو بُلند عزّت ہیں اور روشن حسین نُور والے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ
اَے اللہ دُرُود و سلام اور برکات نازِل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
ہمارے سَردار اور مولا حضرت محمّد ﷺ پر

مَشْهَدِ الْجَمَالِ فِىْ صُوْرَةِ كُلِّ مَشْهُوْدٍ
جو ہر مُشاہدہ میں آنے والی چیز کی صُورت میں جمالِ قُدرت کا مَشہد (حاضر و موجود)

وَعَیْنِ الْوِصَالِ الدَّالِّ عَلَی الْحَقِّ الْمَعْبُوْدِ

ہیں اور حق سبحانہ وتعالیٰ پر دلالت کرنے والے وصال کا سرچشمہ ہیں

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

اور درود و سلام اور برکات نازل فرما اُن کی آل پر اور اُنکے اصحاب پر

وَاَزْوَاجِہٖ اَھْلِ الْفَضْلِ وَالْکَرَمِ وَالْجُوْدِ

اور اُن کی ازواج پر جو اہلِ فضل وکرم اور اہلِ سخاوت ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار اور مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

لُمْعَۃِ التَّدَلِّیْ وَسِرِّ التَّجَلِّیْ

جو جلوۂ مقامِ قُرب ہیں اور رازِ تجلّی ہیں

اِمَامِ الْاَنْبِیَآءِ وَمِصْبَاحِ الْیَقِیْنِ

امامُ الانبیاء ہیں اور چراغ یقین ہیں

وَعَلٰی اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ وَاَصْحَابِہِ الْمُکَرَّمِیْنَ

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ آل پر اور مُعزز اصحاب پر

وَاَزْوَاجِہِ الطَّاھِرَاتِ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ

اور پاکیزہ اُمّہاتُ المومنین پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

اَے اَللّٰہ دُرُود و سلام اَور برکت نازِل فرما

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الْھَادِیْ لِاَنْوَارِكْ

ہمارے سردار اَور مولا حضرت مُحمّد ﷺ پر جو تیرے اَنوار کی ہدایت دینے والے ہیں

اَلْجَامِعِ لِاَسْرَارِكَ الدَّالِّ عَلَیْكَ الْمُوْصِلِ اِلَیْكَ

تیرے اَسرار کے جامع ہیں، تجھ پر دلالت کرنے والے ہیں، اَور تجھ تک پہنچانے والے ہیں

صَلٰوةً

اَیسا دُرُود

یَنْفَرِجُ بِھَا كُلُّ ضِیْقٍ وَّتَعْسِیْرٍ

کہ جس کی وجہ سے ہر تنگی و تُرشی دُور ہو جائے

وَّتَنَالُ بِھَا كُلَّ خَیْرٍ وَّتَیْسِیْرٍ

اَور جس کی وجہ سے ہر بھلائی اَور سہولت حاصِل ہو

وَّتَشْفِیْنَا مِنَ الْاَوْجَاعِ وَالْاَسْقَامِ

اَور جس کی وجہ سے تُو ہمیں تکالیف اَور بیماریوں سے شِفا دے

وَتُخَلِّصُنَا مِنَ الْمَخَاوِفِ وَالْاَوْھَامِ

اَور جس کی وجہ سے تُو ہمیں خطرات اَور غموں سے خلاصی نصیب کرے

وَتَحْفَظُنَا فِی الْیَقْظَةِ وَالْمَنَامِ

اَور جس کی وجہ سے تُو ہماری بیداری اَور خواب میں حفاظت فرمائے

وَتُنْجِيْنَا مِنْ نَوَآئِبِ الدَّهْرِ وَمَتَاعِبِ
اور جس کی وجہ سے تو ہمیں زمانے کے مصائب اور ایام کی مشقتوں سے
الْاَيَّامِ
نجات دے
وَعَلٰى اٰلِهٖ هُدَاةِ الْاِسْلَامِ وَاَصْحَابِهٖ
اور درود وسلام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل جو ہادیٔ اسلام ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب پر
السَّادَةِ الْاَعْلَامِ
جو بزرگ سردار ہیں
وَاَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ الْكِرَامِ
اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج پر جو پاکیزہ و مکرم ہیں
وَاجْمَعْنَا عَلَيْهِ يَا رَبَّنَا فِيْٓ اَعْلٰى مَقَامٍ
اے ہمارے رب ہمیں مقامِ اعلیٰ میں اُن کی بارگاہ میں جمع فرما
وَارْزُقْنَا يَا مَوْلٰنَا فِيْ جِوَارِهٖ
اور اے ہمارے مولا اُن کی ہمسائیگی میں ہمیں اچھا خاتمہ
حُسْنَ الْخِتَامِ
نصیب فرما۔

ان الله وملئكته يصلون على النبى يايها الذين امنوا صلوا عليه وسلموا تسليما

صَلَوَاتُ
مُنَاجَاةِ الحَضرَةِ المُحَمَّدِيَّةِ

دَربارِ مُحمّدی صَلَّی اللهُ عَلَیہِ وَسَلَّم میں نعتیہ دُرُود شریف

حزبِ ہفتم بروز اتوار

جُدائی خاک را بخشد نِگاہے
دَہد سرمایۂ کوہے بکاہے
جُدائی عِشق را آئینہ دار است
جُدائی عاشقاں را سازگار است
چہ خُوش سَوداکہ نالد از فِراقش
ولیکن ہم بَبالد از فِراقش

اقبالؒ

جُدائی آدمِ خاکی کو نِگاہ عَطا کرتی ہَے
یہ تِنکے کو پہاڑ کی سَطوَت عَطا کرتی ہے
جُدائی عِشق پَیدا کرنے کا سبب بَنتی ہے
جُدائی عاشقوں کو رَاس آتی ہَے
یہ کَیسا پیارا سَودا ہَے کہ انسان اُس
کے فِراق میں نالہ و فریاد بھی کرتا ہے
لیکن یہی فِراق اُسے ترقی کے مَدارج بھی طے کراتا ہَے

صَلَوَاتُ (۷)
مُنَاجَاةِ الْحَضْرَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شُروع اَللہ کے نام سے جو بے حد مہربان ، نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلصَّلَوَاتُ الزَّاهِرَاتُ وَالتَّسْلِيمَاتُ الْعَاطِرَاتُ

دُرُود روشن اور سلام مُعَطّر

وَالتَّحِيَّاتُ الْكَامِلَاتُ وَالْبَرَكَاتُ الْمُتَوَالِيَاتُ

اور تحائف کامل اور برکات مُتواتر

عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي

آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اَے ہمارے سَردار

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا خَاتَمَ الْاَنْبِيَآءِ

اَے اَللہ کے رَسُول اَے اَنبیاء میں سب سے آخر آنے والے

يَا قُدْوَةَ الْاَصْفِيَآءِ يَا سَيِّدَ الْاَتْقِيَآءِ

اَے اَللہ کے چُنے ہُوئے بندوں کے قائد اَے مُتّقیوں کے سَردار

يَا اَكْرَمَ اَهْلِ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ
اے ساکنانِ افلاک و زمین میں سب سے مُعزّز و مُکرّم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ الْحَقِّ الَّذِیْ
دُرُود و سلام ہو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اے حق کے وُہ نُور

بَرَزَ مِنْ عَالَمِ الْخَفَآءِ
جو عالَم مخفی سے

اِلٰی عَالَمِ الظُّهُوْرِ وَالْاِرْتِقَآءِ
عالَمِ ظُہُور و ترقی کی طرف ظاہر ہُوئے

فَکَانَ اٰدَمُ قَبَسًا مِّنْ هٰذَا الضِّیَآءِ
پس آدم اُسی روشنی کا ایک جلوہ ہے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ
دُرُود و سلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر

یَا صَفَآءَ کُلِّ شَیْءٍ وَّحَقِیْقَتَهُ الْمَعْنَوِیَّةَ
اے ہر شئے کا حُسن اور اُس کی معنوی حقیقت

یَا نَاسُوْتَ الْحَیَاةِ السَّارِیَةِ
اے اُس زندگی کی شکلِ انسانی جو جاری و ساری ہے

فِیْ تِلْكَ الرَّقَآئِقِ اللَّاهُوْتِیَّةِ
اِن لاہُوتی لطائف ہیں

يَا يَنْبُوْعَ الْفَيْضِ الْوَاصِلِ لِلْمَدَارِكِ الْإِنْسَانِيَّةِ
اے وہ سرچشمہ فیض جو حواسِ انسانی کو ملنے والا ہے

يَا شَرَابَ الشَّوْقِ لِلْمَشَاعِرِ الْوُجْدَانِيَّةِ
اے وجدانی حواس کے جامِ طہورِ شوق

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ
درود و سلام ہو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اے اللہ کے چُنے ہوئے

اَنْتَ الْاَوَّلُ نُوْرًا فِي الْعَالَمِيْنَ
اے جو بہ اعتبارِ نور جہانوں میں اوّل ہیں

وَالْاٰخِرُ ظُهُوْرًا فِي الْمُرْسَلِيْنَ
اور بلحاظ ظہور رسولوں میں سب سے آخر ہیں

وَالظَّاهِرُ شُهُوْدًا فِي النَّبِيِّيْنَ
اور بہ اعتبارِ مشاہدہ نبیوں میں ظاہر ہیں

وَالسَّابِقُ بِالشَّرِيْعَةِ وَالدِّيْنِ
اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم شریعت کے ساتھ سابق ہیں

وَالْبَاطِنُ بِالْحَقِيْقَةِ وَالْيَقِيْنِ
اور حقیقت و یقین کے ساتھ باطن ہیں

وَالْحَافِظُ عُهُوْدَ الْمَوَاثِيْقِ الرِّسَالَةِ وَالتَّبْيِيْنِ
اور پیغامِ رسالت پہنچانے اور بیان کرنے کے متعلق تاکیدی وعدوں کے نگہبان ہیں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

دُرُود و سلام ہو آپ ﷺ پر

یَامِشْکٰوۃَ مِصْبَاحِ اَنْوَارِ التَّوْحِیْدِ

اَے اَنوارِ توحید کے چراغ کے طاق

یَاهَالَۃَ الْاِبْدَاعِ وَالتَّفْرِیْدِ

اَے شانِ اِبداع و تفرید کے ہالہ

یَاکَامِلَ عَوَارِفِ التَّحْمِیْدِ وَالتَّمْجِیْدِ

اَے تحمید و تمجید کی معرفتوں میں درجۂ کمال پانے والے

یَاذَاکِرَ نَفَائِسِ الْمَوَاعِظِ

اَے نفیس نصیحتیں فرمانے والے

لِمَنْ اَلْقَى السَّمْعَ وَھُوَ شَھِیْدٌ

اَے وُہ کہ جنہوں نے تَوَجُّہ سے سماعت فرمائی اَور اُس کے گواہ ہیں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

دُرُود و سلام ہو آپ ﷺ پر

یَاکَوْثَرَ الْبَرَکَاتِ یَاغَیْثَ الْخَیْرَاتِ

اَے برکات کے کوثر اَے بھلائیوں کی مُوسلا دھار بارش

یَامَطْلَعَ التَّجَلِّیَاتِ یَامَشْرِقَ السَّعَادَاتِ

اَے مَطلعِ تجلّیات اَے سعادتوں کی مشرق

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

دُرُود و سلام ہو آپ ﷺ پر

یَاذَا الْاَنْوَارِ السَّاطِعَةِ وَالْاِشْرَاقَاتِ اللَّامِعَةِ

اَے پھیلنے والے نُور اَے چمکنے والے نُور

وَالْفُیُوْضَاتِ الْهَامِعَةِ وَالْحَسَنَاتِ الْجَامِعَةِ

اور گہرائی تک حاصل ہونے والے فیوضات اور سراپا بھلائیوں کا مجموعہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

دُرُود و سلام ہو آپ ﷺ پر

یَامَنْ بِكَ ارْتَقَتِ الْاَرْوَاحُ اِلَی الْمَعَانِی الْعِرْفَانِیَّةِ

اَے وُہ ذات کہ آپ ﷺ کی وجہ سے ارواح کو عرفانی معنوں میں ترقّی نصیب ہوئی

وَتَحَقَّقَتْ بِوُجُوْدِ شُهُوْدِ سُعُوْدِكَ الْمَلَآئِكَةُ النُّوْرَانِیَّةُ

اور آپ ﷺ کی برکت کے وُجود سے نُورانی فرشتے وُجود میں آئے

وَاسْتَنَارَتْ

اور مُنوّر ہوئے

بِنُوْرِ نَیِّرَاتِ شَمْسِ بَهَآئِكَ الْاَفْلَاكُ الْعُلْوِیَّةُ

آپ ﷺ کی ضیا کے سُورج سے بُلند اَفلاک

وَاسْتَمَدَّ

اور اَعانت

مِنْ مَدَدِ فُيُوْضَاتِ جَمِيْعُ الْمَخْلُوقَاتِ الْكَوْنِيَّةِ

واِمداد مانگی آپ ﷺ کے فیوض و برکات کی مدد سے تمام موجود مخلوقات نے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

دُرود و سلام آپ ﷺ پر

يَا هَيْكَلَ الْاَنْوَارِ اللَّامِعَةِ الْعَرْشِيَّةِ

اَے چمکنے والے عرشِ انور کی تصویر

يَا سَمَاحَةَ الْاِيْنَاسِ فِي الْمَعَارِجِ الْقُدْسِيَّةِ

اَے عالَمِ قُدس کی بُلندیوں میں سخاوتِ محبّت

يَا رَحِيْقَ الْهَنَاءِ لِارْتِوَاءِ النُّفُوْسِ الْبَشَرِيَّةِ

اَے شرابِ شیریں نفوس بشریہ کی سیرابی کے لئے

يَا ذَوْقَ الْاَحَاسِيْسِ

اَے ذَوقِ اِحساسات

وَمَظْهَرَهَا فِيْ اَسْمٰى مَعَانِيْهَا الرُّوْحِيَّةِ

اَور اُن اِحساسات کے نہایت ہی بُلند رُوحی مَعانی کے مَظہر

يَا مِثَالَ الْمَحَبَّةِ

اَے مِثالِ مَحبّت

اَلَّتِي اتَّسَمَتْ بِصِفَاتِ الْجَمَالِ الْكَمَالِيَّةِ

جو جمال کی صِفاتِ کمالیہ سے مَوصُوف ہُوئی

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

دُرُود و سلام ہو آپ ﷺ پر

يَا نَسِيْمَ الْحَيَاتِ — يَا شَمْسَ الْاَكْوَانِ

اے نسیمِ حیات — اے موجودات کے سورج

يَا رَحْمَةَ اللهِ — فِیْ صُوْرَةِ اِنْسَانٍ

اے اللہ کی رحمت — انسانی صورت میں

يَا سَمَاءَ الْغُيُوْبِ — يَا يَقَظَةَ الْوُجْدَانِ

اے غیب کے آسمان — اے قوائے باطنہ کی بیداری

يَا طَهَارَةَ الْقُلُوْبِ — يَا جَزَاءَ الْاِحْسَانِ

اے دلوں کی پاکیزگی — اے احسان کی جزا

يَا عَقْلَ الْكَوْنِ — يَا ضَمِيْرَ الزَّمَانِ

اے عالمِ موجودات کی عقل — اے ضمیرِ زمانہ

يَا رِقَّةَ الشُّعُوْرِ — يَا وَحْیَ الْبَيَانِ

اے باریکیٔ شعور — اے بیان کی وحی

يَا حَاسَّةَ الْخَيْرِ — يَا فَهْمَ الْقُرْاٰنِ

اے قوّتِ خیر — اے فہمِ قرآن

يَا جَنَّةَ الرُّوْحِ — يَا خُضْرَ الرِّضْوَانِ

اے رُوح کی جنّت — اے سبزۂ رضوان

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

دُرُود و سلام ہو آپ ﷺ پر

یَاصَاحِبَ الْوُدِّ وَالْوِدَادِ

اَے صاحبِ اُنس و محبّت

یَاظِلَالَ الرَّحْمَۃِ یَارَفِیْعَ الْعِمَادِ

اَے سایۂ رحمت اے صاحبِ بُلند مَقام

یَانُوْرَ الْحِکْمَۃِ یَاسِرَاجَ الرَّشَادِ

اَے نُورِ حِکمت اَے ہدایت کے سُورج

یَآاَسَاسَ الْعَدْلِ یَارَحْمَۃَ الْعِبَادِ

اَے بُنیادِ عدل اَے رحمت بندوں کے لئے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

دُرُود و سلام ہو آپ ﷺ پر

یَامَنْ

اَے وُہ ذات ﷺ

لَاتُدْرِكُ الْعُقُوْلُ عَظَمَتَكَ اِحَاطَۃً وَّتَقْدِیْرًا

کہ جس کی عظمت کا اِدراک و اِحاطہ عقلیں نہیں کرسکتیں

یَامَنْ مَّلَأْتَ فَضَآءَ الْوُجُوْدِ اِشْرَاقًا وَّتَنْوِیْرًا

اَے وُہ ذات ﷺ کہ جس نے موجُودات کی فضا کو چمک اور انوار سے بھر دیا

یَا قَطْرَ الَّذِیْ عَلٰی شَجَرَۃِ

اے برسنے والی بارانِ رحمت شجرِ حیات پر

الْحَیَاۃِ الَّتِیْ طَھَّرَ اللّٰہُ بِھَا الْعِبَادَ تَطْھِیْرًا

کہ جس سے اللہ تعالٰے نے اپنے بندوں کو خُوب خُوب پاک کیا

"یَا اَیُّھَا النَّبِیُّ

اے غیب کی خبریں دینے والے

اِنَّا اَرْسَلْنٰکَ شَاھِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا

بے شک ہم نے آپ کو حاظر و ناظر بنا کر بھیجا اور خُوشخبری دینے والا اور اللہ سے ڈرانیوالا بنا کر بھیجا

وَّدَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذْنِہٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا"

اور اللہ کی طرف اُس کے حُکم سے بُلاتا ہے اور روشن آفتاب ہے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

دُرُود و سلام ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ پر

یَا بَرْزَخَ الْاَزَلِیَّاتِ بَیْنَ الْحَقِّ وَالْمَخْلُوْقَاتِ

اے اَزلیات کے برزخ حق اور مخلُوقات کے درمیان

یَا حِصْنَ الْمُسْلِمِیْنَ فِی الشَّدَآئِدِ وَالْاَزَمَاتِ

اے مُسلمانوں کی پناہ گاہ سختیوں اور تنگیوں میں

یَا عَظَمَۃَ الْاَسْرَارِ السَّارِیَۃِ فِیْ قَوَابِلِ الْکَمَالَاتِ

اے اَسرار کی عظمت جو سرایت کئے ہُوئے ہَیں کمالات کے اَوائل میں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

دُرُود و سلام ہو آپ ﷺ پر

یَا رَحْمَۃَ اللّٰہِ وَاِکْرَامَہٗ

اَے اللہ کی رحمت اور اُس کا اِکرام

یَا نِعْمَۃَ اللّٰہِ وَاِحْسَانَہٗ

اَے اللہ کی نِعمت اور اُس کا اِحسان

یَا هِدَایَۃَ اللّٰہِ وَاِنْعَامَہٗ

اَے اللہ کی ہدایت اور اُس کا اِنعام

یَا نَفْحَۃَ اللّٰہِ وَاِلْهَامَہٗ

اَے عطیۂ اِلٰہی اور اُس کا اِلہام

یَا مَبْدَأَ الْخَیْرِ وَنِظَامَہٗ

اَے اِبتدائے خیر اور اُس کا طریقہ

یَا مَظْهَرَ السَّعْدِ وَخِتَامَہٗ

اَے مظہرِ سعادت اور اُس کی مُہر

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

دُرُود و سلام ہو آپ ﷺ پر

یَا مَنْ اَنْتَ

اَے حضُورِ اَقدس ﷺ آپ وُہ ہیں

لِلشَّمْسِ بَهَآءٌ وَّنُوْرٌ　　وَّلِلْكَوَاكِبِ رَوْعَةٌ وَّظُهُوْرٌ

جو سُورج کی رَونق اور اُس کا نُور ہیں　　جو ستاروں کا جمال اور اُن کا ظہور ہیں

وَّلِلْحَيَاءِ بَهْجَةٌ وَّسُرُوْرٌ　　وَّلِلْمَاءِ رِيٌّ وَّطُهُوْرٌ

جو زندگی کی بہار اور اُس کی مسرّت ہیں　　جو پانی کا حسین منظر اور اُس کی پاکیزگی ہیں

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

دُرود و سلام ہو آپ ﷺ پر

يَا شُعَاعَ نُوْرِ الْيَقِيْنِ　　يَا عَيْنَ بَصَآئِرِ الْعَارِفِيْنَ

اَے شُعاعِ نُورِ یقین　　اَے چشمِ بصیرتِ عارفاں

يَا طَهَارَةَ سَرَآئِرِ الْمُوَحِّدِيْنَ　　يَا تَبْصِرَةَ الْمُسْتَبْصِرِيْنَ

اَے توحید پرستوں کے رازہائے سربستہ کی پاکیزگی　　اَے اہلِ غور و فکر کی سُوجھ بُوجھ

يَا فَرْجَةَ الْمَكْرُوْبِيْنَ يَا سَلْوَةَ الْمَحْزُوْنِيْنَ

اَے باعثِ راحت پریشاں حالوں کے لئے اَے باعثِ اِطمینان غم کے ماروں کیلئے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

دُرود و سلام ہو آپ ﷺ پر

يَا نُوْرَ الشُّهُوْدِ　　يَا سَعْدَ السُّعُوْدِ

اَے نُورِ شہود　　اَے ستاروں کی نیک بختی

يَا آيَةَ الدَّهْرِ　　يَا مُعْجِزَةَ الْخُلُوْدِ

اَے آیتِ زمانہ　　اَے جنّتِ دائمی

يَا عَبَاقَةَ الزَّهْرِ يَا بَسْمَةَ الْوُجُوْدِ

اَے پھول کی مہک اَے وُجود کی مُسکراہٹ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

دُرُود و سلام ہو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر

یَا طَبِیْبَ الْقُلُوْبِ یَا شِفَآءَ الْاَجْسَامِ

اَے دِلوں کے طبیب اَے جسموں کی شفاء

یَاحَیَاۃَ النُّفُوْسِ یَا دَوَآءَ الْاَسْقَامِ

اَے حیاتِ نفُوس اَے بیماریوں کی دَوا

یَا مَنْ سَبَّحَ فِیْ کَفِّكَ الْحَصٰی وَالطَّعَامُ

اَے حُضُور اَقدس صلی اللہ علیہ وسلم آپ وُہ ہَیں کہ جن کی ہتھیلی مُبارک میں کنکریوں اَور کھانے نے تسبیح پڑھی

وَنَطَقَ لَكَ الطِّفْلُ قَبْلَ الْفِطَامِ

اَور جن کے لئے شیر خوار بچہ بولنے لگا

وَنَسَجَ لَكَ الْعَنْکَبُوْتُ وَبَاضَ الْحَمَامُ

اَور جن کے لئے مکڑی نے جالا بُنا اَور کبُوتری نے انڈے دِیئے

وَمَنْ رَّوَیْتَ بِقَدَحِ اللَّبَنِ الْکَثِیْرَ مِنَ الْاَنَامِ

اَے وُہ ذات کہ جس نے سیراب کیا ایک پیالے دُودھ سے کافی مخلُوق کو

یَا مَنِ انْشَقَّ لَكَ الْقَمَرُ وَظَلَّلَكَ الْغَمَامُ

اَے حضُور اَقدس صلی اللہ علیہ وسلم آپ وُہ ہَیں جنہوں نے چاند کو دو ٹکڑے فرمایا اَور بادل نے جس کیلئے سایہ کیا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

دُرُود و سلام ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

یَامَنْ سَلَّمَتْ عَلَیْكَ الْاَشْجَارُ

اے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ وہ ہیں جن پر درختوں نے سلام پڑھا

وَشَہِدَتْ بِرِسَالَتِكَ الْاَحْجَارُ

اور جن کی رسالت کی گواہی پتھروں نے دی

وَحَنَّ لَكَ الْجِذْعُ وَوَارَاكَ الْغَارُ

اور کھجور کا تنا جن کا مُشتاق ہُوا اور غار نے جنہیں چُھپا دیا

یَامَنِ اہْتَزَّتْ مِنْ جَلَالِ

اے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ وہ ہیں کہ جن کے جلال

نُبُوَّتِكَ شَوَامِخُ الشُّمِّ مِنَ الْجِبَالِ

نبُوّت سے نہایت بُلند و بالا پہاڑ لرزنے لگے

وَنَبَعَ مِنْ بَیْنِ اَصَابِعِكَ الْمَآءُ الزُّلَالُ

اور جن کی اُنگلیوں کے درمیان سے شیریں پانی پھُوٹ بہا

وَشَكَا لَكَ الْبَعِیْرُ

اور جن کی خدمت میں اُونٹ نے شکایت کی

وَكَلَّمَتْكَ الظَّبْیَةُ بِاَفْصَحِ مَقَالِ

اور جن سے ہرنی نے فصیح زبان میں گفتگو کی

يَامَنْ اَثَّرَتْ

اَے حُضُور اَقدس ﷺ آپ وُہ ہیں

قَدَمُكَ فِي الصَّخْرِ وَلَمْ تُؤَثِّرْ فِي الرِّمَالِ

کہ جن کے قدم مُبارک کا نشان پتھر پر ثبت ہوگیا اور ریت پر ثبت نہ ہُوا

يَاصَاحِبَ التَّاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْمِعْرَاجِ

اَے صاحبِ تاج اَے صاحبِ بُراق اَے صاحبِ معراج

يَانَبِيَّ الْخَيْرِ يَامَصْدَرَ الْاِفْضَالِ

اَے نبیؐ خیر اَے کانِ سخاوت

يَامَنْ رَّأَيْتَ رَبَّكَ لَيْلَةَ الْاِسْرَآءِ

اَے وُہ ذات کہ جس نے اپنے رب کو شبِ معراج دیکھا

فِيْ عَالَمِ الْيَقَظَةِ لَا فِيْ عَالَمِ الْمِثَالِ

حالتِ بیداری میں نہ کہ عالَم مثال میں

وَشَاهَدْتَّ مَوْلَاكَ بِعَيْنِ الْقَلْبِ لَا بِعَيْنِ الْخَيَالِ

اور جس نے اپنے رب کا چشمِ دِل سے مُشاہدہ کیا نہ کہ چشمِ خیال سے

وَكَمْ تَحَمَّلْتَ الْاَهْوَالَ وَتَقَدَّمْتَ الْاَبْطَالَ

اور جنہوں نے کِتنے خطرات برداشت کئے اور کِتنے بہادروں کی طرف پیش قدمی کی

فِيْ حَوْمَةِ الْقِتَالِ

جنگ کی شِدّت کی حالت میں

وَضَرَبْتَ لِلنَّاسِ الْاُسْوَةَ الْحَسَنَةَ فِی
اور جنہوں نے لوگوں کے سامنے نہایت عُمدہ نمونہ پیش کیا

الْاَقْوَالِ وَالْاَفْعَالِ
اَقوال و اَفعال کا

وَھٰذَا تَخْصِیْصٌ
اور یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خصُوصیت ہے

مِّنَ اللّٰہِ لَکَ فِیْہِ تَکْرِیْمٌ وَّاِجْلَالٌ
اللہ تعالےٰ کی طرف سے جس میں آپ کی تکریم و توقیر ہے

وَّلَا اسْتِحَالَۃَ فِیْ ذٰلِکَ فَاللّٰہُ قَادِرٌ
اور اس میں کوئی محال نہیں کیونکہ اللہ تعالےٰ تو ہر شئے

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ سُبْحٰنَہُ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ
پر قادر ہے جو پاک ہے اور بڑا بُلند و برتر ہے

فَمُعْجِزَاتُکَ یَعْجِزُ عَنْ وَّصْفِھَا اللِّسَانُ
اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مُعجزات کو اِنسانی زبان بیان کرنے سے عاجز ہے

وَاٰیَاتُکَ وَاضِحَۃُ الْبَیَانِ
اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آیات واضح بیان کرنے والی ہیں

وَشَمَائِلُ فَضْلِکَ بَاقِیَۃٌ عَلٰی مَرِّ الزَّمَانِ
اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت مآب عادات جب تک زمانہ ہے باقی ہیں

لِاَنَّكَ
بے شک وہ تیرے
دُلِيلُ الحَقِّ المُشَاهَدُ فِي كُلِّ زَمَانٍ وَّمَكَانٍ
مُشاہدہ حق کی زمان و مکان میں دلیل ہیں
اَلصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
دُرُود و سلام ہو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر
يَامَنْ قَرَنَ اللّٰهُ طَاعَتَكَ بِطَاعَتِهٖ
اے وہ کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی اطاعت کیساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کو ساتھ ملاکر بیان فرمایا
"مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ"
"جو رسول کی اِطاعت کرے تو بے شک اُس نے اللہ کی اِطاعت کی"
وَجَعَلَ مُبَايَعَتَكَ عَيْنَ مُبَايَعَتِهٖ
اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کو اپنی بیعت قرار فرمایا
"اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ"
"اور بے شک جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں بے شک وہ اللہ کی بیعت کرتے ہیں"
وَاَقْسَمَ بِحَيَاتِكَ فِي كِتَابِهِ الْمَكْنُوْنِ
اور اللہ تعالیٰ نے آپ کی زندگی کی قسم کھائی اپنی کتاب میں جس کے راز مخفی ہیں
"لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ"
"آپ کی عمر کی قسم بے شک وہ اپنے نشے میں بھٹک رہے ہیں"

وَاَرْسَلَكَ لِلنَّاسِ جَمِيْعًا

اور آپ کو تمام لوگوں کے لئے رسُول بنایا

"یَآاَیُّھَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ جَمِیْعًا"

"اے لوگو میں تم سب کی طرف اَللہ کا رسُول ہُوں"

وَلَمْ یُعَذِّبْ قَوْمًا اَنْتَ فِیْھِمْ

"اور جب تک آپ اُن میں ہیں عذاب نہیں فرمایا"

"وَمَا کَانَ اللّٰہُ لِیُعَذِّبَھُمْ وَاَنْتَ فِیْھِمْ"

"اور اَللہ کی شان نہیں کہ اُنہیں عذاب دے جبکہ آپ اُن میں ہیں"

وَجَعَلَكَ عَلٰی کُلِّ الْاُمَمِ شَھِیْدًا

اور آپ کو تمام اُمتوں پر گواہ فرمایا

"فَکَیْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ کُلِّ اُمَّةٍ بِشَھِیْدٍ

"تو کیا کیفیت ہوگی جب ہم ہر اُمت سے گواہ لائیں گے

وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰی ھٰؤُلَآءِ شَھِیْدًا"

اور آپ کو اُن پر گواہ لائیں گے

وَعَلَّمَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَدَبَ الْحَدِیْثِ مَعَكَ

اور اہلِ ایمان کو آپ کی بارگاہ میں بات کرنے کا ادب سکھایا

"لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَیْنَکُمْ کَدُعَآءِ بَعْضِکُمْ بَعْضًا"

رسُول کے پُکارنے کو اپنے درمیان اس طرح نہ ٹھہرالو جس طرح ایک دُوسرے کو پُکارتے ہو"

وَشَرَّفَكَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ بِمَحَاسِنِ الْاَوْصَافِ

"اور رحمان و رحیم نے آپ کو اچھی صفات

وَمَحَامِدِ التَّكْرِيْمِ" وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ"

اور قابلِ تکریم خوبیوں سے خوب نوازا ہے" اور بے شک آپ خلقِ عظیم پر فائز ہیں"

وَاَغْنَاكَ اللّٰهُ عَنِ الْحُرَّاسِ

"اور اللہ نے آپ کو پہرے داروں سے بے نیاز کر دیا"

"وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ"

"اور اللہ آپ کو لوگوں سے بچائے گا"

وَاَنْزَلَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ رَحْمَةً وَّرِفْقًا

"اور آپ پر قرآن مجید رحمت اور نرمی کے ساتھ اُتارا"

"طٰهٰ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰى

اُے طٰہٰ (اے طلب کرنیوالے شفاعت کے) ہم نے آپ پر قرآن اس لئے نہیں اُتارا کہ آپ مشقت میں پڑیں"

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

دُرود و سلام ہو آپ ﷺ پر

يَا سَيِّدَ الْخَلْقِ وَجَمِيْعِ مَا خَلَقَ اللّٰهُ

اے خلق کے سردار اللہ تعالے کی ساری مخلوقات کے سردار

يَا نِدَآءَ الضَّمِيْرِ نَحْوَ طَاعَةِ اللّٰهِ

اے آوازِ ضمیر اللہ تعالے کی اِطاعت کی طرف

یَادَلِیْلَ الْقُلُوْبِ اِلٰی حُسْنِ الظَّنِّ بِاللّٰہِ
اَے اَللہ (کی رحمت) کے ساتھ اچھا گُمان رکھنے کی طرف دِلوں کے رہنما

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ
دُرود و سلام ہو آپ ﷺ پر

یَالَیْلَةَ الْقَدْرِ یَانُوْرَ الْبَدْرِ
اَے لیلۃُ القدر اَے نُورِ بدر

یَامَطْلَعَ الْفَجْرِ یَااَرِیْجَ الْوَرْدِ
اَے مطلع الفجر اَے گُلاب کی خُوشبُو

یَاعِطْرَ الزَّھْرِ اَنْتَ السُّرُوْرُ وَالْیُسْرُ
اَے پھُول کی مہک آپ مَسرّت و سہولت ہیں

وَالْفَخْرُ وَالذُّخْرُ وَالْعَفَافُ وَالطُّهْرُ
آپ فخر و ذخیرہ ہیں آپ پاک دامنی اَور پاکیزگی ہیں

وَالْفَتْحُ وَالنَّصْرُ وَالْحَمْدُ وَالشُّكْرُ
آپ فتح و نُصرت ہیں آپ حمد و شُکر ہیں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ
دُرود و سلام ہو آپ ﷺ پر

یَامَنْ اَنْتَ
اَے وُہ ذات ﷺ

لِلْعَالَمِيْنَ رَحْمَةٌ وَّشِفَاءٌ

کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جہانوں کے لئے رحمت و شفا ہیں

وَلِلْمُسْلِمِيْنَ عِزٌّ وَّرَجَاءٌ

اور مسلمانوں کے لئے عزت اور امّید ہیں

هَا نَحْنُ اُولَاۤءِ خُدَّامُكَ الْاَوْفِيَاءُ

اے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہم ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ باوفا خدام ہیں

اَلْمُتَوَسِّلُوْنَ بِجَنَابِكَ ‌ ‌ اَلْمُوْقِنُوْنَ بِاِمْدَادِكَ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جناب کا وسیلہ لینے والے ‌ ‌ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امداد پر یقین رکھنے والے

اَلْمُتَحَقِّقُوْنَ مِنْ بَرَكَاتِكَ ‌ ‌ اَلْوَاقِفُوْنَ عَلٰۤى اَعْتَابِكَ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی برکتوں سے بہرہ ور ہونیوالے ‌ ‌ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دہلیز پر باادب حاضر

طَالِبِيْنَ كَرِيْمَ رِعَايَتِكَ ‌ ‌ وَعَظِيْمَ شَفَاعَتِكَ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رعایت کریمانہ کے طالب ‌ ‌ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعتِ عظیم کے طلب گار

ذَرَّةٌ مِّنْ مَدَدِكَ تَكْفِيْنِیْ ۳ بار

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد کا ایک ذرہ مجھے کافی ہوگا

وَنَظْرَةٌ مِّنْ كَرَمِكَ تُرْضِيْنِیْ ۳ بار

اور بس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک نگاہِ کرم مجھے راضی کر دے گی

فَمَا نَادَاكَ صَادِقٌ اِلَّا لَبَّيْتَ النِّدَاۤءَ

پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی سچے خادم نے پکارا مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس کی آواز پر لبیک فرمائی

وَمَا اسْتَغَاثَ بِكَ مُؤْمِنٌ اِلَى اللّٰهِ

اور اللہ کی طرف کسی ایمان والے نے آپ ﷺ کی مدد مانگی نہیں

اِلَّا زَالَ عَنْهُ الشَّقَآءُ نَعَمْ

مگر اُس کی بدبختی دُور ہوگئی۔ ہاں

يَرَاكَ الْبَصِيْرُ بِعَيْنِ قَلْبِهٖ وَيَأْتِيْهِ الْفَرَجُ

دیکھنے والا آپ ﷺ کو اپنے دِل کی آنکھ سے دیکھتا ہے اور اُسکی مُشکل دُور ہو جاتی ہے

وَتُشْرِقُ رُوْحُكَ الشَّرِيْفَةُ لِاَحْبَابِكَ

اور آپ ﷺ کی رُوح مُبارک اپنے نیاز مندوں پر چمکتی ہے

عِنْدَ مَا يَشْتَدُّ الْحَرَجُ

جب اُنہیں شدید تنگی ہوتی ہے

فَاَنْتَ

تو

فِى الرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى وَالْمَقَامِ الْاَسْنٰى

آپ ﷺ رفیق اعلےٰ میں اور مقام عالی میں

مَشْرِقُ التَّجَلِّىْ وَالنُّوْرِ بَاهِرُ الْوَضَاءَةِ وَالظُّهُوْرِ

تجلّی و نُور کی مشرق ہیں اور روشنی وظہور میں بالکل واضح ہیں

يَفِيْضُ خَيْرُكَ عَلَى الْمُحِبِّيْنَ

اور اہلِ محبّت کو آپ ﷺ کے فیض کی خیرات پہنچ رہی ہے

وَيَعُمُّ بِرُّكَ عَلَى الْمُخْلِصِيْنَ

اور مخلصوں پر آپ ﷺ کا احسانِ عام ہے

فَتُشَاهِدُكَ اُمَّتُكَ فِي يَقْظَةِ رُوْحِهَا وَمَنَامِهَا

پس آپ ﷺ کی اُمت آپ ﷺ کا عالمِ بیداری و عالمِ خواب میں مُشاہدہ کر رہی ہے

وَتَسْأَلُكَ عَمَّا يُصْلِحُ مِنْ شَأْنِهَا

اور آپ ﷺ سے وُہ کچھ مانگتی ہے جس سے اُس کی بگڑی سنور جائے

فَتُجِيْبُهَا اِلٰى مَا فِيْهِ خَيْرُهَا

تو آپ ﷺ اُمت کی ہر اُس التجا کو قبول فرماتے ہیں جس سے اُس کی بہتری ہے

يَا مَنْ اَنْتَ

اے حُضُورِ اقدس ﷺ آپ وُہ ہیں

هَادِيْنَا وَشَفِيْعُنَا سَيِّدِيْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

جو ہمارے ہادی، ہمارے شفیع ہیں اے میرے آقا یارسول اللہ ﷺ

وَحَقِّ حَقِّكَ وَمَقَامِ قُرْبِكَ وَاِشْرَاقِ وَجْهِكَ

آپ ﷺ کے حق کی سچائی، آپ ﷺ کے مقامِ قُرب اور آپ ﷺ کے رُخِ انور کی قسم

حَرَامٌ عَلَى الْمُنْكِرِيْنَ مُشَاهَدَتُكَ

آپ کا مُشاہدہ مُنکروں پر حرام ہے

وَبَعِيْدٌ عَلَى الْوَاهِمِيْنَ مُخَاطَبَتُكَ

اور آپ ﷺ کی ہم کلامی وہم کرنے والوں سے بہت دُور ہے

وَهَيهَاتَ لِلْمُتَشَكِّكِيْنَ الْوُصُوْلُ اِلٰى مَقَامِ حَضْرَتِكَ

اور شک کرنے والوں پر آپ ﷺ کے دربار تک رَسائی بہت مُشکل ہے

لِاَنَّ قَدْرَكَ لَا يُعْرَفُ بِالْوَهْمِ وَالظَّنِّ وَالْخَيَالِ

کیونکہ آپ ﷺ کی قدر و قیمت کو وہم و گمان اور خیال سے نہیں پہچانا جاسکتا

وَمَقَامُكَ لَا يُدْرَكُ بِالْكَلَامِ وَالتَّخْمِيْنِ وَالْجِدَالِ

اور آپ ﷺ کے مقام کا اِدراک باتوں، اندازوں اور جھگڑے سے نہیں کیا جاسکتا

فَمَنْ ذَا الَّذِىْ صَلّٰى عَلَيْكَ وَلَمْ تُشْرِقْ رُوْحُكَ عَلَيْهِ

تو کون ہے جس نے آپ ﷺ پر دُرود پڑھا اور اُس پر آپ ﷺ کی جلوہ گری نہیں ہُوئی؟

وَمَنْ ذَا الَّذِىْ اسْتَشْفَعَ بِكَ وَلَمْ يَصِلْ

اور کون ہے جس نے آپ ﷺ کی شفاعت مانگی اور کون ہے جس کو

نَصْرُ اللّٰهِ اِلَيْهِ

اُس کے اللہ کی اِمداد نہ پہنچی؟ یعنی جلوہ گری بھی ہُوئی، شفاعت بھی ملی اور امدادِ الٰہی بھی پہنچی

نَحْنُ فِىْ حِمَاكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ٣ بار

ہم آپ ﷺ کی حفاظت میں ہیں یا رسُول اللہ

نَحْنُ فِىْ رِحَابِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ٣ بار

ہم آپ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہیں یا حبیب اللہ

نَحْنُ فِىْ كَنَفِكَ يَا نَبِىَّ اللّٰهِ ٣ بار

ہم آپ ﷺ کی پناہ میں ہیں یا نبی اللہ

نَحْنُ فِیْ جَاهِكَ یَا صَفِیَّ اللّٰهِ ۳ بار

ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے زیرِ سایہ ہیں یا صفی اللہ

نَحْنُ فِیْ حَرَمِكَ یَآ اَعَزَّ خَلْقِ اللّٰهِ ۳ بار

ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حرم میں حاضر ہیں اے اللہ کی تمام مخلوق میں سے زیادہ باعزت

فَمَا مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَیَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمُعْطِی

پس کوئی نہیں مگر وہ جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی حقیقت میں عطا کرنے والا ہے

وَاَنْتَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَصْدَرُ الْعَطَآءِ

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ عطا کا مصدر ہیں

وَاللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے

وَاَنْتَ مِرْاٰةُ هٰذَا الضِّیَآءِ

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اُس نور کا آئینہ ہیں

لِاَنَّكَ النُّوْرُ الْمُبِیْنُ الَّذِیْ مَلَأَ اِشْرَاقُهُ الْعٰلَمِیْنَ

کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نورِ مبین ہیں جس کی روشنی نے سب جہانوں کو معمور فرما دیا

وَاَنْتَ كِتَابُ اللّٰهِ وَمِیْثَاقُ النَّبِیِّیْنَ

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی کتاب اور میثاقِ انبیاء ہیں

وَاَنْتَ نَظَرُ الْحَقِّ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اہلِ ایمان کے دلوں میں نظرِ حق ہیں

كَيْفَ لَا وَقَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ فِيْ مُحْكَمِ التَّبْيِيْنِ

ایسا کیوں نہ ہو؟ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ پر بیانِ مُحکم (قرآن پاک) اُتارا

"قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتَابٌ مُّبِيْنٌ"

"بے شک تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف نور اور کتاب مُبین آئی"

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ

دُرُود و سلام ہو آپ ﷺ پر اے وُہ ذات ﷺ

فِيْ عَالَمِ الْغَيْبِ اِشْرَاقُكَ

کہ عالَم غَیب میں آپ ﷺ کی چمک ہے

وَفِيْ عَالَمِ الشَّهَادَتِ اٰثَارُكَ

اور عالَم شہادت میں آپ ﷺ کے نِشان ہیں

وَفِيْ عَالَمِ الرُّوْحِ اَسْرَارُكَ

اور عالَم ارواح میں آپ ﷺ کے اَسرار ہیں

وَفِيْ عَالَمِ الْاَفْلَاكِ اَنْوَارُكَ

اور عالَم افلاک میں آپ ﷺ کے اَنوار ہیں

وَفِيْ عَالَمِ الْبَرْزَخِ بَرَكَاتُكَ

اور عالَم برزخ میں آپ ﷺ کی برکات ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰلِكَ

دُرُود بھیجے اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی

الْاَبْرَارِ الْمُتَّقِيْنَ وَاَصْحَابِكَ الْاَخْيَارِ الْمُقَرَّبِيْنَ

نیک اور مُتقی آل پر اور آپ ﷺ کے برگزیدہ مُقرّبین اَصحاب پر

وَاَزْوَاجِكَ الْاَطْهَارِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور آپ ﷺ کی پاکیزہ ازواج اُمہاتُ المومنین پر

صَلٰوةً يَّسْطَعُ نُوْرُهَا فِيْٓ اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ

ایسا دُرُود کہ جس کا نُور اعلےٰ علیین تک بُلند ہو

وَيَعْلُوْ شَانُهَا فِي الْخَالِدِيْنَ

اور جنّت میں ہمیشہ رہنے والوں میں جس کی شان بُلند ہو

وَيَرْتَفِعُ قَدْرُهَا آبَدَ الْاٰبِدِيْنَ

اور جس کا ارفع و اعلیٰ مقام ہمیشہ ہمیشہ رَہے

وَيَسْمُوْ فَضْلُهَا دَهْرَ الدَّاهِرِيْنَ

اور جس کی فضیلت زمانوں تک بڑھتی رَہے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

دُرُود و سلام ہو آپ ﷺ پر

يَآ اِمَامَ الْهُدٰى يَا بَحْرَ النَّدٰى يَا غَوْثَ الْوَرٰى

اَے اِمامِ ہدایت اَے دریائے سخاوت اَے فریاد رَس زمانہ کے

يَا صَاحِبَ الضَّرَاعَةِ وَالْكَرَامَةِ يَا سَيِّدَ

اَے عاجزی اور بزرگی والے (بارگاہ خُداوندی میں) اَے ساری

الْخَلْقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

مخلوق کے سردار قیامت کے دن

يَا مَنْ اَعْطَاكَ اللّٰهُ فِي الْاٰخِرَةِ

اے وہ ذات صلی اللہ علیہ وسلم کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو

اَسْمٰى مَرَاتِبِ السِّيَادَةِ

اللہ تعالٰے نے آخرت کی سیادت کے مراتب بُلند

وَاَعْظَمَ دَرَجَاتِ السَّعَادَةِ

اور سعادت کے درجات بُلند عطا فرمائے -

يَا صَاحِبَ الْوَسِيْلَةِ الْكُبْرٰى

اے وسیلہ کُبریٰ والے

يَا مُنْقِذَ اُمَّتِكَ مِنَ الْعَذَابِ وَالْاَهْوَالِ

اے اپنی اُمت کو عذاب و خطرات سے بچانے والے

يَا صَاحِبَ الشَّفَاعَةِ الْعُظْمٰى يَوْمَ الْحَشْرِ وَالسُّؤَالِ

اے روزِ حشر و سوال شفاعتِ عُظمٰے والے

سَلَامُ اللّٰهِ وَمَلَآئِكَتِهٖ عَلَيْكَ وَسَلَامٌ مِّنَّا اِلَيْكَ

اللہ اور اُس کے ملائکہ کا آپ پر سلام ہو اور ہماری طرف سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام ہو

وَسَلَامٌ عَلَيْنَا مِنْكَ اِنَّهٗ مِنَ اللّٰهِ وَاِلَيْكَ

اور ہم پر سلام ہو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے بیشک وہ سلام اللہ کیطرف سے ہے اور آپ صلعم کی طرف بھی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

دُرُود و سلام ہو آپ ﷺ پر

یَا صَاحِبَ الْفَتْحِ وَالْفُتُوْحِ

اے صاحبِ فتح و فتوح اے فتوحات عطا کرنے والے

جِئْنَا اِلَیْكَ بِالْقَلْبِ وَالرُّوْحِ

اے حضور اقدس ﷺ ہم آپ کی بارگاہ میں قلب و رُوح کے ساتھ حاضر ہیں

اَنْتَ وَسِیْلَتُنَا اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی

آپ ﷺ اللہ تعالےٰ کے حضور ہمارا وَسیلہ ہیں

اَنْ یَّخْتِمَ لَنَا بِکَمَالِ الْاِیْمَانِ وَنِعْمَۃِ الْاِسْلَامِ

کہ ہمارا ایمان کمال پر اور نعمتِ اِسلام پر خاتمہ ہو

وَاَنْ یَّجْمَعَنَا بِكَ فِیْٓ اَعْلٰی مَقَامٍ

اور یہ کہ اللہ تعالیٰ ہمیں مقامِ اعلےٰ پر آپ ﷺ کے ساتھ اِکٹھا کرے

وَیُرِیَنَا ذَاتَكَ الشَّرِیْفَۃَ فِی الْیَقْظَۃِ وَالْمَنَامِ

اور یہ کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حضورِ اقدس ﷺ کی ذاتِ شریفہ کی زیارت عالمِ بیداری اور عالمِ خواب

وَاَنْ یَّرْزُقَنَا

میں نصیب کرے اور یہ کہ اے امام المرسلین

فِیْ جِوَارِكَ یَآ اِمَامَ الْمُرْسَلِیْنَ حُسْنَ الْخِتَامِ

آپ ﷺ کے جوارِ رحمت میں ہمارا حُسنِ خاتمہ ہو

صَلَوَاتُ النَّسَبِ الشَّرِيْفِ

دَر فِراقِ تو نہادم جان و دِل
ہَر دو بَر طاقِ خَمِ اَبرُوئے تو
چَند می پُرسی کہ خُسرو راچہ کُشت
غَمزۂ تو، چَشمِ تو، اَبرُوئے تو

ترجمہ: اَے محبُوبِ مَن ﷺ آپ کے دونوں جمیل اَبرؤں کے فِراق میں ہم نے اَپنے جان و دل کو کھودیا ہَے لہٰذا ہم پر رحم فرمائیے۔

اَے محبُوب ﷺ یہ کیوں پُوچھ رہے ہَیں کہ خُسرو کو کِس نے قتل کیا ہَے مَیں خُود بتا رہا ہُوں کہ آپ کے نازو اَدا، آپ کی جادُو بھری آنکھوں اَور آپ کے سحر آفریں خمِ اَبرو نے ہی مُجھے مارا ہَے۔

صَلَوَاتُ النَّسَبِ الشَّرِيْفِ

نسب شریف کے درود پاک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى

اے اللہ درود و سلام بھیج اور برکت نازل فرما

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَظِيْمِ الْاٰبَاءِ

ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو عظیم آباء و اجداد والے ہیں

مِنْ سَيِّدِنَا اٰدَمَ اِلٰى سَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت سیدنا آدم علیہ السلام سے لے کر سید عبد اللہ علیہ السلام تک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى

اے اللہ درود و سلام بھیج اور برکت نازل فرما

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

ہمارے سردار اور مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بن عبد اللہ

بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ابْنِ هَاشِمِ بْنِ

بن عبد المطلب بن ہاشم بن

عَبْدِ مَنَافِ بْنِ قُصَيِّ بْنِ حَكِيْمِ ابْنِ

عبد مَناف بن قصی بن حکیم بن

مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ

مُرّہ بن کعب بن لُؤی بن غالب بن

فِهْرِ ابْنِ مَالِكِ بْنِ النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ

فہر بن مالک بن نَضر بن کِنانہ

بْنِ خُزَيْمَةَ ابْنِ مُدْرِكَةَ بْنِ اِلْيَاسَ بْنِ

بن خُزیمہ بن مُدرِکہ بن الیاس بن

مُضَرَ بْنِ نِزَارِ ابْنِ مَعَدِّ بْنِ عَدْنَانَ

مُضَر بن نِزار بن مَعد بن عدنان پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى

اَے اللہ دُرُود و سلام بھیج اور برکت نازل فرما

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ كَرِيْمِ الْاُمَّهَاتِ

ہمارے سردار اور مولیٰ حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو مُعزّز ماؤں والے ہیں

مِنْ سَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ حَوَّآءَ اِلٰى سَيِّدَتِنَا

حضرت سیّدہ حوّا سے لے کر

السَّيِّدَةِ اٰمِنَةَ بِنْتِ وَهْبِ بْنِ عَبْدِ مُنَافِ

حضرت سیّدہ آمنہ بنت وہب بن عبد مُناف

ابْنِ زُهْرَةَ بْنِ حَكِيْمٍ
بن زُہرہ بن حکیم تک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى
اے اللہ دُرُود و سلام اور برکت نازل فرما

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ
ہمارے سردار اور مولا حضرت مُحَمَّد ﷺ پر اور آپ ﷺ

الطَّيِّبَاتِ الطَّاهِرَاتِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ
کی ازواجِ مُطہّرات و پاکیزہ پر جو اُمّہات المومنین ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا
اے اللہ دُرُود و سلام اور برکت نازل فرما، ہمارے سردار

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَوْلَادِهٖ سَيِّدِنَا
اور مولا حضرت مُحَمَّد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد حضرت سیّدنا

الْقَاسِمِ وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ وَسَيِّدِنَا
قاسم، حضرت سیّدنا عبداللہ اور حضرت سیّدنا

اِبْرَاهِيْمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ
ابراہیم پر۔ اے اللہ دُرود و سلام اور برکت نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت مُحَمَّد ﷺ پر اور

بَنَاتِهِ سَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ زَيْنَبَ، وَ
آپ ﷺ کی صاحب زادیوں سیّدہ زینب ،
سَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ رُقَيَّةَ وَسَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ
سیّدہ رُقیّہ ، سیّدہ
أُمِّ كُلْثُومٍ وَسَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ
اُمّ کُلثُوم اور سیّدہ فاطمۃ الزہراء پر
وَزَوْجِهَا سَيِّدِنَا الْإِمَامِ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ
جو سیّدنا امام علی کرّم اللہ وجہہ کی زوجۂ مُحترمہ ہیں
وَأَبْنَائِهِمَا سَيِّدِنَا الْإِمَامِ الْحَسَنِ وَسَيِّدِنَا
اور اُن کے لاڈلے فرزندوں اور ہمارے سردار حضرت امام حسن اور
الْإِمَامِ الْحُسَيْنِ وَسَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ زَيْنَبَ
حضرت امام حُسین پر اور سیّدہ زینب پر
وَعَلٰى بَقِيَّةِ آلِ الْبَيْتِ الْكِرَامِ اَللّٰهُمَّ
اور بقیہ تمام آل بیت پر اَے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ
دُرُود و سلام اور برکت نازل فرما ہمارے سردار اور
مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ
مولا حضرت مُحمّد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر، اصحاب پر،

اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَعَلٰى عَمَّيْهِ خَيْرِ النَّاسِ سَيِّدِنَا
ازواج پر اور اولاد پر اور آپ ﷺ کے دونوں چچا سیدنا

حَمْزَةَ وَسَيِّدِنَا الْعَبَّاسِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ آلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
حمزہ اور سیدنا عباس پر جو سب لوگوں سے بہتر ہیں آپ پر سلام ہو اے

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَبَرَكَاتُهٗ "ثَلَاثًا" اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ
آلِ رسول اللہ اور اللہ تعالےٰ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔ اللہ ارادہ فرماتا ہے

لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ
کہ تم میں ہر ایک کو نجاست سے دور رکھے اے اہلِ بیت۔

وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا
اور تمہیں خوب خوب پاک فرمائے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر

وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا
اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر جیسا کہ تو نے ہمارے سردار حضرت

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى
ابراہیم علیہ السلام اور ہمارے سردار حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر درود بھیجا اور برکت نازل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر

بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اٰبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
جیسا کہ تُو نے برکت نازل فرمائی دونوں جہانوں میں ہمارے سردار حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اَور

اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
ہمارے سردار حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بے شک تُو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ
پاک ذات ہے تیرے رب کی۔ وُہ پروردگار عزّت والا اَور پاک ہے اُن

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ
باتوں سے جو بیان کرتے ہیں۔ اَور سلام ہے رسُولوں پر اَور سب خُوبی ہے

لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
اللہ کو جو ربّ ہے سارے جہانوں کا

مُنَاجَاتؔ وَدُعَآءؔ

خواجۂ من! نِگاہ دار آبرُوئے گدائے خویش
آں کہ زجُوئے دِیگراں پُر نہ کُنَد پیالہ رَا

اقبالؒ

اَے میرے خواجہ! اپنے گدا کی آبرو کا خیال رکھیں (اِسے اپنے لُطف سے نوازیں) آپ کا یہ گدا اِتنا خُوددار ہے کہ اُس کے سامنے دُوسروں کی ندیاں مَوجُود تھیں مگر اُس نے اُن سے اپنا کاسۂ گدائی نہیں بھرا۔

مُناجاتُ وَدُعاءٌ

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
دُرُود و سلام ہو آپ ﷺ پر

يَاسَيِّدِیْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ
اَے ہمارے سردار اَے اللہ کے رسول

يَانَبِیَّ اللّٰهِ يَاعَبْدَ اللّٰهِ
اَے اللہ کے نبی اَے اللہ کے بندے

وَكَفَاكَ شَرَفًا اَنْ تَكُوْنَ عَبْدَ اللّٰهِ
اور آپ ﷺ کے لئے یہ شرف کافی ہے کہ آپ ﷺ اللہ تعالےٰ کے خاص الخاص بندے ہیں

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
دُرُود و سلام ہو آپ ﷺ پر

يَا اَمَانَ الدُّنْيَا وَمَلَاذَ اَهْلِهَا
اَے دُنیا کی جائے پناہ اور اَے دُنیا والوں کی پناہ گاہ

يَاحِصْنَ الْاُمَّةِ وَمَعْقِدَ رَجَاءِهَا
اَے اُمّت کے قلعے اور مرکزِ اُمّیدِ اُمّت

يَا رَحْمَةَ الْاِنْسَانِيَّةِ وَكَعْبَةَ آمَالِهَا
اَے رحمتِ اِنسانیت اور اُس کی تمنّاؤں کے کعبہ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
دُرُود و سلام ہو آپ ﷺ پر
اَيُّهَا النَّبِيُّ الرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ الْعَطُوْفُ
اَے نبی ، رؤف ، رحیم اور مہربان
يَا مَنْ يَّتَوَسَّلُ بِكَ
اَے وُہ ذات کہ جس کا وسیلہ
اِلَى اللهِ تَعَالٰى كُلُّ مُسْتَغِيْثٍ وَّمَلْهُوْفٍ
اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرتا ہے ہر امداد کا طالب اور پریشان حال
وَّهَانَذَا يَا رَسُوْلَ اللهِ مُسْتَغِيْثٌ وَّمَلْهُوْفٌ
اور یہ مَیں ہُوں یا رسُول اللہ ﷺ طالبِ امداد اور پریشان حال
اَنْتَ لَهَا اِذَا نَزَلَ الْبَلَآءُ وَاشْتَدَّ الْعَنَآءُ
آپ ﷺ ہی مددگارِ اُمّت ہیں جب بلا نازل ہو اور سخت ذِلّت کا سامنا ہو
اَنْتَ لَهَا عِنْدَ الْمُلِمَّاتِ وَاشْتِدَادِ الْاَزَمَاتِ
آپ ﷺ ہی اُس کا آسرا ہے بوقتِ حادثاتِ زمانہ اور بوقتِ شدید قحط سالی
اَنْتَ لَهَا عِنْدَ احْتِدَامِ الْكُرُبَاتِ
آپ ﷺ ہی اُس کا سہارا ہیں جب سخت بے چینی ہو

وَانْسِدَادِ اَبْوَابِ الْفَرَجِ مِنْ كُلِّ الْجِهَاتِ

اور کشائش کے دروازے بند ہوں

اَنْتَ وَسِيْلَتِىْ قَلَّتْ حِيْلَتِىْ

آپ ﷺ میرا وسیلہ ہیں میرے حیلے گھٹ گئے

اَدْرِكْنِىْ يَا نَبِىَّ اللّٰهِ (ثلاثا)

میری دستگیری فرمائیے اے نبی اللہ ﷺ

عَلَيْكَ يَا سَيِّدِىْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

اے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ آپ پر

مِنْ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَتَسْلِيْمَاتِهٖ

اللہ تعالیٰ کے دُرود و سلام،

وَتَحِيَّاتِهٖ وَبَرَكَاتِهٖ فِىْ كُلِّ لَحْظَةٍ

اور تحائف اور برکات سے ہر آن وُہ نازل ہو

مَّا يُنَاسِبُ قَدْرَكَ الْعَظِيْمِ

جو آپ ﷺ کے عظیم رُتبہ کے مُناسب ہو

وَيَلِيْقُ بِمَقَامِكَ الْكَرِيْمِ

اور آپ ﷺ کے مَقامِ کریم کے لائق ہو

وَيَجْمَعُ لَكَ

اور آپ ﷺ کے لئے جمع ہوں

اَعْلٰی دَرَجَاتِ الْفَضْلِ وَالتَّکْرِیْمِ

فضیلت و تکریم کے اَعلیٰ درجات

وَاَقْصٰی غَایَاتِ الْقُرْبِ وَالتَّعْظِیْمِ

اَور قُربُ و تعظیم کے اِنتہائی مَراتب

وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ

اَور آپ ﷺ کی آل اَصحاب

وَاَزْوَاجِكَ وَذُرِّيَّتِكَ وَاُمَّتِكَ

اَور اَزواج اَولاد اَور اُمّت پر

اَکْمَلَ صَلٰوۃً وَّاَتَمَّ التَّسْلِیْمِ

دُرُودِ کامِل اَور سلام تام ہو

فضائل درود وسلام

مرتبہ :
نذیر نقشبندی

بِیا اَے ہَم نَفس بَاہَم بِنالیم
مَن وتُو کُشتۂ شانِ جَمالیم
دَو حَرفے بَر مُرادِ دِل بگوئیم
بَپائے خواجہ چَشماں را بَمالیم

اقبالؒ

ترجمہ: اَے دوست آ، ہم دونوں مِل کر گریہ و زاری کریں کیونکہ ہَم اَور تُم دونوں اُسی کے شانِ جمال کے شَیدائی و قَتیل ہَیں اَور صِرف سلامتیٔ ایمان اَور مَحبّت نبی کریم ﷺ کی باتیں کریں اَور حُضُور خواجۂ دوعالَم ﷺ کے قدموں میں آنکھوں کو مَلیں۔

محبُوب عَمل

❁ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○ پ ۲۲ : ع۴

ترجمہ : بے شک اللہ تعالیٰ اَور اُس کے فرشتے اِن پیغمبر ﷺ پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں۔ اَے ایمان والو! تُم بھی آپ ﷺ پر صلوٰۃ بھیجا کرو اَور خُوب سَلام بھیجا کرو۔

❁ ۱۔ مُنفَرِد اِعزاز و اِکرام

اِس آیت مُبارکہ میں اہلِ ایمان کو مُخاطِب کر کے فرمایا گیا ہے کہ وُہ اللہ کے نبی ﷺ پر صلوٰۃ بھیجا کریں۔ لیکن اِس حُکم اَور خطاب میں خاص اَہمیت اَور وزن پیدا کرنے کے لیے بطور تمہید فرمایا گیا ہے کہ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلَآئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یعنی نبی پاک ﷺ پر صلوٰۃ خداوندِ قدُّوس اَور اُس کے پاک فرشتوں کا معمُول و دستُور ہے۔ تُم بھی اِس کو اپنا معمُول و دستُور بنا کے اِس محبُوب مُبارک شغل میں شریک ہو جاؤ۔

حُکم اَور خطاب کا یہ مُنفرِد انداز قُرآنِ حکیم میں صِرف صلوٰۃ و سَلام کے اِس حُکم ہی کے لئے اختیار کیا گیا ہے۔ لیکن کسی دُوسرے اعلیٰ سے اعلیٰ عمل کے لیے نہیں کہا گیا کہ خُدا تعالیٰ اَور اُس کے فرشتے یہ کام کرتے ہیں تُم بھی کرو۔ بِلاشُبہ صلوٰۃ و سَلام کا یہ بہت بڑا اِمتیاز ہے اَور یہ حبیبِ خُدا ﷺ کے مقامِ محبُوبیت کے خصائص میں سے ہے۔

صاحبِ رُوح البیان لکھتے ہیں کہ یہ اِعزاز و اِکرام جو اللہ جلَّ شانہٗ نے حضُور نبی کریم

ﷺ کو عطا فرمایا ہے اُس اعزاز سے بہُت بڑا ہے جو حضرت آدم عَلَیہِ السلام کو فرشتوں سے سجدہ کروا کر عطا فرمایا تھا۔ اِس لیے کہ حُضُور اقدس ﷺ کے اِس اعزاز و اِکرام میں اللہ جلّ شانہٗ خُود بھی شریک ہَیں۔ بخلاف حضرت آدم عَلَیہِ السّلام کے اِس اعزاز کے کہ وہاں صِرف فرشتوں کو حُکم فرمایا ؎

عقل دُور اندیش میداند کہ تشریفے چُنیں
ہیچ دیں پرور ندید و ہیچ پیغمبر نیافت

ترجمہ: اہل عقل و دانش جانتے ہَیں کہ آپ ﷺ کی ذاتِ شریف جَیسا نہ تو دین کی ترویج و پرورش کرنے والا دیکھا گیا اور نہ آج تک کوئی اَیسا پیغمبر ہُوا۔

۲ دوامی حَیثیّت : اِس آیت شریفہ کو لفظ اِنَّ کے ساتھ شُروع کیا گیا ہے جو نہایت تاکید پر دَلالت کرتا ہے یعنی یہ قطعی چیز ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتے ہمیشہ دُرُود بھیجتے رہتے ہَیں نبی (ﷺ) پر، یہ سِلسلہ ہر آن، ہر ساعت اور ہر لمحہ جاری و ساری ہے۔ اِس میں کوئی وقفہ، کوئی ٹھہراؤ اور کوئی تعطّل نہیں۔ اِس میں دِن رات اور وقت کا کوئی تعیّن نہیں۔ روزِ قیامت جب تمام کائنات کی ہر شے فنا ہو جائے گی لیکن نبیِّ کریم ﷺ پر دُرُود و سلام جاری رہے گا کیونکہ اللہ جلّ شانہٗ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہَیں۔ اور وُہ خود حضُور نبی کریم ﷺ پر دُرُود بھیجتے رہتے ہَیں۔

۳ صَلوٰۃ کے معنی :۔ حضرت ابُوالعَالیہ رحمۃُ اللہ عَلَیہ نے جو تابعین میں سے ہَیں فرمایا کہ حق تعالیٰ کی صلوٰۃ فرشتوں کے سامنے اپنے نبی ﷺ کی ثنا اور اُس کی بزرگی بیان فرمانا ہے اور حضُور اقدس ﷺ پر فرشتوں کی صلوٰۃ کے معنی فرشتوں کا دُعا کرنا اور بارگاہِ الٰہی میں عزّت اور عظمت کے اِضافہ کی درخواست کرنا ہے اور مومن کی صلوٰۃ کے معنی بھی

زیادتی و برکت کو طلب کرنا ہے۔

مقاتلؒ کہتے ہیں کہ صلوٰۃ کے معنی اُس کی مغفرت اور صلوٰۃِ ملائکہ کے معنی اِستغفار کے ہیں۔ ضحاک کہتے ہیں کہ صلوٰۃ اللہ کے معنی اُس کی رحمت اور اُن کی ایک رِوایت میں مغفرت کے ہیں اور صلوٰۃِ ملائکہ کے معنی دُعا یعنی دعائے مغفرت و رحمت کے ہیں۔

مبرد نے کہا کہ صلوٰۃِ خدا رحمتِ الہٰی ہے اور صلوٰۃِ ملائکہ اُن کی وہ رِقت ہے جو طلبِ رحمت کے باعث ہوتی ہے۔

حضرت امام بیضاوی رحمۃُ اللہ علیہ نے فرمایا اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ میں آقائے دو عالم ﷺ کی عظمت اور شرف کا اِظہار فرمایا گیا ہے۔ اور آپ ﷺ کی شان کی رِفعت کا بیان ہے۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا اور اے ایمان والو تُم بھی اِس بات کی کوشش کرو کہ حضور ﷺ کی ذات والا صِفات کی برتری کو بیان کیا جائے تُمھارے لئے یہ بات زیادہ بہتر ہے اور کہو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ (وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا) اور کہو اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ۔ پھر کہا اِن احکام پر عمل کرو اور فرمانبردار بن جاؤ۔ یہ آیت فی الجملہ حضور نبی کریم ﷺ کی ذاتِ گرامی پر صلوٰۃ وسلام کے وُجوب پر دلالت کرتی ہے یعنی آپ ﷺ کی ذاتِ والا صفات پر دُرُود پڑھنا واجب ہوجاتا ہے۔

عارف صاویؒ نے اپنے حاشیہ جلالین میں اِس آیہ کریمہ کی تفسیر میں فرمایا۔ اِس آیت میں دلیل ہے اِس بات کی کہ حضور علیہ السلام رحمتوں کے مہبط اور علی الاطلاق افضل الخلق ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی اپنے نبی پر صلوٰۃ کا مطلب ہے اُس کی رحمت جو آپ کی تعظیم کے ساتھ مِلی ہوتی ہے اور اللہ کی رحمت غیر نبی پر مُطلق رحمت ہوتی ہے۔ جیسے فرمانِ باری

ہے هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ وَمَلٰٓئِکَتُهٗ لِیُخْرِجَکُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ وُہی تو ہے جو آپ نے فرشتوں کے ہمراہ تُم پر صلوٰۃ بھیجتا ہے تاکہ تُم کو اندھیروں سے رَوشنی کی طرف نِکال لائے۔

اَب دونوں قسم کی صلوٰۃ میں فرق دیکھ لیجیے اَور دونوں مَقامات میں جو فَضیلت ہے وُہ مُلاحظہ فرمایئے اَور فرشتوں کی صلوٰۃ حُضُور عَلیہِ السّلام کے لیے اُس چیز کی دُعا مانگنا ہے جو آپ کے شایانِ شان ہے اَور وُہ رحمت ہے جو تعظیم کے سَاتھ مِلی ہُوتی ہو۔ اَب حُضُور ﷺ کی رحمت اللہ تعالٰے کی رحمت کے تابع ہو کر ہر شئے کو شامل ہوگئی۔ پس دُرُود شریف تمام رحمتوں کا محل اَور تجلّیات کا مَنبع بن گیا اَور فرمانِ باری تعالیٰ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ کا معنی ہے آپ ﷺ کے لیے اُس چیز کی دُعا کرو جو آپ ﷺ کے شایانِ شان ہے اَور فرشتوں اَور اہلِ ایمان کی صلوٰۃ میں حِکمت یہ ہے کہ اِن کو فضل و شرف حاصِل ہو کیونکہ اُنھوں نے مُطلق صلوٰۃ میں اللہ تعالےٰ کی اِقتداء کی ہے اَور حُضُور ﷺ کی تعظیم کا اِظہار ہو اَور آپ ﷺ کے مخلوق پر جو حُقُوق ہیں اُن کا کُچھ نہ کُچھ بدلہ ہو جائے کیونکہ اُنھیں جو بھی نِعمت مِلی ہے حُضُور ﷺ ہی کے واسطہ سے مِلی ہے آپ ہی سَب سے بڑا وَسیلہ ہیں اَور جِس کو کِسی سے نعمت مِلے اُس پر فَرض ہوتا ہے کہ وُہ بھی جواب میں اُس کا بدلہ دے۔ پَس تمام مخلوق کا آپ ﷺ پر دُرُود شریف بھیجنا آپ ﷺ کے فرضِ حُقُوق میں سے کُچھ کا بدلہ دینا ہے۔

السلمی رحؒ نے اِس آیت کریمہ کے مُتعلّق ابنِ عطاءؒ کی یہ رِوایت بَیان کی ہے کہ اللہ تعالٰے کی طرف سے صلوٰۃ بمعنی وِصال، ملائکہ کی طرف سے رِفعت اَور اُمّت کی طرف سے پیَروی و محبّت ہے۔

حضرت القسطلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں امام ابوالقاسم القشیری نے اپنی تفسیر میں آیت مبارکہ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ کے تحت فرمایا اللہ تعالیٰ کی مراد یہ ہے کہ اُمت کی طرف سے اُس کے رسول کی بارگاہ میں کوئی نہ کوئی خدمت ہو جس کے عوض آپ کی طرف سے اُسے نعمتِ شفاعت نصیب ہو۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے اُن کو حضور ﷺ پر درود شریف پڑھنے کا حکم دیا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کی زبانی ایک مرتبہ درود شریف پڑھنے کے عوض دس رحمتیں نازل فرمانے کا اعلان فرمایا۔ اس میں اشارہ یہ ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ کی مزید عنایت کا محتاج رہتا ہے اور کسی وقت بھی اُس سے مستغنی نہیں ہو سکتا۔ جب رسول اللہ ﷺ اللہ تعالےٰ کی رحمت و سلامتی کے محتاج ہیں تو نبوت سے بڑھ کر تو کوئی رتبہ ہے ہی نہیں۔

الدر المنضود میں حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ قول منقول ہے کہ اللہ تعالےٰ کا حضور ﷺ۔ اور آپ ﷺ پر صلوٰۃ بھیجنے والوں پر صلوٰۃ بھیجنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ آپ ﷺ پر اور اُن پر انواع و اقسام کی عزت و تکریم کی بارش کرتا ہے اور اُن پر بہترین نعمتیں نازل فرماتا ہے۔ رہا ہمارا اور ملائکہ کا آپ ﷺ پر درود شریف بھیجنا جیسا کہ آیت مبارکہ میں بیان ہوا، سو وہ ایک سوال اور التجا ہے۔

مندرجہ بالا چند تشریحات سے معلوم ہوا کہ صلوٰۃ کے معنی میں بہت وسعت ہے تکریم و تشریف، اعلائے شان، قربِ خاص، عزت و حرمت، بارانِ عنایاتِ خاصہ اظہارِ فضل و کرامت، رفع قدر و منزلت، فضائل و مناقب، مدح و ثنا، رفع ذکر و مراتب، محبت و عطوفت، کرم و نوازش، عنایت و مہربانی، برکت و رحمت، پیار دُلار، ارادہ خیر و دعائے خیر۔ ان سب پر صلوٰۃ کا مفہوم حاوی ہے۔ اس لیے

اِس کی نِسبَت اللہ اَور اُس کے فرشتوں کی طرف اَور ایمان والے بندوں کی طرف یکساں طَور پر کی جا سکتی ہے۔ البتّہ فرق یہ ہوگا کہ رسُول اللہ ﷺ پر اللہ تعالیٰ کی صلوٰۃ اُس کی شانِ عالی کے مُطابِق ہوگی اَور فرشتوں کی طرف سے اُن کے مرتبہ کے مطابِق اور مؤمنین کی طرف سے اُن کی حیثیت کے مُطابِق ہوگی۔

اِس بِنا پر آیت مُبارکہ کا مطلب یہ ہوگا کہ اللہ کریم کی اپنے نبی کریم ﷺ پر خاص الخاص عِنایت ونوازِش، بڑا پیار، دُلار اَور حَد درجہ لُطف ومحبّت ہے اَور اُن کی مَدح وستائش کرتا اَور عظمت وشرف کے بُلند ترین مقامات تک اُن کو پہنچانا چاہتا ہے اَور فرشتے بھی اُن کی تکریم وتعظیم اَور مَدح وثنا کرتے ہیں اَور اُن کے لیے بارگاہِ خُداوندی میں بیش اَز بیش اَلطاف وعِنایات اَور رفعِ درجات کی دُعائیں کرتے ہیں۔

اَے ایمان والو! تُم بھی ایسا ہی کرو اَور آپ ﷺ کے لیے اللہ تعالےٰ سے خاص الخاص لُطف وعِنایت، محبّت وعطُوفت، درجات کی رِفعت، پُورے عالَم کی سِیادت واِمامت، مقامِ محمُود اَور قبُولیت شفاعت کی دُعا کیا کرو اَور آپ ﷺ پر تحفۂ سلام بھیجا کرو۔

❁ ۴ اُمّتِ محمّدیہ کا اِعزاز:۔ علّامہ سیّد محمُود آلوسی بغدادیؒ نے تفسیر رُوح المعانی میں فرمایا۔

"اللہ تعالیٰ نے اُمّتِ محمّدیہ کے بغیر کِسی اُمّت کو یہ حُکم نہیں دیا کہ وُہ اپنے نبی پر دُرُود وسلام بھیجیں۔ پَس یہ اُمّتِ محمّدیہ کی خصُوصیت ہے۔"

پس ہمیں اپنی قسمت پر ناز اں ہونا چاہیئے اَور حُضُور نبی کریم ﷺ پر تحفۂ دُرُود وسلام بھیجنے میں ہرگز غفلت نہیں کرنی چاہیئے۔

❁ ۵ اِمتیازی خاصیّت: اللہ تعالیٰ نے جس طرح اِس مادی دُنیا میں پھلوں اَور

پھولوں کو الگ الگ رنگتیں دی ہیں اور اُن میں مختلف قسم کی خوشبوئیں رکھی ہیں۔ "ہر گلے را رنگ و بُوئے دیگر است"۔ اسی طرح مختلف عبادات اور اذکار و دعوات کے الگ الگ خواص و برکات ہیں۔

دُرُود شریف کی امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ خلوصِ دل سے اِس کی کثرت اللہ تعالیٰ کی خاص نظرِ رحمت، رسول اللہ ﷺ کے رُوحانی قُرب اور آپ ﷺ کی خصوصی شفقت و عنایت حاصل ہونے کا خاصُ الخاص اور قریب ترین وسیلہ ہے۔

ذرا غور کریں! اگر آپ کو معلوم ہو جائے کہ اللہ کا فلاں بندہ آپ کے لیے اور آپ کے گھر والوں کے لیے اور سب متعلقین کے لیے اچھی سے اچھی دعائیں برابر کرتا رہتا ہے اپنے لیے اللہ تعالیٰ سے اتنا نہیں مانگتا جتنا آپ کے لیے مانگتا ہے اور یہ اس کا محبوب ترین مشغلہ ہے تو آپ کے دل میں اس کی کیسی قدر و قیمت اور خیر خواہی کا کیسا جذبہ پیدا ہوگا۔ پھر جب اللہ کا وہ بندہ آپ سے ملے گا اور آپ کے سامنے آئے گا تو آپ کس طرح اس سے ملیں گے۔

اس مثال سے سمجھا جاسکتا ہے کہ اللہ کا جو بندہ ایمان و اخلاص کے ساتھ رسول اللہ ﷺ پر کثرت سے دُرُود و سلام پڑھے۔ اس پر آپ ﷺ کی کیسی نظرِ الطاف و عنایت ہوگی اور قیامت و آخرت میں اس کے ساتھ آپ ﷺ کا معاملہ کیسا ہوگا اور رسولِ مقبول ﷺ کو اللہ تعالیٰ کی محبوبیت کا جو مقام حاصل ہے اُس کو پیشِ نظر رکھ کر اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ اُس بندہ سے اللہ تعالیٰ کتنا خوش ہوگا اور اُس پر اللہ کریم کا کیسا کرم ہوگا۔

❁ ۶ محبّت آمیز طرزِ تخاطب: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حضور اکرم ﷺ کی ایسی

قدر و منزلت اور اعزاز و اکرام ہے کہ حق تعالیٰ ندا کے وقت آپ کو وصفِ نبوّت و رسالت کے ساتھ مخاطب فرماتے ہیں یعنی اے نبی، اے رسول ﷺ اور دیگر تمام انبیاء کرام کو اُن کے ناموں کے ساتھ یاد فرمایا ہے۔ چنانچہ فرمایا یا آدم علیہ السلام، یا نوح علیہ السلام، یا موسیٰ علیہ السلام، یا عیسیٰ علیہ السلام۔ اللہ تعالیٰ نے حضور پاک ﷺ کو یا مزمل، یا مدثر اور نام کی بجائے نبی جیسے محبت آمیز الفاظ سے مخاطب فرمایا ہے جیسا کہ اس آیت مبارکہ میں حضور نبی کریم ﷺ کو نبی کے لفظ کے ساتھ تعبیر کیا۔ "محمد" (ﷺ) کے لفظ سے تعبیر نہیں کیا۔ اربابِ ذوق اور اہلِ محبت پر ظاہر ہے کہ اس میں کتنی محبت، کتنا پیار اور مہربانی جلوہ گر ہے۔ اور جہاں کہیں نام لیا گیا ہے وہ خصوصی مصلحت کی وجہ سے لیا گیا ہے

الرصاص رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔

"ہمارے نبی ﷺ کے بہت سارے اسمائے مبارکہ اور صفات عالیہ ہیں مگر یہاں النبی فرمایا، الرسول وغیرہ نہیں فرمایا۔ اس میں یہ راز مضمر ہے کہ ہمارے نبی ﷺ کی سب سے عام صفت جس سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو مشرف فرمایا اور دیگر اپنے نبیوں کو آپ کے ساتھ شریک کیا اور بجز انبیائے کرام کے دوسرے کسی کو عطا نہیں فرمایا وہ ہے اللہ تعالیٰ کا آپ کو اپنے غیب پر مطلع اور باخبر کرنا اور اپنے اسرار و رموز سے آپ کو آگاہ کرنا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اس بارے میں اتنا کچھ عطا فرمایا جو کسی اور کے حصے میں نہیں آیا۔ علم و عقل و فہم و ادراک اس کا اندازہ کرنے سے قاصر ہیں گویا ربُّ العزت اس حقیقت کی طرف اشارہ فرما رہا ہے کہ جس طرح آپ ﷺ کو علومِ لدنیہ اور عطائے ربانیہ سے مخصوص فرمایا کہ آپ کا شرف مقام ظاہر ہو۔ اسی طرح اس نے آپ ﷺ کو درود شریف کے ساتھ مختص فرمایا۔ تاکہ معلوم ہو کہ اس

کی بارگاہ میں حضورِ اقدس ﷺ کا کیا مرتبہ و مقام ہے۔

۷ طریقہء صلوٰۃ :- حدیث شریف میں ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ سلام کا طریقہ تو ہمیں معلوم ہو چکا ہے۔ یعنی التحیات میں جو پڑھا جاتا ہے۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ صلوٰۃ کا طریقہ بھی ارشاد فرما دیجیے۔ آپ ﷺ نے یہ دُرود شریف ارشاد فرمایا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ (مکمل دُرود شریف صفحہ ۲۰۳ پر ملاحظہ فرمائیں) یعنی اللہ جل شانہ نے مومنین کو حکم دیا تھا کہ تم بھی نبی پر صلوٰۃ بھیجو۔ نبی کریم ﷺ نے اُس کا طریقہ بتلا دیا کہ تمہارا دُرود بھیجنا یہی ہے کہ تم اللہ ہی سے درخواست کرو کہ وہ اپنی بیش از بیش رحمتیں ابدالآباد تک نبی ﷺ پر نازل فرماتا رہے۔ کیونکہ اُس کی رحمتوں کی کوئی حد و نہایت نہیں۔ یہ بھی اللہ کی رحمت ہے کہ اِس درخواست پر جو مزید رحمتیں نازل فرمائے وُہ عاجز و ناچیز بندوں کی طرف منسوب کر دی جائیں گویا ہم نے بھیجی ہیں۔ حالانکہ ہر حال میں رحمت بھیجنے والا وُہی اکیلا ہے۔ کسی بندے کی کیا طاقت کہ سیّد الانبیاء ﷺ کی بارگاہ عالیہ میں اُن کے رُتبہ کے لائق تحفہ پیش کر سکتا۔

۸ اللہ کریم سے درخواست کیوں ؟ بعض جاہلوں کا یہ اعتراض کہ آیت شریفہ میں مسلمانوں کو حضور ﷺ پر صلوٰۃ بھیجنے کا حکم ہے اَور اِس پر مسلمانوں کا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اے اللہ تو دُرود بھیج محمد (ﷺ) پر مضحکہ خیز ہے۔ یعنی جس چیز کا حکم دیا تھا اللہ نے بندوں کو، وہی چیز اللہ تعالیٰ جلّ شانہٗ کی طرف لوٹا دی بندوں نے۔

اِس کا جواب یہ ہے کہ اوّل تو خود حضورِ اقدس ﷺ سے آیت شریف کے نازل ہونے پر جب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس کی تعمیل کی صورت دریافت کی۔ حضورِ اقدس ﷺ نے یہی تعلیم فرمایا۔ دوسرے اِس وجہ سے کہ ہمارا یہ درخواست کرنا اللہ جل شانہٗ سے کہ تو اپنی رحمتِ خاص نازِل کر، یہ اُس سے بہت ہی اونچا ہے کہ ہم اپنی طرف سے کوئی ہدیہ حضورِ اکرم ﷺ کی خدمت میں بھیجیں۔

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ قول بدیع میں فرماتے ہیں۔ مَیں نے امام ابوالیث مصطفٰی الترکمانی حنفی کے مقدمہ کی شرح میں یہ عبارت پڑھی ہے۔

"اگر کہا جائے کہ اِس میں کیا حکمت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تو ہم کو حکم دیا کہ ہم نبی علیہ السلام پر درود بھیجیں اور ہم یوں کہہ کر کہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خود اللہ جل شانہ سے اُلٹا سوال کریں کہ وہ درود بھیجے۔ یعنی نماز میں ہم صَلَّی عَلٰی مُحَمَّدٍ کی جگہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ پڑھیں۔ اِس کا جواب یہ ہے حضورِ پاک ﷺ کی ذات میں کوئی عیب نہیں اور ہم سراپا عیوب و نقائص ہیں پس جس شخص میں بہت عیب ہوں وہ ایسے شخص کی مدح و ثنا کیونکر کر سکتا ہے جو پاک ہے۔ اِس لیے ہم اللہ تعالیٰ ہی سے درخواست کرتے ہیں کہ وہی حضور ﷺ پر صلوٰۃ بھیجے تاکہ ربِ طاہر کی طرف سے نبی طاہر پر صلوٰۃ ہو۔

ایسے ہی علامہ نیشاپوری سے بھی نقل کیا ہے کہ اُن کی کتاب لطائف و حکم میں لکھا ہے کہ آدمی کو نماز میں صَلَّیْتُ عَلٰی مُحَمَّدٍ نہ پڑھنا چاہیے۔ اِس واسطے کہ بندہ کا مرتبہ اِس سے قاصر ہے اس لیے اپنے رب ہی سے سوال کرے کہ وہ حضور ﷺ پر صلوٰۃ بھیجے تو اِس صورت میں رحمت بھیجنے والا تو حقیقت میں اللہ جل شانہٗ ہی ہے اور

ہماری طرف سے اِس کی نسبت مجازاً بحیثیت دُعا کی ہے۔

ابن ابی حجلہ نے بھی کچھ اِس طرف اشارہ کیا ہے۔ وُہ کہتے ہیں کہ اُمت کو جو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کی تعلیم دی تو اِس میں حکمت یہ ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضور علیہ السلام پر دُرُود بھیجنے کا ہم کو حُکم دیا تو ہم اِس واجب کو ادا کرنے کے قابل نہ تھے تو ہم نے یہ فریضہ اُسی کی طرف پھیر دیا کیونکہ وُہی بہتر جانتا ہے کہ آپ کے شایانِ شان دُرود شریف کیسے بھیجا جائے۔ یہ ایسے ہی ہے جیسے حضور اکرم ﷺ نے حمدِ باری تعالیٰ کے متعلق فرمایا۔

لَا اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَیْكَ میں تیری ثنا کما حقہٗ، نہیں کر سکتا۔

علّامہ زرقانی شرح مواہب میں نقل کرتے ہیں کہ مقصود دُرُود شریف سے اللہ تعالیٰ جلّ شانہٗ کی بارگاہ میں اُس کے اِمتثالِ حکم سے تقرُّب حاصل کرنا ہے اور حضورِ اقدس ﷺ کے جو حقُوق ہم پر ہیں اُس میں سے کچھ کی ادائیگی ہے۔

شیخ عزّالدین عبدُالسلام اپنی کتاب مُسمّٰی بہ شجرۃ المعارِف میں فرماتے ہیں کہ ہماری طرف سے نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں صلوٰۃ و سلام عرض کرنا بارگاہِ ربُّ العزّت میں ہماری سِفارِش و شفاعت کرنا نہیں ہے اِس لئے کہ ہم جیسے اُمتی کی سِفارِش آپ ﷺ جیسے نبی کے لیے نہیں ہوتی ہے لیکن حق تعالیٰ نے ہمیں حقُوق بجالانے اور شکر گزاری کرنے کا حکم ہر اُس شخص کے لیے دِیا ہے جو احسان کرے۔ بالخصُوص اُس عظیم اِحسان و عطا کی بِنا پر جو فخرِ دو عالم ﷺ نے ہم پر فرمایا ہے چُونکہ ہم کماحقہٗ، اِس کا بدل ادا کرنے سے عاجز تھے اِس بِنا پر حق تعالیٰ نے ہمیں اِرشاد فرمایا کہ چُونکہ ہم بدل ادا کرنے سے عاجز ہیں۔ لہذا بارگاہِ ربُّ العزت میں ہی دُعا کرتے ہیں کہ وُہی حضورِ اقدس

ﷺ کی عظمت و شرف کے لائق اور اپنے حبیب ﷺ کی اُس عزت و کرامت کے مُطابق جو اُس کی بارگاہ میں ہے رحمت و برکت اور تعظیم نازِل فرمائے۔

۹ دُرُود و سَلام میں فرق : علاّمہ ابن حجر رحمۃُ اللہ علیہ سے پُوچھا گیا کہ اِس کی وجہ کیا ہے کہ صلوٰۃ کی نِسبت تو اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتوں کی طرف کر دی گئی اور سلام کی نِسبت اُن کی طرف نہیں کی گئی۔ حالانکہ اہلِ ایمان کو دونوں کا حُکم فرمایا گیا ہے تو آپ نے فرمایا کہ اِس کا جواب یُوں دِیا جاسکتا ہے کہ سَلام کے دو معنی ہیں۔ ایک تُحفہ و ہدیہ اور دُوسرا اِطاعت و انقیاد۔ پس مومنین کو تو اِن دونوں کا حُکم دیا کہ اُن کی طرف سے یہ دونوں معنی صحیح ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتوں کی طرف اِطاعت و اِنقیاد کی نِسبت جائز نہیں لہٰذا اِس وہم کو ختم کرنے کے لیے اُن کی طرف سلام کی نِسبت نہیں فرمائی گئی۔

جو اِحتمال ابنِ حجر نے ذکر کیا ہے اِس کو امام جبیر بن محمّد نے ابنِ عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے۔ وُہ فرماتے ہیں۔ سَلِّمُوا تَسۡلِيۡمًا کا مطلب ہے کہ حُضُور ﷺ تُم کو جِس بات کا حُکم دیں۔ اُس پر دِل و جان سے راضی رہو۔

السخاوی نے کہا کہ سَلام کے معنی میں اِختلاف کیا گیا ہے کچُھ نے یہ معنی کیا کہ یا رسُول اللہ ﷺ آپ پر وُہ سلام ہو جو اللہ تعالیٰ کا نام ہے اور تاویل یہ کی آپ خیرات و برکات سے خالی نہ ہوں اور آپ ہمیشہ ناپسندیدہ باتوں اور آفات سے محفُوظ رہیں۔ کیونکہ اَیسے اُمور میں اللہ تعالیٰ کا اسمِ گرامی اِسی توقُّع پر ذِکر کِیا جاتا ہے کہ اِس میں خیر و برکت کے تمام معانی جمع ہیں اور خرابی و فساد کے عَوارِض معدُوم ہوتے ہیں۔ یہ بھی اِحتمال ہے کہ سَلام بمعنی سلامتی ہو یعنی اللہ تعالیٰ آپ کو بُرائی اور نقائص سے سلامت رکھے۔ پس جب تُم کہتے ہو۔ اَللّٰھُمَّ سَلِّمۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ تو اِس سے مُراد یہ ہوتی ہے کہ الٰہی! حضرت

محمدﷺ کی یہ دعوت زمانہ کے ساتھ ساتھ بلند سے بلند تر ہوتی رہے۔ آپ ﷺ کی اُمت میں اِضافہ ہو اور آپ ﷺ کا ذِکر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ بلند سے بلند تر ہو۔

فرمایا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ سلام بمعنی مسالمہ اور اِنقیاد ہو۔ فرمانِ باری تعالیٰ ہے۔

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝ (پارہ ۵، سورہ نساء آیت ۶۵)

ترجمہ: تمہارے رب کی قسم یہ مومن نہیں ہو سکتے تاوقتیکہ تم کو اپنے باہمی جھگڑوں میں حاکم نہ مان لیں۔ پھر تمہارے فیصلوں پر دِلوں میں کوئی تنگی نہ پائیں اور خوشی خوشی سرِتسلیم خم کر دیں۔

اِن کے معاصر الزہری رحمۃ اللہ علیہ کہا کرتے تھے کہ دُرودشریف پڑھتے وقت تَسلِیمًا کو بھی زیادہ کر لینا چاہیئے جیسا کہ آیت کریمہ میں ہے۔

۱۰ دُرود و سلام کا مقصد: یہاں ایک بات یہ بھی قابلِ ذکر ہے کہ دُرود و سلام اگرچہ بظاہر رسول اللہ ﷺ کے حق میں اللہ تعالیٰ سے ایک دُعا ہے لیکن جس طرح کسی دُوسرے کے لیئے دُعا کرنے کا اصلی مقصد اُس کو نفع پہنچانا ہوتا ہے اِس طرح رسول اللہ ﷺ پر دُرود و سلام کا مقصد آپ ﷺ کی ذاتِ پاک کو نفع پہنچانا نہیں ہوتا۔ ہماری دُعاؤں کی آپ ﷺ کو قطعاً کوئی اِحتیاج نہیں۔ بھلا بادشاہوں کو فقیروں، مسکینوں اور ناتوانوں کے تحفوں اور ہدیوں کی کیا ضرورت ہے۔

بلکہ جس طرح اللہ تعالیٰ کا ہم بندوں پر حق ہے کہ اُس کی عبادت اور حمد و تسبیح کے ذریعہ اپنی عبدیت اور عبودیت کا نذرانہ اُس کے حضور میں پیش کریں اور اِس سے اللہ

تعالیٰ کو کوئی نفع نہیں پہنچتا بلکہ وہ خود ہماری ضرورت ہے اور اس کا نفع ہم ہی کو پہنچتا ہے
اسی طرح وجۂ وجودِ کائنات ﷺ کے محاسن و کمالات، پیغمبرانہ خدمات اور اُمت پر عظیم احسانات کا یہ حق ہے کہ اُمتی آپ ﷺ کے حضور عقیدت و محبت، وفاکیشی و نیازمندی کا ہدیہ اور ممنونیت و سپاس گزاری کا نذرانہ پیش کریں۔ اس کے لیے دُرود و سلام کا یہ طریقہ دیا گیا ہے اور جیسا کہ عرض کیا گیا اس کا مقصد آپ ﷺ کو کوئی نفع پہنچانا نہیں ہوتا بلکہ اپنے ہی نفع کے لیے یعنی اللہ تعالیٰ کی رضا اور ثوابِ آخرت اور اس کے رسولِ مقبول ﷺ کے روحانی قرب اور ان کی خاص الخاص نظرِ عنایت و کرم حاصل کرنے کے لیے دُرود و سلام پڑھا جاتا ہے۔

علامہ قسطلانی نے مواہب لدنیہ میں ابن عربی سے نقل کیا ہے کہ حضورِ اکرم، شفیع معظم ﷺ پر صلوٰۃ و سلام کا فائدہ دراصل صلوٰۃ و سلام بھیجنے والے کے لیے ہی ہے۔ بایں سبب کہ صلوٰۃ و سلام عرض کرنا مضبوطیٔ عقیدت، خلوصِ نیت، اظہارِ محبت، مداومت بر طاعت، معرفتِ حق، وساطت اور اس واسطہ کے احترام پر دلالت کرتا ہے جو رحمتِ دو عالم ﷺ کی ذاتِ مبارکہ سے ہیں اور حضورِ اقدس ﷺ کے لئے دعا کرنے اور حضور نبی کریم ﷺ کے لیے فیض اور خیر و برکت کی اِستدعا کرنا درحقیقت مخلوق کے لیے دعا کرنا ہے۔

ابنِ حجر نے الدر المنضود میں لکھا ہے کہ اس کا تمام تر فائدہ دُرود شریف پڑھنے والے کو ہے کیونکہ کثرتِ دُرود اس بات کی دلیل ہے کہ اس کا عقیدہ صحیح اور نیت خالص ہے۔ اس سے محبت کا اظہار ہوتا ہے۔ دائمی اطاعت نصیب ہوتی ہے اور اس وسیلۂ جلیلہ کا احترام پیدا ہوتا ہے پس یہی آپ کی وہ محبت و توقیر ہے جو ایمان کا

سب سے بڑا شعبہ ہے کہ اُسی میں حضور پاک ﷺ کا شکریہ ادا ہوتا ہے جو ہم پر واجب ہے کیونکہ حضور ﷺ کے ہم پر عظیم احسانات ہیں کہ آپ ﷺ نے ہم کو جہنّم سے بچایا اور دائمی نعمتوں سے سرفراز فرمایا۔ سو دُرُود شریف پڑھنے والا درحقیقت اپنے لیے دُعا کر رہا ہے اور اپنی ہی ذات کی تکمیل کر رہا ہے۔

۱۱ ہدیۂ دُرُود و سلام اور ہدیۂ ایصالِ ثواب

ہدیۂ دُرُود و سلام اور ہدیۂ ایصال ثواب کے حوالہ سے مندرجہ ذیل مثال پر خوب غور کریں۔ ایک عظیم الشّان وسیع و عریض سلطنت کا بادشاہ ہو اُس کی سلطنت میں مال و دولت کی ریل پیل ہو۔ خزانے لامحدود و بے شمار ہوں۔ ہر خزانے کا طول و عرض آسمانوں سے زمین تک ہو۔ ایسا ہر خزانہ یاقوت، سونا، چاندی، غلّہ، مالیات سے بھرا ہُوا ہو۔ پھر ایک فقیر فرض کیجیے جس کے پاس اُس کی ساری حکومت میں مثلاً دو روٹیوں کے سوا کچھ نہیں۔ پس اُس نے بادشاہ کا سُنا اور اُس کے دِل میں بادشاہ کی محبّت و عظمت شدّت سے جاگزیں ہوئی۔ اور اُس نے بادشاہ کی تعظیم و محبّت سے سرشار ہو کر ایک روٹی اُس کو دے دی اور بادشاہ کرم گستر ہے۔ سو اُس میں کوئی شک نہیں کہ بادشاہ کے سامنے جس کے مال و دولت کی کوئی حد نہیں۔ اُس ایک روٹی کی کیا حیثیت ہے؟ اُس کے ہاں تو اُس روٹی کا ہونا نہ ہونا برابر ہے۔ پھر بادشاہ کو اپنے وسیع کرم سے فقیر کی غربت اور اُس کی تنگ و دَو کی غرض و غایت معلوم ہوئی اور اُسے اُس کی سچی محبّت اور اُس کے دِل میں اپنی عظمت کا علم ہوا اور یہ بھی کہ اُس نے اُسے روٹی کا نذرانہ صرف اِسی مقصد کے لیے پیش کیا ہے اور اگر اُس کے پاس کچھ زیادہ ہوتا تو وہ اُسے بھی نذر کر دیتا۔ اِس وجہ سے بادشاہ اُس فقیر سے بھی خوشی و مسرّت کا اظہار کرتا ہے اور اُس کے نذرانے سے

بھی کہ اُس کے دِل میں بادشاہ کی عظمت اَور سچّی مَحبّت ہے۔ یہ خُوشی کچھ اِس وجہ سے نہیں ہوتی کہ بادشاہ کو اُس روٹی سے فائدہ ہُوا ہے۔ بہرحال اب وُہ اُس روٹی کے عِوض اُس کو اِتنا کچھ دے گا کہ وُہ اُس کو شُمار نہ کر سکے۔ یہ سَب کچھ اُس فقیر کی سچّی مَحبّت اَور تعظیم کی وجہ سے ہُوا، نہ اِس لیے کہ بادشاہ نے روٹی سے فائدہ حاصل کیا اِس مثال سے ہدیہ دُرُود وسلام اَور ہدیہ ثواب کا مسئلہ سمجھ لیجئے۔

❁ ۱۲۔ **دُرُود و سَلام میں پنہاں مزید حکمتیں** :۔ حضرت اِمام غزالی رحمۃُاللہ عَلَیہ کی کتاب احیاء العُلُوم کے ایک طویل مقالہ کی شرح میں شارح نے فرمایا کہ حُضُور رحمتِ دوعالم ﷺ پر پڑھا جانے والا دُرُود اِس لیے بڑھتا ہے کہ دُرُود شریف بجائے خُود ایک نیکی بلکہ کئی نیکیوں کا مجمُوعہ ہے۔ کیونکہ

❁ ۱۔ اِس سے پہلے تو اللہ تعالیٰ پر اِیمان کی تجدِید ہوتی ہے۔

❁ ۲۔ پھر رسُولِ اکرم ﷺ پر اِیمان کی تجدِید ہوتی ہے۔

❁ ۳۔ پھر آپ ﷺ کی تعظیم کی تجدِید ہُوئی۔

❁ ۴۔ پھر آپ ﷺ کے لیے عِزّت وعظمت طلب کرنے سے تجدِید عنایت ہوتی ہے۔

❁ ۵۔ پھر یَومِ قیامت پر اِیمان کی تجدِید اَور کئی قِسم کی کرامات۔

❁ ۶۔ پھر اللہ تعالیٰ کے ذِکر کی تجدِید ہوتی ہے اَور نیکیوں کے ذِکر کے وقت رحمت نازِل ہوتی ہے۔

❁ ۷۔ پھر آپ ﷺ کے آل پاک کے ذِکر کی تجدِید ہوتی ہے۔ کیونکہ آل پاک کی نِسبت بھی آپ ﷺ ہی کی طرف ہے۔

❁ ۸۔ پھر آل پاک سے اِظہارِ مَحبّت کی تجدِید ہوتی ہے جب کہ خُود سرورِ کائنات

حبیبِ کبریا ﷺ نے بجز اِس کے کسی چیز کا اپنی اُمت سے سوال نہیں کیا کہ آپ ﷺ کے اہلِ قرابت سے محبّت کی جائے (اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰی)

۹۔ پھر اِس میں دورانِ دُعا تضرّع اور عجز و نیاز ہے اور دُعا عبادت کا مغز ہے۔

۱۰۔ پھر اِس میں تجدیدِ اعتراف ہے کہ تمام اِختیار اللہ تعالیٰ کے لیے ہے اور یہ کہ حضور نبی کریم ﷺ بایں ہمہ جلالتِ قدر و مرتبہ رحمتِ خداوندی کے محتاج ہیں۔

پس یہ دس نیکیاں اُن کے سوا ہیں جن کا شریعت نے ذِکر کیا ہے۔ مثلاً یہ ایک نیکی دس کے برابر ہے اور بُرائی ایک کی ایک ہی رہے گی۔

حضرت امام یوسف نبہانی رحمۃُ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ شارح نے چھٹا فائدہ تحریر فرمایا ہے کہ دُرود شریف سے ذکرِ خدا کی تجدید ہوتی ہے اِسے یوں کہنا چاہیئے کہ ہادیٔ کائنات فخرِ موجودات ﷺ پر دُرود شریف پڑھنا ذکرِ خداوندی کی افضل ترین قسموں میں سے ہے۔

۱۳۔ **دُرود و سلام کا اِطلاق:**۔ قاضی عیاض رحمۃُ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ عُلمائے محققین نے جو کچھ کہا اور مواہب لدنیہ میں جو کچھ بیان کیا گیا ہے اور جمہور عُلما کا جو مسلکِ مختار ہے اور جس پر کثیر فقہا و متکلمین متفق ہیں یہ ہے غیر نبی پر تنہا مستقلاً صلوٰۃ بھیجنا جائز نہیں ہے بلکہ یہ ایک ایسی چیز ہے جو انبیاء علیہم السلام کے ساتھ مخصوص ہے اور اُن کی تعظیم و توقیر میں اِسے شِعار و علامت مقرر کیا گیا ہے۔ لہٰذا یوں نہ کہا جائے مثلاً ابوبکر (ﷺ) یا علی (ﷺ)۔ اگرچہ یہ معنی کے اعتبار سے صحیح ہے۔ جس طرح اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے ساتھ تنزیہہ و تقدیس مخصوص ہے لہٰذا یوں نہ کہا کہ قال محمدٌ عزّ و جلّ اگرچہ حضور ﷺ معنی میں عزیز و جلیل ہیں۔ اِسی طرح نبی اکرم ﷺ اور تمام انبیاء علیہم السلام کے ساتھ صلوٰۃ و سلام کی

تخصیص واجب ہے اِس میں کسی اَور کو شریک اَور مقرر نہ کیا جائے۔

حضرت اِمام نووی نے الاذکار میں فرمایا کہ ہمارے نبی ﷺ پر صلوٰۃ بھیجنے پر سَب کا اِجماع ہے۔ اِسی پر مُستقِل طَور پر قابلِ ذکر ہستیوں مثلاً دُوسرے انبیاء کرام اور فرشتوں پر اُس کے جواز واِستحباب پر اِجماع ہے۔ اس پر بھی علماء کا اِتفاق ہے کہ غیر انبیاء کو صلوٰۃ میں انبیاء کے تابع کر دینا جائز ہے۔ پس یوں کہا جائے گا۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ۔ کیونکہ اس بارے میں صحیح احادیث موجود ہیں اَور تشہّد میں ہمیں اِس کا حُکم دِیا گیا ہے۔ اَور سلف نماز کے باہر بھی ہمیشہ اِس پر عمل پیرا رہے ہیں۔

رہا سلام تو اِس کے بارے میں ہمارے اصحاب میں سے شیخ ابو محمد الجوینی نے فرمایا کہ یہ بھی صلوٰۃ کے حُکم میں ہے۔ پس غائب کے لیے اِستعمال نہیں ہوگا اَور انبیاء کے بغیر کسی اَور پر مُستقلاً نہیں بولا جاسکتا۔ لہٰذا علی علیہ السلام نہیں کہا جاسکتا۔ اِس میں زندہ اَور مُردہ برابر ہیں۔ ہاں حاضر کو سلام کے ساتھ مُخاطب کیا جاسکتا ہے۔ پس یُوں کہا جاسکتا ہے۔ سَلَامٌ عَلَیْكَ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یا عَلَیْکُمْ۔ اِس پر سَب کا اِجماع ہے۔

۱۴۔ **فقہا کے مسالِک :۔** اُمّت کے فقہا اِس پر تقریباً مُتفق ہیں کہ سُورۃ احزاب کی اِس آیت مُبارکہ کی رُو سے حضُور نبی کریم ﷺ پر دُرُود وسلام بھیجنا ہر فردِ اُمّت پر فرض ہے۔ پھر آئمہ اُمّت میں حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اور ایک رِوایت کے مُطابق حضرت اِمام احمد رحمۃ اللہ علیہ بھی اِس کے قائل ہیں کہ خاص کر ہر نماز کے قعدۂ اخیر میں تشہّد کے بعد دُرُود شریف پڑھنا واجباتِ نماز میں سے ہے۔ اگر دُرُود شریف نہ پڑھا جائے تو

اِن آئمہ کے نزدیک نماز ہی نہ ہوگی۔

لیکن حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت امام ابُوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور اکثر دُوسرے فقہاء کا مسلک یہ ہے کہ قعدہ میں تشہّد تو بے شک واجب ہے جس کے ضمن میں رسُول اللہ ﷺ پر سلام بھی آجاتا ہے لیکن اس کے بعد مستقلاً دُرُود شریف پڑھنا فرض یا واجب نہیں بلکہ ایک اہم اور مُبارک سُنّت ہے جس کے چھُوٹ جانے سے نماز میں بہت بڑا نقص رہ جاتا ہے۔

مگر اِس اِختلاف کے باوجُود اس پر تقریباً سب مُتّفق ہیں کہ اِس آیت مبارکہ کے حُکم کی تعمیل میں رسُول اللہ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام بھیجنا ہر مُسلمان پر اُسی طرح فرضِ عین ہے جس طرح آپ ﷺ کی رِسالت کی شہادت دینا جس کے لیے کسی وقت اور تعداد کا تعیُّن نہیں کیا گیا ہے اور اس کا ادنےٰ سے ادنےٰ درجہ یہ ہے کہ ایک دفعہ پڑھ لے اور پھر اُس پر قائم رہے۔ اَلغرض حضُورِ اکرم ﷺ پر دُرُود پاک پڑھنا اتنا ضروری ہے کہ اِسے کسی صُورت میں ترک نہیں کیا جاسکتا۔ اِس نیک کام سے وُہی شخص غافل ہو سکتا ہے۔ جس میں نیکی کی رَمق باقی نہ ہو۔

✿ ۱۵۔ خلاصہ تشریحِ آیت مُبارکہ :۔ اِس آیت مُبارکہ میں جیسی شاندار تمہید اور جس پُروقار اِہتمام کے ساتھ اہلِ ایمان کو صلوٰۃ وسلام کا جانفزا حکم دِیا گیا ہے۔ اُس سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اِس کی کتنی اَہمیت وعظمت ہے۔ ایک عَبد کی محبُوبیت اور فضیلت کا اِس سے بڑھ کر اور کوئی درجہ تصوُّر میں بھی لانا مُحال ہے۔ علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے دُوسرے انبیاءِ کرام اور حضُور پُرنُور ﷺ پر اِعزاز و اِکرام کا مُقابلہ نہایت لطیف اور دِلنواز انداز میں یُوں کیا ہے۔

✿ تو بر نخلِ کلیمی بے محابا شُعلہ می ریزی
تو بر شمعِ یتیمی صُورتِ پروانہ می آئی

اللہ تعالیٰ جلِ جلالہٗ نے اپنے حبیب فخرِ دو عالم ﷺ کو رحمتہ اللعالمین" بنایا اور گُنہ گار اُمتیوں کے حق میں اُنھیں رؤف و رحیم فرمایا۔ پس حُضور پُر نور ﷺ ہمارے حق میں شفیع المذنبین ٹھہرے۔ خود سرورِ دُنیا و دیں خاتم النبّین ﷺ نے فرمایا کہ "میں اللہ کا حبیب ہُوں"۔ عُلماء نے لکھا ہے کہ حبیب اللہ ﷺ کا لقب سب سے اُونچا اور ارفع و اعلیٰ ہے۔ اور جو چیز سیّد الاولین والآخرین ﷺ کو دیگر انبیاء کرام سے ممتاز کرتی ہے وہ آپ ﷺ کا اللہ کا محبوب ہونا ہے۔ ایک خاص محبّت کے ساتھ جو حضُورِ اقدس ﷺ کے ساتھ مخصُوص ہے۔

ایسے ارفع و اعلیٰ شان والے محسنِ اعظم کے احسانات کی ادنیٰ مُکافات اور ادائیگیِ حقُوق سے ہم پُر تقصیر سَراسَر عاجز و قاصر ہیں۔ لیکن ربِ کریم نے ہماری بے بسی و عاجزی پر کمال لُطف و کرم فرما کر اِس کے لیے ایک بہُت بڑے لیکن نہایت آسان عمل کا حُکم خصُوصی شان و اہمیت سے درُود شریف کی صُورت میں فرما دیا۔ اِس لحاظ سے یہ آسان عمل نہایت محبُوب عمل ٹھہرا۔

محبّت کی باتیں

چکور کو بعض لوگوں نے چاندنی رات میں مست و سرشار دیکھا ہے اور اُس کے دِل نواز نغمے سُنے ہیں، چاندنی، چکور کی قلبی کیفیتوں کو جس انداز سے بیدار کرتی ہے وہ صِرف اُسی کا حصّہ ہیں۔ زاغ و زغن چاندنی سے لُطف اندوز نہیں ہو سکتے۔ نُور خواہ کسی رنگ میں ہو اُنہی لوگوں کو مُتاثر کرے گا جن کے ضمیر پاک ہوں، جن کی نگاہیں روشن ہوں اور جنہیں نُور سے ازلی مُناسبت ہو، مُناسبت کے بغیر نہ حُسن مزہ دیتا ہے نہ نغمہ، چاندنی کے حُسن کو سمجھنے کے لیے چکور کی کیفیتوں کو سمجھنا ضرُوری ہے۔

جن لوگوں نے نورِ محمّدی ﷺ کو صدیق رضی اللہ عنہٗ اور فاروق رضی اللہ عنہٗ کے آئینے میں دیکھا ہے، اُنھیں مستیاں بھی مِلی ہیں اور سرشاریاں بھی۔ ابوجہل کی میراث پانے والوں کی نگاہوں پر ہمیشہ حجاب رہا ہے۔ حجاب ہی اُن کا مُقدّر ہے۔ اُن کی قیل و قال کا سِلسلہ کبھی ختم نہیں ہو سکتا۔ قیل و قال کو صِرف محبّت ہی ختم کرتی ہے۔ محبّت سے اطاعت میں مزہ مِلتا ہے، کیفیتیں مِلتی ہیں، سرشاریاں عطا ہوتی ہیں اور مستیوں سے دِل لبریز رہتا ہے۔ ذوق و شوق کی دُنیا کے دروازے عقل پر ہمیشہ بند رہے ہیں۔ محبّت نے ہمیشہ محبّت کے لیے دروازے کھولے ہیں، محبّت، محبّت کی مُنتظِر رہتی ہے۔ محبّت نے ہمیشہ محبّت کی ہم آغوشی کے مزے لُوٹے ہیں۔ حال سُنا ہے۔ تسکین دی ہے، تسکین بن کر دِل میں سمائی ہے۔ نصرت بن کر میدانوں میں اُتری ہے، زخمی دِلوں پر مرہم رکھا ہے، بیماروں کا مداوا کیا ہے اور تسکین سے محرُوم دِلوں کو تسکین بخشی ہے۔

محبّت بھکاری بن کر محبوب کے دروازے پر آتی ہے تو کبھی نامراد نہیں لوٹتی اُسے مطلب سے سوا ملا ہے۔ توقّع سے زیادہ کرم کی مستحق قرار پاتی ہے۔ قرار اُس کا حصّہ ہے تسکین اُس کی دولت ہے۔ یہاں بھی اور وہاں بھی۔ دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ قبر میں بھی اور حشر میں بھی، غیب میں بھی اور حضور میں بھی۔ اُس کا غیب بھی حضور ہوتا ہے، اُس کا اضطراب بھی تسکین کہلاتا ہے۔ اُس کا اِنتظار بھی وصل ہوتا ہے اور اُس کا بُعد بھی قُرب کہلاتا ہے۔

وُجُود کے کٹھن مرحلے ہوں تو محبّت حرارت بن کر زیست کا سامان بنتی ہے۔ قبر کا مرحلہ ہو تو وُہ چودھویں کا چاند بن کر تسکین دینے آتی ہے۔ حشر کا میدان ہو تو وُہ شافع بن کر گناہوں کی پردہ پوش بن جاتی ہے۔ نزع کے عالم میں اُس کی حیثیت مُبشّر کی ہوتی ہے۔ عقل نہ مُبشّر بن سکتی ہے نہ شافع، نہ تسکین، نہ سہارا۔ تسکین اور مداوا، بشارت اور سہارا۔ یہ سب مظاہرِ محبّت کے رُوپ ہیں۔ وُہ ہر رنگ میں جلوہ گری کرتی ہے اور نوازتی ہے۔ محبّت کی دِل نوازیوں سے شکستہ دِل اسیر ہوتے ہیں یعنی اسیر ہو کر غمِ دُنیا سے آزاد۔ ؎

✿ ہوائے خلعتِ شاہی ندارم بگردن حلقۂ طوقِ غُلامی

دُرُود شریف محبّت کی دستک ہے محبّت کے دروازے پر۔ دِل جب سائل بن کر محبّت کے دروازے پر دُرُود شریف کی صدا لگاتا ہے تو کبھی محروم نہیں رہتا۔ محبّت کی آغوش دلیلوں سے کبھی نہیں کُھلتی اُسے محبّت کی پُکار کھولتی ہے۔ دُرُود شریف پُکار ہے محبّت کی، محبّت کے دروازے پر۔ جو دروازے بند ہوتے ہیں اور انھیں کھولنے کی کوئی صورت نظر نہیں آتی اُنھیں محبّت کے چند آنسُو کھول دیتے ہیں۔ رُوح جب

ندامت کے آنسوؤں سے غسل کرلیتی ہے تو اُس کی تابندگی اور تابانی ظاہر ہونے لگتی ہے
بادل کُھل کر برستے ہیں تو فضا کا حُسن اور زیادہ دِل آویز نظر آتا ہے "نیناں کی رِم جھم جو دِل
کی گہرائیوں سے اِحساسات کے اُٹھنے والے بادلوں کے خرام کا نتیجہ ہوتی ہے، رُوح کو
شگفتگی اور شادابی بخشتی ہے۔ دُرُود شریف نسخہ ہے گنہ گار آنکھوں کو ندامت کے
آنسوؤں سے دھونے کا اور رُوح کو تابانی بخشنے کا ۔

❀ جہاں پُر خُوں ہو کر دِل نگاہوں سے ٹپکتا ہے ۔۔۔ وہاں محوِ عبادت بندگی محسوس ہوتی ہے

پروانے نے اَدائے جاں نثاری کسی مکتب میں جاکر نہیں سیکھی۔ سوز اُس کی فطرت
میں موجُود تھا، شمع کو دیکھا تو مچل کر جل گیا۔ حضرت صِدّیق رضی اللہ عنہُ نے شمعِ رسالت
کو دیکھا تو اَدائے جاں نثاری سے صِدّیق کے مرتبے کو پُہنچ گئے۔ محبّت چُونکہ خود صِدّیق ہے
اِس لیے صِدّیق بنا دیتی ہے۔ عقل خُود غرض ہے اِس لیے زندیق بنا چھوڑتی ہے۔ صِدّیق
بننے کے لئے محبّت کے کُوچے میں آنا پڑتا ہے ۔

❀ عقل عیّار ہے سَو بھیس بنا لیتی ہے ۔۔۔ عِشق بےچارہ نہ زاہد ہے نہ مُلّا نہ حکیم

محبّت کے دِل میں اَپنے سے زیادہ محبُوب کی طلب کا اِحترام ہوتا ہے، وُہ اَغراض
سے پاک ہوتی ہے، ہَوَس سے اُس کا دامن آلُودہ نہیں ہوتا۔ آلُودگیاں تو ہَوَس کا حِصّہ
ہیں، ہَوَس کا مُقدّر ہیں۔ محبّت کی بارگاہ کے دروازے اِس پر کب کُھل سکتے ہیں۔
کُشادگی محبّت سے پیدا ہوتی ہے، محبّت خُود کُشادہ ہے وُہ ناہموار راستوں کو ہموار کر
دیتی ہے۔ تلخیوں کو شیرینی میں بدل دیتی ہے۔ تنگیوں میں بے کراں وسعتیں پیدا کر دیتی ہے
جن رِفعتوں تک کوئی نہیں پُہنچا وہاں محبّت پُہنچی ہے۔ اُس نے اُن حجابات کو اُٹھایا ہے
جو اَزل سے پڑے تھے، اُس نے اُن جلووں کو بے نقاب کیا ہے جو ہمیشہ سے حجاب

میں تھے۔ ہَوَس پر نہ کبھی ناگشودہ دَروازے کُھلے ہیں نہ ہی اُسے باریابی حاصل ہُوئی ہے باریاب، اَزل سے محبّت ہے۔ جس راہ پر کاروانِ ہَوَس نہیں گُزر سکتا۔ محبّت بے کھٹکے گُزر جاتی ہے۔ جِن معانی کو ہَوَس نہیں سمجھ سکتی اُن معانی کی محبّت نے ہمیشہ وَضاحت کی ہے۔ اُنھیں بَیان کِیا ہے اَور اُن کی لَذتوں سے قُلُوب میں سرشاری بھر دی ہے۔ محبّت خُود مَست ہے۔ وُہ مَستی بانٹتی ہے۔ ہَوَس نہ خُود مَست ہے اور نہ مَست کر سکتی ہے۔ اِس کے پَلّے میں بے کیفی کے سِوا کیا ہے۔ محبّت کی دِل آویزی براہِ راست رُوح پر اثرانداز ہوتی ہے۔ دِل و دماغ پر شب خُون مارتی ہے اَور رَگ رَگ میں نشہ بن کر سما جاتی ہے رُوح اَور رُوح کی ساری خَلوتیں اُس کی جَلوہ گاہ ہَیں۔ جِسمِ انسانی کا ریشہ ریشہ اُس کی مَنزِل ہے۔ ہَوَس کی یہاں رَسائی مُمکن نہیں ؎

✿ پرتوِ حُسنت نہ گنجد در زمین و آسماں   درمیانِ سینۂ حیرانم کہ چُوں جا کردہ اِی

ہَوَس لُوٹ کر بھی کفِ افسوس مَلتی ہے کہ زیادہ نہ لُوٹ سکی اَور محبّت لُٹ کر بھی شاد رہتی ہے کہ سرمایۂ زِیست کام آیا۔ جو پُونجی محبُوب کے لائق نہ تھی اُسے قبُول کر لیا گیا۔ ہَوَس لُٹنا جانتی ہے لُٹانا نہیں جانتی۔ ہَوَس اَپنے قلیل نُقصان کو بھی کثیر جانتی ہے اور محبّت کثیر کو بھی قلیل جانتی ہے۔ یہ دونوں کے اِختِلافِ ظرف کا نتیجہ ہے۔ محبّت کو قُدرت نے کُشادہ ظرفی اَور کُشادہ نظری عطا کی ہے اَور ہَوَس اَزل سے کم ظرف ہے اُس کے قلب و نظر کو نہ کبھی وُسعتیں نصیب ہُوئیں اَور نہ ہوں گی۔

عِشق خواہ صدقِ خلیل علیہ السّلام کی صُورت میں ہو یا صبرِ حسین رضی اللہ عنہٗ کی صُورت میں یا صبرِ یعقُوب علیہ السّلام کی صُورت میں، تمام نُقصانات کو بِرضا و رَغبت برداشت کرنے کے لیے ہمہ وقت تیار رہتا ہے۔ نہ آتشِ نمرُود اُس کی حرارت چھین سکتی ہے اَور

نہ ہی یزید کی شقاوتِ قلبی اُس کے عزم کو متزلزل کرسکتی ہے۔ سہولتوں کے سامان دونوں جگہ ہو سکتے تھے۔ امتحانِ خلیل علیہ السلام کے وقت بھی اور امتحانِ حسین رضی اللہ عنہٗ کے وقت بھی۔ لیکن عشق نے کبھی سہولت کو کب قبول کیا ہے۔ رعایتیں تو ہوس طلب کرتی ہے۔ عشق کی منزل اِن پستیوں سے بہت بلند ہے۔ عشق امتحان گاہ محبت سے سرفراز ہو کر نکلتا ہے تو کونین کی عظمتیں اِس بارگاہ میں خراجِ عقیدت پیش کرتی ہیں۔ صدقِ خلیل علیہ السلام ہو تو آگ گلزار کو جنم دیتی ہے۔ سوزِ سینۂ ہاجرہ رضی اللہ عنہا ہو تو یہی سوز معصوم بچے کے قدموں میں پانی کا چشمہ بن کر اُبلنے لگتا ہے اور صبرِ حسین رضی اللہ عنہٗ ہو تو کربلا کی پیاسی ریت پر لالہ کے شوخ پھول کھلتے ہیں۔ سرِ دوستاں سلامت کہ تو خنجر آزمائی کہہ کر سر تو وہی پیش کرسکتا ہے جو قتیلِ ناز بننے کی لذت سے واقف ہو۔ شہیدِ ناز بننے کی لذت کی حقیقت سے ہر شخص کو کہاں آگاہی ہو سکتی ہے۔

مبارک ہیں وہ دل جو مصائب و آلام میں بھی اُخروی زندگی میں حاصل ہونے والی رضائے دوست کی تابانیوں کو پیشِ نظر رکھتے ہیں۔ رضا کے جمال پر نظر ہو تو مصائب کی شدت بھی کم ہو جاتی ہے اور روح پر بھی ایک نشہ طاری رہنے لگتا ہے۔ بندہ جب خدا اور حبیبِ خدا ﷺ کی رضا کے لیے مصائب برداشت کرنے کے لیے کمربستہ ہو جاتا ہے تو اُسے مے خانۂ قدس سے ایک نشہ اور ایک سرشاری عطا ہوتی ہے جو اُسے مصائب و آلام کی شدت محسوس نہیں ہونے دیتی۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہٗ کو ایک نشہ ہی تو عطا تھا جو دہکتے ہوئے انگاروں پر اُنھیں مست و سرشار بنائے رکھتا تھا۔

رضا کی وادی کے ہر مسافر کو ہر ٹھوکر ایک نئی لذت بخشتی ہے پاؤں میں جو کانٹا بھی چبھتا ہے وہ لذتیں عطا کرتا ہے۔ زخموں کی ٹیس بھی نشاط انگیز بن جاتی ہے ؎

❀ سَفر دَراز نہ باشد بَپائے طالبِ دوست　　کہ خارِ دشتِ مَحبّت گُلاب و ریحاں اَست

ترجمہ: دوست کے طلب گار کے نزدیک سفر اگرچہ کتنا ہی دراز ہو، درازیٔ سفر کا احساس نہیں ہوتا۔ عشق و محبّت کے جنگل کے کانٹے گُلاب و ریحان (خوشبودار گھاس) معلوم ہوتے ہیں۔

رضا کی وادی کا مُسافِر اپنی پیاس کی شدّت کو چشمۂ حیواں کی شادابیوں پر ترجیح دیتا ہے جو تشنگی اُسے خُدا کی راہ میں نصیب ہوتی ہے وُہ اُسے جان سے زیادہ عزیز ہوتی ہے اور یہ احساس کبھی اُس کے قریب نہیں پھٹکتا کہ اُس نے خسارے کی راہ اختیار کی ہے۔ خسارے کا سودا ہَوَس میں ہوتا ہے محبّت میں نہیں۔

قُرب و بُعد دراصل اضافی اُمور ہیں۔ قصرِ شیریں عقلی نقطۂ نگاہ کے مُطابق دُور ہو سکتا ہے عقل کو وہاں تک رسائی مُشکل نظر آتی ہے لیکن فرہاد کے نزدیک وُہ دُور نہیں وُہ تیشے کے ذریعے راہ عُبور کرنے کے لیے تیار ہو جاتا ہے۔ وادیٔ نجد اور منزلِ لیلیٰ میں لاکھ بُعد سہی لیکن قیسِ عامری کا ولولۂ شوق اِس بُعد کو تسلیم نہیں کرتا وُہ اِسے دو قدم ہی سمجھتا ہے۔ کِسی مُسافِر کے پاس ولولۂ شوق کی دَولت موجُود ہو۔ سینے سے جذبات اُٹھ رہے ہوں تو اُسے محرُوم نہیں کہا جا سکتا۔ محرُومی تو اُس مُسافِر کا حِصّہ ہوتی ہے جو منزِل کے شوق سے محرُوم ہو۔

اہلِ دِل کے لیے محبّت کی راہ کے کانٹے پھُولوں سے زیادہ عزیز ہوتے ہیں اور بُوالہوس کے لیے پھُولوں میں بھی کوئی نُدرت نہیں ہوتی وُہ اِس کی لطافتوں سے بھی صحیح طور پر لُطف اندوز نہیں ہو سکتا۔ لُطف اندوزی احساس کا نتیجہ ہوتی ہے احساس اگر لطیف ہو تو راہِ دو ت میں بکھرے ہُوئے کانٹوں کو بھی محبّت کے پھُول سمجھ کر دامن میں لپیٹنے کی کوشش کرتا ہے۔ احساس اگر سِرے سے ہی مفقُود ہو تو پھُول بھی بُو باس نہیں دیتے۔ محبّت کی فراوانی کی بدولت یُوسُف کی قمیص پیرِ نابینا کو کنعان

میں مست و سرشار کر سکتی ہے اور برادرانِ یوسف اِس کی حقیقت کو نہیں سمجھتے۔

اپنی رضا، رضائے دوست میں فنا ہو جاتی ہے تو کوئی حجاب نہیں رہتا قرب بھی عطا ہوتا ہے اور جمال بھی لذتیں بھی اور سرمستیاں بھی کیفیتیں بھی اور کیف بار ساعتیں بھی۔ یہ سب فیضانِ جمال کی معجز نمائیاں ہیں۔ محجوب انسان کو اِس بارگاہ میں کہاں دخل نصیب ہو سکتا ہے۔

دیکھئے زُلیخا کا کیا حال تھا وُہ حضرت یوسف علیہ السلام کی محبت میں اسیر ہوئی تو اُس کا مال و جمال سب چلا گیا، بے شمار جواہرات اور ہار رکھتی تھی۔ اُس بے چاری نے سب مال حضرت یوسف علیہ السلام کی محبت میں لگا دیا۔ جو آدمی بتاتا کہ میں نے حضرت یوسف علیہ السلام کو دیکھا ہے اُسے ایک ہار دے کر مالدار کر دیتی۔ آخر اُس کے پاس کچھ نہ رہا۔ اُس کا نام یہ پڑ گیا "ہر چیز بنامِ یوسف" وُہ شدتِ شوق میں سب کچھ بھلا بیٹھی۔ آسمان کی طرف دیکھتی تو ستاروں پر بھی یوسف کا نام لکھا پاتی۔

بینائی کم ہونے کے باعث ماں خراب روٹی پکا دے تو وُہ عجیب لذتوں کی حامل ہوتی ہے اِس لئے کہ اِسے محبت کے ہاتھ چھوتے ہیں آٹا گوندتے وقت وُہ آٹے میں دِل کی محبت بھی گوندھ دیتی ہے جو لقمہ بن کر حلق سے نیچے اُترتی ہے تو اُس کی تاثیر اور ہوتی ہے۔

محبت کا قاصِد دُنیا کے تمام قاصِدوں سے زیادہ تیز رفتار ہے۔ کنعان میں بُوئے یوسف کو کِس نے سُونگھا تھا؟ یہ بُوڑھے باپ کی محبت ہی تو تھی جو سینکڑوں کوس سے خوشبو سُونگھ کر مُبشّر بن گئی کہ یوسف کی قمیص آ رہی ہے۔ بشارت کس نے دی؟ اُسی محبت نے جو مُدتوں سے سینے میں بے قرار تھی۔ جِس پر ہِجر کے طویل زمانے گزر چکے تھے۔ اِس بحث میں نہ پڑیئے کہ مہ کنعان کو جب چاہِ کنعان میں ڈالا گیا تھا تو یعقوب علیہ السلام کو خبر کیوں نہ ہوئی۔ یہ بحثیں عقل کی ہیں جنہیں محبت کی دُنیا سے

کوئی سروکار نہیں۔ عقل نہیں جانتی کہ محبت جب مضطرب ہوتی ہے تو اپنی کیفیات میں کھو جاتی ہے اُسے اِدھر اُدھر دیکھنے کی فرصت نہیں ہوتی۔ جب سنجیدگی اور وقار کی منزل میں آجاتی ہے تو دیکھتی بھی ہے اور سُنتی بھی ہے۔ کنوئیں میں گرے ہوئے یُوسف کے حال سے بے خبری یعقوب علیہ السّلام کی محبّت کا اِضطراب تھا۔ وُہ کیا سُنتی اور کیا دیکھتی ؟ وُہ تو اپنے ہی حال میں گُم تھی۔ محبت میں ٹھہراؤ پیدا ہوگیا تو بُو بھی آنے لگی، اطلاع بھی ملی۔ ایک حال محبّت کی مدہوشی کا تھا اور ایک معارف آگاہی کا۔ مہ کنعاں جب کُنوئیں اور قید کے حجابات سے نکل کر اُفق پر جلوہ گر ہُوا تو خود بخود قمیص کی بُو آنے لگی۔

اِضطراب کی جو کیف بار ساعتیں بسا اوقات محجُوب ہوتی ہیں دراصل وُہ بھی کرم ہوتی ہیں۔ وقت آنے پر پردے بھی اُٹھتے ہیں، بُو بھی آنے لگتی ہے۔ اور جمال بھی دکھائی دیتا ہے لیکن مُشاہدے کی اس منزل تک پہنچنے کے لیے حوصلۂ یعقوب علیہ السّلام چاہیئے محبّت سے عاری اِنسان کیا بُو سونگھے گا اور کیا جمال دیکھے گا یہ تو اِضطرابِ شوق کا نتیجہ ہوتا ہے۔ شوق کی تکمیل کے بعد اپنے گُم گشتہ یُوسف کی تلاش کے لیے کوہ و صحرا میں نہیں جانا پڑتا۔ قمیص خُود چل کر آتی ہے۔ پیغام یُوسف بھیجتا ہے۔ پھر مُلاقات کے شوق کا اِدھر سے نہیں اُدھر سے اظہار ہوتا ہے۔ پیام بھی آتے ہیں اور تحفے بھی۔

بدر و حُنین کے معرکے کیا تھے ؟ محبّت کے وَلولہ انگیز مناظر۔ صحابہ کرامؓ کی جاں نِثاریاں کیا تھیں ؟ عِشق کی مرتّب داستانیں اور جذب و مستی کے سمندر کی اُبھرتی مچلتی موجیں۔ یہاں عقل کی کارفرمائیاں نہ تھیں، دلیل کی طُرفہ کاریاں نہ تھیں۔ عقل سہل انگار ہے عِشق کوہ کَن ہے تیشہ بہ دست ہے۔ عقل کی فطرت لُوٹنا ہے شیوۂ محبّت لُٹانا ہے۔ ایک کے نصیب میں اِنتشار کی بے کیفیاں ہیں اور ایک کے نصیب میں

کیف بار ساعتیں اور مشاہدے کی لذتیں۔ رضا کی وادی میں عقل معتبر نہیں یہاں دل کے فیصلے معتبر ہیں۔ جہاں عقل کی حد ختم ہوتی ہے وہاں سے عشق کی سرحد شروع ہوتی ہے۔

ہوس کا پجاری شہید محبت نہیں ہو سکتا۔ محبت جادۂ شوق میں لٹتی ہے تو محبت کا جلی عنوان بن کر دنیائے محبت کو نئی رنگینیاں عطا کرتی ہے۔ تڑپ اور جذب دروں محبت بھرے دلوں کی ازلی میراث ہے۔ محبت دل یزداں سے نکلی ہوئی تجلی کا نام ہے۔

سود و زیاں کا تاجر جنس محبت کا خریدار نہیں ہو سکتا۔ ہوس میں اپنے احساسات کی رعایت برتی جاتی ہے اور محبت سراسر محبوب کی رضا کا سودا ہے۔ ارباب ہوس کے دل کی رفتار اپنے احساسات و جذبات سے قائم ہوتی ہے۔ اور شہیدان محبت کے دل کی دھڑکن محبوب کے قدموں سے عبارت ہے۔ دل دھڑکتا ہے تو وہ محبوب کی آہٹ کا پیامبر بن جاتا ہے۔ آواز اگر اپنی ہو۔ جذبات و احساسات اپنے ہوں تو اس کے یہ معنی ہونگے کہ کوئی دل میں سمایا ہی نہیں، کسی نے اپنے جلوہ گاہ ناز کے لیے منتخب ہی نہیں کیا۔

اُس صحابی کے متعلق آپ کیا رائے قائم کریں گے۔ جسے مشرکین نے پکڑ کر مکہ میں سولی پر لٹکا دیا تھا اور وہ فرط محبت میں جھوم جھوم کر عاشقانہ اشعار پڑھنے لگا تھا۔ اُن جانثاران رسول مقبول ﷺ کے متعلق آپ کا نظریہ کیا ہے جو بدر و حنین میں زخمی ہو کر گرتے وقت دوڑ کر حضور نبی اکرم ﷺ کے قدموں پر سر رکھ دیتے تھے اور یہ کہہ کر ابدی نیند سو جاتے تھے کہ رب کعبہ کی قسم میں مراد کو پہنچ گیا۔ بے شک صلۂ شہید ناز محبت یہی ہے کیونکہ رضا کی وادی میں ہر گھاؤ سے دل میں ایک چشمۂ مسرت پھوٹتا ہے اور ہر شہادت اک نئی زندگی کا عنوان بنتی ہے۔

میدان بدر میں تین سو تیرہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو کفار کے مدمقابل کھڑا کرنے

کے بعد حضورِ اقدس ﷺ کی سجدہ ریزیوں کا جو عالم تھا۔ جس قلق و اضطراب کا اظہار ہو رہا تھا اور جسے دیکھ کر حضرت صدّیقِ اکبر رضی اللہ عنہ پریشان ہو گئے تھے، آخر وُہ کیا تھا؟ وُہ یہی محبت کا والہانہ اضطراب ہی تو تھا جو نصرت بن کر سامنے آیا۔

میدانِ حشر میں سارے نبی نفسی نفسی اور ہمارے نبی ﷺ اُمتی اُمتی پکاریں گے تو اُس کی بھی یہی وجہ ہے کہ آقائے نامدار حبیبِ کردگار ﷺ کو اپنی اُمت سے جو محبّت ہے وُہ کسی نبی کو اپنی اُمت سے نہیں۔ پکار یہاں بھی محبّت کی ہو گی اور جیت بھی محبّت کی۔

دُرُود شریف کیا ہے؟ نشاطِ رُوح ہے، نغمۂ جاں فزا ہے، صُبحِ خنداں ہے۔ نویدِ بہاراں ہے۔ بہارِ جاوِداں ہے۔ وِجدان کا اُٹھتا بادل ہے۔ عِشق کا بہتا دھارا ہے۔ عرفان و آگہی کی اُمڈتی برستی گھٹا ہے۔ مچلتے احساسات کی شیریں جُوئے بار ہے۔ محبّت کی مُترنّم اَبدی آبشار ہے۔ دِل کی آبیاری دُرُود شریف سے ہو گی تو یہاں بہار خیمہ زن ہو گی، نکہتوں کے گُلاب کھِل اُٹھیں گے۔ اُمید کی چاندنی دِل کے سُونے آنگن میں یُوں اُتر آئے گی جس طرح جھیلوں اَور دریاؤں کی گہرائیوں میں چاند اُترتا ہے اور اشکِ نَدامت کے وُہ نایاب خزینے آنکھوں میں رچ بس جائیں گے کہ جن کی خریدار خُود رحمت ہوتی ہے۔ پھر یہ دُنیا بھی اپنی ہے اَور وُہ دُنیا بھی۔

❁ یا رب تُو کریمی و رسُولِ ﷺ تو کریم
صد شُکر کہ ہستیم میانِ دو کریم

حُسن کی باتیں

آؤ حُسنِ یار کی باتیں کریں
زُلف کی، رُخسار کی باتیں کریں

آفاق ہا گَردِیدہ اَم مہرِ بُتاں ورزِیدہ اَم
بِسیار خُوباں دِیدہ اَم لیکن تُو چیزے دِیگری

خُوشا چَشمے کہ دید آں رُوئے زیبا
خُوشا دِل کہ دَارد خیالِ محمدؐ ﷺ

محبّت کے متوالے اپنے قلب و نِگاہ میں محبُوب کے حُسن کی دُنیا بسائے رکھتے ہیں۔ اِس لیے کہ اِیثار پیشہ محبّت کا شیوہ یہی ہے اور محبّت کی شمع کو ہر دَم فروزاں رکھنے کے لیے محبّت کا تقاضا بھی یہی ہے۔ ہجر و فِراق کے لمحوں میں ذکرِ حبیب ﷺ اور خیالِ حُسنِ حبیب ﷺ دِل کو خُوب گرماتے ہیں۔ حُضُور پاک شاہِ لولاک ﷺ کے رُوئے زیبا کا تصوّر رُوح کو گرمانے کا ذریعہ بھی ہے اور شمعِ محبّت کو فروزاں تر رکھنے کا سَبَب بھی ہے ؎

عاشِقاں راشُد مُدرِّس حُسنِ دوست
صَد کِتاب و صَد ورق خُود رُوئے دوست (رُومیؒ)

ترجمہ: عاشِقوں کا حقیقی مُدرِّس دوست کا حُسن ہے اور دوست کا چہرۂ انور ہی اُن کے لیے بمنزلہ صَد کُتب (سینکڑوں کتابیں) و اَوراق ہیں۔ ؎

صَد کِتاب و صَد وَرَق دَر نار کُن
دِیدہ و دِل جَانبِ دِلدار کُن

ترجمہ: تُو بمصداق اَلْعِلْمُ حِجَابُ الْاَکْبَرُ (علم اِس راستے میں بڑا حجاب ہے) سینکڑوں کتابوں اَور اَوراق کو آگ کی نذر کر دے اَور اَپنے دِیدہ و دِل کو دوستِ حقیقی کی جَانِب مُتوجّہ کر دے۔

اِس ضِمن میں چند باتیں ذِہن میں رکھیں۔

۱۔ ہمارا عقیدہ ہے کہ کمالِ خُلق کی طرح کمالِ خِلقت میں بھی اللہ تعالیٰ نے کسی مخلُوق کو حُضُور پُر نُور صلی اللہ علیہ وسلم کی مثل پیدا نہیں کیا اَور نہ کرے گا۔

۲۔ جن پاک حضرات نے حُضُور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا حُلیہ مُبارک بیان کیا ہے اُنھوں نے صِفات کی صِرف ایک جھلک کا اِدراک کیا ہے۔ چُنانچہ اِمام بُوصیری رحمۃُ اللہ عَلَیہ قصیدۂ ہمزہ میں فرماتے ہیں "اُنھوں نے صِرف صُورت دِکھائی ہے تیری صِفات کی لوگوں کو، جیسا پانی صُورت دِکھا دیتا ہے سِتاروں کی۔" اِمام قرطبی رحمۃُ اللہ عَلَیہ نے کتابُ الصّلوٰۃ میں کسی عارِف کا کیا اچھا قول نقل کیا ہے کہ حضرت رسُولِ مقبُول صلی اللہ علیہ وسلم کا کامِل حُسن ہمارے لیے ظاہِر نہیں کیا کیونکہ اگر ظاہِر ہو جاتا تو ہماری آنکھیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دِیدارِ انور کی تاب نہ لا سکتیں۔

۳۔ مخلُوقات میں سے کوئی شَے آپ کی صِفات کے مُماثِل نہیں۔ صِرف لوگوں کو سمجھانے کے لیے حَسبِ عُرف و عَادت تشبیہات اِستعمال کی گئی ہیں۔

۴۔ اَعضائے شریفہ میں توسُّط و اِعتدال بطورِ کُلیہ ہر جگہ ملحُوظ ہے۔

نُورِ مُجسّم صلی اللہ علیہ وسلم کی خُوبی و محبُوبی کی تصویر کشی مُحال ہے۔ ؎

❀ گر مصوّرِ صُورتِ آں دِلستاں خواہد کشید
لیک حیرانم کہ نازش را چساں خواہد کشید

ترجمہ: اگر کوئی مصوّر آپ ﷺ کی دلنشین صُورت کی تصویر بنانا بھی چاہے تو مَیں حیران ہُوں کہ آخر آپ ﷺ کے نازو ادا کی تصویر وہ کیسے بنائے گا۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اپنی ہمّت اور وُسعت کے مُطابق چہرۂ انور کے جمالِ جہاں آرا کے مُتعلّق جو کچھ منقول ہے اُس کا حاصِل یہ ہے۔

❀ چہرۂ اقدس

حُضُور اکرم ﷺ کا چہرہ انور دَر حقیقت آئینۂ جمالِ الٰہی اور مَظہرِ انوارِ لامتناہی ہے یعنی بقولِ سعدیؒ ؎

❀ دیباچۂ صُورتِ بدیعت
عُنوانِ کمالِ حُسنِ ذات است

ترجمہ: حُضُور اکرم ﷺ کی انوکھی اور بے مِثل صُورت اللہ تعالیٰ کے بے پایاں حُسن کا نِشان ہے۔

نِظامی گنجوی نے حُضُور اقدس ﷺ کے حُسنِ کریمہ کو محبّت میں ڈوبی نِگاہ سے یُوں دیکھا ہے۔

❀ خطت کلام و کلیم درخت کلامُ اللہ
چہ خط چہ رُخ چہ جَبیں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ

ترجمہ: آپ ﷺ کا خط (چہرہ مُبارک) مجسّم کلامِ ربّانی اور کلیمِ صِفت ہے۔ آپ ﷺ کا رُخ مُبارک بصُورت کلامُ اللہ ہے۔ الغرض کیا چہرہ کیا جبینِ مُبارک

لا اِلٰہ اِلاَّ اللہ کی تفسیر ہے۔

حضور پاک ﷺ کے شیدائی اُمتی، حُسنِ کریمہ پر کیا فریفتہ ہونگے جبکہ اللہ کریم خود اُن کے شیدا ہیں۔

❀ اَے کہ نامت را خدائے ذُوالجلال
زَد رقم بہ جُبّۂ عرشِ بریں
❀ آفریں بر عالمِ حُسنِ تو باد
مُبتلائے تُست عالم آفریں
❀ اَز جمالِ تو ہمی بینم مساء
جلوہ دَر آئینۂ عینُ الیقین
(حضرت بُوعلی شاہ قلندرؒ پانی پتی)

ترجمہ: اَے مُصطفٰے ﷺ آپ کی وُہ شانِ عظیم ہے کہ عزّت و جلال والے خدا نے عرشِ اعظم کی پیشانی پر آپ کا نامِ مُبارک رقم فرمایا ہے۔

آپ ﷺ کے حُسنِ جہاں تاب پر صد آفریں۔ آپ ﷺ کے حُسن کی تعریف بیان کرنا ممکن نہیں۔ دریں صُورت کہ عالَم کا پیدا کرنے والا آپ ﷺ کے جمال و کمال پر شیدا ہے۔

یا رسُول اللہ ﷺ آپ کے جمالِ باکمال کے پَرتو سے ہم صُبح و شام عینُ الیقین کے آئینہ میں پرتَوِ جلوۂ ذات دیکھ رہے ہیں۔

حضُورِ اَقدس ﷺ کے حُسنِ کریمہ سے آفتاب و ماہتاب کو رَوشنی ملی اَور آپ ﷺ کے وجُودِ مُبارک کی بدولت زمین کو آسمان سے فزُوں تر کہا گیا۔

❀ اَے اَز شعاعِ رُوئے تو خورشید تاباں را ضیاء
آنی کہ ہستی را شرف بالاتر اَز عرشِ عُلا
(حضرت قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ)

ترجمہ: آپ ﷺ کی وُہ مُقدّس ذات ہے کہ آپ ﷺ کے چہرۂ انور کی چمک سے آفتاب کو رَوشنی ملی ہے اَور آپ ﷺ کی وُہ عالی مَرتبت شان ہے کہ جِس کے باعِث ہستیِ عالَم کو عرشِ اعظم سے بڑھ کر مَرتبہ حاصِل ہُوا ہے۔

لیکن اَیسے محبُوب کے نظارۂ جمال کی تاب اِنسانی آنکھ میں کہاں ہو سکتی ہے ؎

کہ باآفتاب مانی بکمال حُسن وطَلعَت
کہ نظر نمی تَواند کہ بہ بیندت کماہی (سعدی رحمۃ اللہ عَلَیہ)

ترجمہ: اَے محبُوب ﷺ آپ بَاعتبارِ حُسن وجمال مَانندِ آفتاب ہَیں کیونکہ آپ ﷺ کے بے پناہ حُسن کو کماحقہٗ دیکھنے سے میری آنکھ قاصِر ہے۔

اَیسے بے پناہ حُسن کی محض ایک جھلک ہی دیکھ کر تو اُن کے اُمتی یُوں فریاد کُناں ہَیں ؎

دارند جان و دِل بتو بریک تَظَلُّمے
اَے بادشاہِ حُسن خُدا را ترحمے (جامی رحمۃ اللہ عَلَیہ)

ترجمہ: ہماری جانیں اَور ہمارے دِل آپ ﷺ کے عِشق ومَحبّت کے بَاعِث پُردَرد ہیں۔ اَے مُملکتِ حُسنِ خُدا کے شہنشاہ لِلّٰہ رحم فرمائیے۔

اَور اَے حضُور پاک ﷺ اَپنے حُسنِ کریمہ کی زکوٰۃ ہم نادار اُمتیوں کو مَرحمت فرمائیے ؎

آخر نگہے بسُوئے مَا کُن
کایں دولتِ حُسن زکوٰۃ اَست (سعدی رحمۃ اللہ علیہ)

ترجمہ: ہم غریبوں کی جانب نِگاہِ کرم فرمَایئے کیونکہ آپ ﷺ کی نِگاہِ لُطف وکرم، آپ ﷺ کے حُسنِ اَنمول کی زکوٰۃ ہے۔

آپ ﷺ کا چہرۂ مُبارک ماہِ بدر کی طرح چمکتا تھا۔ چہرۂ اَقدس گولائی لئے

ہوئے کھڑا کھڑا سا تھا۔ گویا چہرۂ انور پر زیادہ گوشت نہیں تھا۔ نمایاں اُبھار کے بغیر دَمکتے رُخسار، تاباں اور مُنوّر تھے۔ چہرۂ انور کے گورے رنگ میں سُرخی کا حَسین امتزاج تھا۔ کوئی خُوشی کی خبر سُن کر رُخِ زیبا کی یہ کیفیت گویا کہ چاند کا ٹکڑا ہو اور غصّہ کے عالَم میں رُخساروں میں اِس طرح سُرخی کی جھلک گویا اَنار کا رَس نچوڑ دِیا گیا ہو۔

❁ **سَر مُبارک**:۔ سَیّدُ الاوّلینِ وَالآخرین ﷺ کا سَرِ مُبارک عظیم تھا۔ سَر کی بُزرگی، وُفورِ عقل اَور جُودتِ فکر کی اِس بِنا، پر دلیل ہے کہ سَر جوہرِ دماغ کا حامِل ہے۔ یہاں پر سَر کو عظیم کہنے سے کوتاہی اَور اِس کی چھوٹائی کی نفی کرنا مقصُود ہے۔ ورنہ آپ ﷺ کے تمام اَعضاء وجوارِح کے بَیان میں وُجودِ اِعتدال کی رِعایَت برتی گئی ہے۔

❁ **زُلفِ معنبر**:۔ سَرِ مُبارک پر گیسوئے مُشکیں وعنبریں ہلکے خم دار، گھنگھریالے تھے اَور ریشم کی طرح نرم و مُلائم۔ کانوں کی لَو تک تھے، اَور سَر کے بیچ میں مانگ نکلی رہتی تھی اَور حضُورِ اکرم ﷺ مِسواک اَور کنگھی کبھی جُدا نہ کرتے تھے۔ جب تیل مَلتے تھے تو رِیش مُبارک میں کنگھی فرماتے تھے اَور جمال جہاں آرا، کو آئینہ میں مُلاحظہ فرماتے تھے۔ "الحق" آئینہ دیکھنا آپ ﷺ ہی کو سَزاوار ہے۔ کیونکہ آپ ﷺ کا جمالِ جہاں آرا، نُور، مَطلعِ اَنوارِ الٰہی اَور اَسرارِ نامتناہی ہے۔

❁ ز آئینہ حُسن تُرا جُدائی نیست — غرض تجلّی حُسن است خود نمائی نیست

ترجمہ: یارسُول اللہ ﷺ آئینہ آپ ہی کے حُسن کا عکّاس ہے۔ حُسن نے تو اپنی تجلّی دِکھانی ہوتی ہے۔ لہٰذا یہ حُسن کی تجلّی ہے۔ خُود نمائی ہرگز نہیں ہے۔

❁ تا زُلف تو شَب اَست وَرُخت آفتاب چاشت
وَاللّیل وَالضُّحٰی است مرا وِردِ رُوز و شَب

(مولانا محمد شریف نقشبندی)

ترجمہ : جب سے مجھ کو پتہ چلا ہے کہ رات کا حسن آپ ﷺ کی زلفوں سے مستعار ہے اور آفتاب نصف النہار کا نور آپ ﷺ کے چہرۂ انور سے اخذ کیا ہوا ہے۔ رات اور دن میرا وظیفہ سورۃ والیل، سورۃ والضحٰی ہے۔

پیشانی مبارک:- فخرِ کائنات ﷺ کی پیشانی مبارک تابناک، درخشاں اور کشادہ تھی اور اس پر مسرت کے نور سے چمک اٹھنے والی حسین لکیریں۔ جیسے صبحِ نور یا چشمۂ آبِ حیات میں اٹھنے والی منور لہریں یا چاندی کی تاباں لوح پر نورانی تحریریں یا چودھویں کے چاند کی چٹکی ہوئی دودھیا چاندنی کی بہتی ہوئی سلسبیلِ نور۔

اے واضح والضحٰی جبینت
واللیل نقاب عنبرینت (جامی رحمۃ اللہ علیہ)

یارسول اللہ ﷺ آپ کی پیشانی مبارک سورہ والضحٰی کی پوری وضاحت کر رہی ہے اور آپ ﷺ کا نقابِ عنبر، سورۃ واللیل کی تفسیر ہے۔

چشمِ مبارک:- سرورِ عالم ﷺ کی آنکھیں سیاہ و سرمگیں تھیں۔ دیکھنے والا سمجھے سرمہ لگا ہوا ہے۔ سرشار آنکھوں کی جھیل میں تیرتے ہوئے سرخ سرخ ڈورے تھے جو دل و نگاہ کی دنیا میں ہلچل مچا دیں۔ پلکیں خمدار، لمبی اور گھنی تھیں۔

حضور اکرم ﷺ کی بصارت و بینائی کے حوالے سے سیدا بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ رات کی تاریکی میں بھی ویسا ہی دیکھتے تھے جیسا دن کی روشنی میں۔ قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ کتاب الشفاء میں بیان فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ ثریا میں گیارہ ستارے ملاحظہ فرماتے ہیں۔

آپ ﷺ کی نظریں آسمان کی نسبت زمین کی طرف زیادہ رہتی تھیں۔ یہ حد درجہ

شرم و حیا کی دلیل ہے۔ احادیث میں جو یہ آیا ہے کہ حضورِ اکرم ﷺ آسمان کی طرف نظر اُٹھاتے تھے کبھی کم اور کبھی زیادہ" تو ایسا اِنتظارِ وحی کے سلسلے میں تھا ورنہ نظرِ مبارک کا زمین کی طرف رکھنا روزمرّہ کے معمولات میں تھا۔ حضورِ اکرم ﷺ اکثر گوشۂ چشم سے نظر فرماتے تھے۔ حضور ﷺ کا گوشۂ چشم سے مُلاحظہ فرمانا اِنتہائی حیا اور وقار کی وجہ سے تھا۔ لیکن جب آپ کسی کی جانب اِلتفات فرماتے تو مُکمّل طور پر گھُوم جاتے تھے۔ دائیں بائیں پہلو بدلنے یا محض گردن گھما لینے اور دُزدیدہ نظری سے آپ ﷺ گریز فرماتے تھے کیونکہ یہ مُتکبّروں اور سہل انگاروں کا شیوہ ہے۔ آپ ﷺ کو جو شخص یکایک دیکھتا مرعُوب ہو جاتا۔ باوقار رُعبِ ہستی اور رُعبِ حُسن و جمال اپنی جگہ۔ لیکن صحابہ کرام کو حضورِ اقدس ﷺ کی مخمُور نگاہوں سے جو آرمُغانِ سوز و ساز نصیب ہوتے تھے، اُس خُوش بختی اور لذّتِ نظر کے کیا کہنے۔

شوقِ افزوں، مانعِ عرضِ تمنا رُعبِ حُسن
بارہا دِل نے اُٹھائے ایسی لذّت کے مزے

سُورۃ النجم میں حضُورِ انور ﷺ کی چشمِ مُبارک کا ذِکر اللہ کریم نے یوں فرمایا ہے

"مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی"

نہ درماندہ ہوئی چشمِ (مُصطفےٰ) اور نہ (حدِ ادب سے) آگے بڑھی

یعنی سَرورِ عالمیان ﷺ کی نِگاہ اپنے مقصُود کی دِید میں محو رہی۔ اِدھر اُدھر کِسی چیز کی طرف مائِل نہ ہوئی۔ درماندہ ہو کر بند نہیں ہو گئی۔ بلکہ جی بھر کر دیدار کیا۔ اِس حریمِ ناز میں صِفاتی اور ذاتی انوار کا جو مُشاہدہ بے تاب نِگاہوں نے کیا دِل نے اُس کی تصدیق کی۔ دِکھانے والے نے جو دِکھانا تھا دِکھا دیا، دیکھنے والے نے جو دیکھنا تھا وُہ جی بھر کے

دیکھ لیا۔ ایک طرف عبدِ کامل ہے دُوسری طرف معبُودِ برحق۔ ایک طرف عشق ہے نیاز ہے اور سر اَفگندگی ہے۔ دُوسری طرف حُسن ہے، شانِ صمدیّت ہے، اور شانِ بندہ نوازی اپنے جوبن پر ہے۔ الغرض چشمِ مُبارک نے شبِ معراج اللہ کریم کے دیدار کے کیا کیا مزے لُوٹے۔ وُہ مُحِبّ محبُوب کی بات ہے۔ اِنسانی ذِہن یکسر عاجزی کا اِظہار کرتے ہُوئے تو یہی پکار اُٹھتا ہے ؎

❁ اَسرار و وُجُود را کما ہے
دِیدہ نظرے خدائی بینت (جامی رحمۃ اللہ علیہ)

ترجمہ: یا رسُول اللہ ﷺ خدا کے وجُود کے اَسرار کو جیسا کہ چاہیئے آپ ﷺ کی خُدا بین نگاہِ شریف نے مُلاحظہ فرمایا۔

❁ **اَبرُوئے مُبارک**:۔ مُحسنِ اَعظم ﷺ کے اَبرُوئے مُبارک ایک دُوسرے سے جُدا، گھنے اور سیاہ تھے۔ خمدار اَبروں کے درمیان مُنفرد خاصیت کی حامل رگِ پُرنُور تھی جو جوشِ غضب کے وقت اُبھر جاتی تھی ؎

❁ در فراقِ تو نہادم جان و دِل
ہر دو بر طاقِ خمِ اَبرُوئے تو
❁ چندمی پُرسی کہ خُسرو را چہ کُشت
غمزۂ تو، چشمِ تو، اَبرُوئے تو

ترجمہ: اَے محبُوبِ مَن ﷺ آپ کے دونوں جمیل اَبروں کے فراق میں ہم نے اپنے جان و دل کو کھو دیا ہے۔ لہٰذا ہم پر رحم فرمایئے۔ اَے محبُوب ﷺ یہ کیوں پُوچھ رہے ہیں کہ خُسرو کو کس نے قتل کیا ہے میں خُود بتا رہا ہُوں کہ آپ کے ناز و ادا

نے، آپ کی جادُو بھری آنکھوں نے، اَور آپ کے سحر آفریں خَمِ اَبرُو نے۔

❁ عید گاہِ ما غریباں کوُئے تو
سجدہ گاہِ عاشقاں اَبرُوئے تو

❁ **ناک مُبارک** رحمتِ دوعالم ﷺ کی ناک بُلند، تیکھی اَور سُتواں تھی۔ اِس پرنُور کی شُعاع نُمایاں اَور تجلّی ریز تھی۔

❁ **گوش مُبارک**: حضُورِ اکرم ﷺ کے گوش ہائے مُبارک کامِل و مُکمّل تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا مَیں اُن چیزوں کو دیکھتا ہُوں جِسے تم نہیں دیکھتے اَور مَیں اُن آوازوں کو سُنتا ہُوں جِن کو تم نہیں سُن سکتے۔

❁ **دہن مُبارک**:۔ ہادیِ عالم ﷺ کا دہن مُبارک موزُونیت کے ساتھ فراخ تھا۔ آپ کے دہن مُبارک سے کلامِ تام، کامِل اَور بھرا ہُوا نکلتا تھا۔ شکستہ و ناقِص اَلفاظ نہ نکلتے تھے۔ دندانِ مُبارک بہت پیوستہ نہ تھے نہ زیادہ کھُلے، موتیوں کی طرح آب دار تھے۔ قطراتِ باراں کے ساتھ گِرنے والے اولوں کی طرح سفید اَور سامنے والے دانتوں کے درمیان معمُولی سا خَلا تھا تکلُّم کے وقت نُور کی شُعاعیں خارِج ہوتی دِکھائی دیتی تھیں۔

❁ **لُعابِ دہن شریف**:۔ حضُور اقدس ﷺ کا لُعابِ دہن بیماروں اَور دِل فگاروں کے لیے شفائے کامِل تھا۔ چُنانچہ وُہ حدیث جِس میں روزِ خیبر حضرت علی مُرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی آنکھوں کے آشوب میں لُعابِ دہن لگانا اَور اُسی وقت صحیح و تندرست ہوجانا مذکُور ہے، مشہُور ہے۔

آپ ﷺ کے حُضور پانی کا ایک ڈول لایا گیا اَور آپ ﷺ نے پانی کا ایک گھُونٹ لے کر اِس میں کُلّی کر دی۔ پھر جب ڈول کے پانی کو کنُوئیں میں ڈال دیا گیا

تو اُس کنوئیں سے کستوری کی مانند خوشبو پھیل گئی اور یہ کہ حضرت انس رضی اللہ عنہٗ کے مکان کے کنوئیں میں جب آپ ﷺ نے لعابِ دہن ڈالا تو مدینہ طیبہ میں کوئی کنواں اُس سے زیادہ شیریں نہ تھا۔ اِس قسم کے بے شمار معجزات مروی ہیں۔

❀ **آواز مُبارک**:۔ سیدالابرار نبی مختار ﷺ کی آواز مُبارک غایت درجہ پیاری تھی۔ آپ ﷺ کی آواز اور اِس کی شیرینی تمام آوازوں سے زیادہ حسین اور دِل کش تھی۔ عُشاق کے دِل اِس سحرکار آواز پر بے اختیار کھنچے چلے آتے تھے اور کوئی شخص بھی آپ ﷺ سے بڑھ کر خوش آواز اور شیریں کلام نہیں گزرا کیونکہ آپ ﷺ کی زبان مُبارک مخارج سے کلام فرمانے میں جیسا کہ اِس کا حق ہے سب سے بڑھ کر راست تر، دُرست تر اور بہتر تھی۔

آپ ﷺ فصاحت و بلاغت میں ممتاز تھے۔ آپ ﷺ طبیعت کی روانی، الفاظ کے نکھار، فِقروں کی جزالت، معانی کی صحت اور تکلّف سے دُوری کے ساتھ ساتھ جوامع الکلم (جامع باتوں) سے نوازے گئے تھے۔ آپ ﷺ کو نادِر حِکمتوں اور عرب کی تمام زبانوں کا عِلم تھا۔ چُنانچہ آپ ﷺ ہر قبیلے سے اُسی کی زبان اور محاوروں میں گفتگو فرماتے تھے۔ آپ ﷺ میں بدویوں کا زورِ بیان اور قوتِ تخاطب اور شہریوں کی شُستگیٔ الفاظ اور شگفتگی و شائستگی جمع تھی اور وحی پر مبنی تائیدِ ربانی الگ ہے۔

❀ وہ گنجورِ معارف جس کے اِک اِک حرف میں پنہاں
نکاتِ فلسفی، اسرارِ نفسی، رازِ عمرانی

❀ **تبسّم و گریہ**:۔ پھول کی پنکھڑیوں کی مانند مہکتے ہونٹوں پہ ہر وقت تبسّم

رَقصاں تھا۔ جب آپ ضحک فرماتے تو آپ ﷺ کے دندان ہائے مُبارک کا نور آفتاب کی شُعاعوں کی طرح جلوہ افروز ہوتا تھا۔ یہی حال آپ ﷺ کے گریہ کا تھا۔ آواز قطعاً بُلند نہ ہوتی تھی البتہ چشمِ مُبارک سے آنسو جاری ہو جاتے تھے۔ اور سینۂ اطہر سے ایک مخصوص آواز سُنائی دیتی۔ آپ ﷺ کا گریہ فرمانا اللہ تعالیٰ کے جلالی صفت کی تجلّی یا اُمّتِ مرحومہ پر شفقت یا میّت پر طلبِ رحمت کی بنا پر ہوتا تھا۔ یہ کیفیت اکثر قرآن کریم سُنتے وقت یا بعض اوقات رات کی نماز میں طاری ہو جاتی۔

❁ **رِیش مُبارک** :۔ حضرت احمد مجتبیٰ ﷺ کی رِیش مبارک گھنی اور سیاہ تھی جو آخر وقت تک اِسی طرح رہی۔ صرف ٹھوڑی اور کنپٹی کے کچھ بال سفید ہو گئے تھے۔

❁ **گردن مُبارک** :۔ حضرت امامُ الانبیاء ﷺ کی گردن مُبارک ایسی بُلند اور صُراحی دار یعنی پتلی اور خوبصورت تھی جیسی تصویر کی گردن تراشی ہو۔ صفائی اور چمک میں چاندی جیسی تھی۔ اگرچہ آپ ﷺ کی گردن مُبارک کو تصویر سے تشبیہہ دینے میں شانِ ادب کے خِلاف نظر آتا ہے لیکن چونکہ اِس کی کاری گری میں خوب آراستگی اور مُبالغہ کیا جاتا ہے اِس لیے اِس کی تحسین میں اِس سے تشبیہہ دی گئی ہے۔

❁ **سِینہ مُبارک و قلبِ اطہر** :۔ حضورِ اقدس ﷺ کا سینہ مُبارک کُشادہ اور مُسطّح تھا۔ پُر گوشت پھیلے کندھے تھے۔ شانوں کے درمیان مُہرِ نبوّت تھی۔ یہ صرف صُورتِ ظاہری کی صُورت ہے اِس لیے قدرِ بیان ہے ورنہ صدرِ معنوی وُہ ہے جس کا تعلّق قلبِ اطہر سے ہے۔

آپ ﷺ کا قلبِ اطہر پہلا قلبِ اطہر ہے جس میں اسرارِ الٰہیہ اور معارفِ ربّانیہ ودیعت رکھے گئے کیونکہ آپ ﷺ بوجودِ صُورتِ نوری سب سے پہلے پیدا

ہے کیے گئے ۔ صدرِ معنوی کی شرح اور قلبِ اطہر کی وسعت کا بیان طاقتِ بشری سے باہر ہے۔ چار دفعہ فرشتوں نے آپ ﷺ کے صدرِ مبارک کو شق کیا اور قلبِ اطہر کو دھویا اور اسے ایمان و حکمت سے بھرا۔ اس کی طرف اللہ تبارک و تعالےٰ قرآن مجید میں یوں ارشاد فرماتے ہیں۔

اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَكَ صَدۡرَكَ

"اے محبوب ﷺ کیا ہم نے آپ کا سینہ نہیں کھول دیا۔"

یہی وجہ ہے کہ جو اسرار آپ ﷺ کے قلبِ اطہر کو عطا ہوتے وہ کسی اور مخلوق کو عطا نہیں ہوتے اور نہ کسی اور مخلوق کا قلب اس کا متحمل ہو سکتا تھا۔ حضور پاک ﷺ نے فرمایا کہ میری آنکھ سو جاتی ہے لیکن میرا دل نہیں سوتا۔

بصر در خواب و دِل در استقامت
زبانش اُمتی گو تا قیامت (نظامی گنجوی رح)

ترجمہ: آپ ﷺ کی ذاتِ مبارکہ کتنی عظیم الشّان ہے باوجودیکہ آپ کی آنکھیں محوِ خواب ہیں مگر دِل بیدار و حاضر ہے اور آپ ﷺ ازراہِ رحم و کرم تاقیامت یارب اُمتی فرمانے والے ہیں۔

پُشت مبارک:- آپ ﷺ کی پُشت مبارک ایسی تھی جیسے پگھلی ہوئی چاندی یعنی پاک و صاف اور سفید ہموار۔ حضور انور ﷺ کے دونوں شانوں کے درمیان مُہرِ نبوت تھی کیونکہ آپ خاتم النّبیین ہیں یعنی آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔ مُہرِ نبوت ایک ایسی اُبھری ہوئی چیز تھی جو ہم رنگ بدن، مُشابہ جسدِ اطہر اور صاف و نورانی تھی۔ حضرت شیخ ابنِ حجر رحمتہ اللہ علیہ شرح مشکوٰۃ میں

فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کی مُہرِ نبوت میں لکھا ہوا تھا۔

اَللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ تَوَجَّہْ حَیْثُ کُنْتَ فَاِنَّکَ مَنْصُوْرٌ۔

ترجمہ: اللہ یکتا ہے کوئی اُس کا شریک نہیں آپ جس حال میں بھی ہیں توجہ فرمایئے بلاشُبہ آپ ہی فتح یاب ہیں۔

بطن شریف:۔ آپ ﷺ کا بطن شریف کچھ یوں تھا کہ نہ سینہ شکم سے بلند اور شکم سینہ سے یعنی دونوں برابر اور ہموار تھے۔ حضرت اُمّ ہانی رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ کے بطن شریف کی توصیف میں لکھا ہے کہ میں نے رسول ﷺ کے شکمِ اطہر کو دیکھا ہے وہ گویا کاغذ تھا جنہیں لپیٹ کر ایک دُوسرے پر رکھ دیا ہے۔ سینۂ اطہر سے شکمِ اطہر تک بالوں کی ایک ہلکی لکیر تھی۔ سوائے شکم اور سینہ کے کہیں بال نہ تھے۔ اَلبتہ بازوں اور مونڈھوں پر بال تھے۔

بازو مبارک اور ہاتھ مبارک:۔ فخرِ موجودات ﷺ کے بازُو سڈول و گداز اور کلائیاں موٹی تھیں۔ ہتھیلی بھرپُور اور مکمّل تھی۔ انگلیاں نرم، لمبی اور طاقت ور تھیں۔ ریشم ایسے نرم و ملائم ٹھنڈے توانا ہاتھ تھے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کوئی حریر ودِیبا نہیں دیکھا جو رسُول اکرم ﷺ کی ہتھیلی سے زیادہ نرم ہو اور نہ کوئی عنبر یا مُشک یا کوئی ایسی چیز سُونگھی جو رسُول اللہ ﷺ کی خُوشبو سے بہتر ہو' اور بعض کہتے ہیں کہ حضُور اکرم ﷺ کے دستِ مُبارک کی نرمی وسختی کا انحصار وقت اور حالات پر موقُوف تھا۔ چُنانچہ آپ ﷺ گھر میں دستِ مُبارک سے کام کرتے یا جہاد میں برسرِپیکار ہوتے یا

کاروبار کرتے تو ہتھیلیاں سخت ہوتیں جب چھوڑ دیتے تو وُہ اپنی اصلی اور جِبلّی نرمی اور مُلائمت کی حالت میں آجاتیں۔

دستِ کرم کی خُوشبو:۔ آپ ﷺ کے دستِ مُبارک کے صِفات، آثار، بَرَکات اور مُعجزات اِتنے زیادہ ہیں کہ حیطۂ تحریر میں نہیں لائے جاسکتے۔ مُسلم کی رِوائیت ہے کہ حُضُور اکرم ﷺ نے جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہٗ کے رُخساروں پر دستِ اقدس پھیرا تو حضرت جابر رضی اللہ عنہٗ کو آپ ﷺ کے دستِ اقدس سے ایسی ٹھنڈک اور خُوشبو محسُوس ہُوئی گویا آپ ﷺ نے اُسے ابھی عطّار کے عِطر دان سے نِکالا ہو۔

یہ ایک ناقابلِ تردید حقیقت ہے کہ حُضُور اقدس ﷺ جس شخص سے بھی مُصافحہ فرماتے وُہ دِن بھر اپنے ہاتھ کو مُعطّر پاتا اور جِس بچّہ کے سَر پر اپنا دستِ شفقت رکھ دیتے وُہ خُوشبو میں دُوسرے بچّوں پر فَوقِیت لے جاتا۔

بیہقی اور طبرانی میں ہے کہ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہٗ فرماتے ہیں کہ مَیں جب بھی حُضُور اقدس ﷺ سے مُصافحہ کرتا ہُوں تو میرا ہاتھ آپ ﷺ کے جسمِ اطہر سے مَس ہونے کی وجہ سے ایسا مُعطّر ہو جاتا ہے کہ مَیں تمام دِن اپنے ہاتھوں کو سُونگھتا رہتا ہُوں اور اُن میں سے مُشکِ نافہ سے بہتر خُوشبو پاتا رہتا ہُوں۔

یزید بن اسود فرماتے ہیں کہ حُضُور اقدس ﷺ نے اپنا دستِ اقدس میرے ہاتھوں میں دِیا تو مَیں نے آپ ﷺ کا دستِ اقدس برف سے زیادہ سَرد اور مُشک سے زِیادہ خُوشبودار پایا۔

حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہٗ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حُضُورِ اکرم ﷺ

میری عیادت کو تشریف لائے اور اپنا دستِ کرم میری پیشانی پر رکھا پھر آپ ﷺ نے میرے چہرے، سینہ اور شکم پر مسح فرمایا، مزید فرمایا کہ میں آج تک آپ ﷺ کے دستِ اقدس کی ٹھنڈک اپنے جگر میں محسوس کرتا ہوں۔

پسینہ کی خوشبو: حضور اکرم ﷺ کی نرالی و عجیب صفات میں سے ایک پاکیزہ و طیّب خوشبو ہے۔ یہ خوشبو آپ ﷺ کی ذاتی تھی۔ کسی قسم کی خوشبو استعمال کئے بغیر ہی دُنیا کی کوئی خوشبو آپ ﷺ کے جسمِ اطہر کی خوشبو سے ہمسری نہ کر سکتی تھی سیّدنا انس رضی اللہ عنہٗ روایت کرتے ہیں کہ مَیں نے ہر ایک خوشبو خواہ مُشک ہو یا عنبر سُونگھی لیکن نبیّ اکرم ﷺ کی خوشبوئے اطہر سے زیادہ کوئی نہ تھی۔ سیّدنا انس رضی اللہ عنہٗ فرماتے ہیں کہ ایک روز حضور اکرم ﷺ ہمارے گھر تشریف لائے اور دوپہر کے وقت قیلولہ فرمایا چونکہ حضور ﷺ کو پسینہ بہت آیا کرتا تھا۔ تو میری والدہ نے جِن کا نام اُمِّ سلیم ہے شیشی لے کر آپ ﷺ کا پسینہ مُبارک اِس میں جمع کرنے لگیں۔ حضورِ اقدس ﷺ کی آنکھ کُھل گئی فرمایا اَے اُمِّ سلیم کیا کر رہی ہو۔ عرض کیا یا رسُول اللہ ﷺ آپ کا پسینہ مُبارک جمع کر رہی ہُوں تاکہ مَیں بطور خوشبو استعمال کرُوں۔ کیونکہ اِس کی خوشبو سَب سے زیادہ بہتر ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہٗ سے یہ بھی منقول ہے کہ جب کوئی صحابی بقصدِ حضوری آپ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوتا اور آپ کو کاشانۂ اقدس میں نہ پاتا تو وہ راہ میں آپ ﷺ کی اُس خوشبو کو سُونگھتے جو آپ کی گزرگاہ ہونے کے سبب راہ میں پھیل جاتی تھی۔ مدینہ مُنوّرہ کے جِس جِس کُوچے میں وُہ خوشبو محسوس کرتے، چلتے جاتے تھے کہ حضورِ اکرم ﷺ اِس راہ سے گزرے ہیں۔

آج بھی مدینہ منورہ کے در و دیوار سے آپ ﷺ کی خوشبوئے جانفزا کی لپٹیں آ رہی ہیں جس سے محبانِ حبیبِ پروردگار ﷺ کے دماغِ محبت معطر ہو جاتے ہیں۔ شاید کہ ایک شمہ اس خوشبو کا بعض غریب و مشتاق اور مفلس و نادار مسافروں کے شامۂ ذوق کو بھی میسر ہو۔

ابوعبداللہ عطار مدینہ طیبہ کی مدح میں کہتے ہیں کہ مشک و کافور کیا ہیں اُن کی مانند تو وہاں کھجوروں میں خوشبو ہے۔ حضرت شبلی جو علمائے صاحب وجدان میں سے ہیں فرماتے ہیں کہ مدینہ طیبہ کی خاکِ پاک میں خاص قسم کی مہک ہے جو مشک و عنبر میں قطعاً نہیں اور فرماتے ہیں کہ مدینہ میں ایسی خوشبو کا ہونا عجائب و غرائب میں سے ہے۔

بروایت ابونعیم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ کے چہرۂ انوار پر پسینہ مبارک موتی کی مانند اور اس کی خوشبو مشک سے زیادہ ہوتی تھی۔

قدم مبارک: حضور اقدس ﷺ کے دونوں قدم مبارک ہموار تھے۔ جن میں آلودگی اور شکستگی بالکل نہ تھی۔ یعنی اگر اس پر پانی ڈالا جائے تو اپنی لطافت و پاکیزگی کی وجہ سے بہہ جائے اور تیزی سے پانی گزر جائے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ جب آپ ﷺ زمین پر قدم مبارک رکھتے تو پورے قدم رکھ کر چلتے اور آپ ﷺ کے پاؤں میں ابھار نہیں تھا۔ سید الکونین ﷺ کے پاؤں کے تلوے نرم تھے۔ ایڑیوں پر گوشت کم تھا۔ ایڑیاں پتلی، نازک لیکن پھٹنے سے محفوظ تھیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کسی کو راہ میں رسولِ خدا ﷺ سے زیادہ تیز چلتے نہیں دیکھا۔ گویا زمین آپ ﷺ کے قدموں تلے لپیٹی جاتی تھی اور

ہم آپ ﷺ کی ہمراہی میں تھکان اَور محنت محسوس کرتے تھے۔ آپ کے ساتھ چلنے کے لیے ہمیں دَوڑنا پڑتا تھا۔ جس سے ہمارے سانس پُھول جاتے تھے لیکن آپ ﷺ کو کُچھ بھی محسوس نہ ہوتا تھا اور آپ ﷺ معمُول کے مُطابق بے تکلُّف چلتے تھے چلنے میں اِضطِراب نہ تھا۔ یعنی قدم اُٹھانے کا انداز با وقار تھا۔ یُوں قدم اُٹھانا اُولوالعزم، اہلِ ہمت اَور شُجاعت کا آئینہ دار ہے۔ رَفتار میں تیزی اَور بے پرواہی تھی۔ جیسے نشیب میں اُتر رہے ہوں اَور چال میں تمکنت جیسے موجِ صَبا کا خرَام۔

حضرت عبُداللہ بن بُریدہ رضی اللہ عنہُ سے منقُول ہے کہ "رسُولِ خُدا ﷺ کے قدم مُبارک کی ظاہِری شکل بہت حَسِین تھی"۔ آپ ﷺ کبھی نعلین مُبارک پہن کر چلتے اَور کبھی بغیر نعلین مُبارک کے کبھی آپ پا پیادہ چلتے اَور کبھی سَواری پر۔ خصُوصًا غزوات میں۔

اَیسا کَون سا اُمتی ہوگا۔ جِس کے دِل میں یہ تمنّا موجزن نہ ہو کہ اپنی آنکھوں کو اَیسے قدموں اَور نعلین کے لیے فرش راہِ نہ کرے۔ اِس تمنّا کا اِظہار علاّمہ اقبالؒ نے شعری رُوپ میں یُوں کیا ہے۔ ؎

بِیا اَے ہَم نَفَس بَاہَم بِنالیم
مَن و تُو کُشتۂ شانِ جَمالیم
دَو حرفے بَر مُرادِ دِل بگوئیم
بپائے خواجہ چشماں را بمالیم

ترجمہ: اَے دوست آ، ہم دونوں مِل کر گریہ وزاری کریں کیونکہ ہم اَور تُم دونوں اُسی کے شانِ جمال کے شیدائی و قتیل ہیں اَور صرف سلامتی ایمان اَور محبت نبی کریم ﷺ کی باتیں کریں اَور حضُور خواجۂ دوعالم ﷺ کے قدموں میں آنکھوں کو ملیں۔

حضورِ اقدس ﷺ کے نعلین مبارک کی قدر و منزلت کوئی جامی رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھے جنہوں نے بے باکانہ کہا ؎

سودہ ہمہ قدسیاں جبینِ ارادت
بر تہِ نعلینِ عرش سائے محمد ﷺ

ترجمہ یعنی عالمِ ملکوت کے تمام فرشتوں نے اپنی ارادت کی پیشانی کو حضرت محمد ﷺ کے عرش پر جانے والے نعلین پاک (جوتیوں) پر ملا۔

ایسے قدموں کی تو دھول ہی اُمتیوں کے لیے اکسیر کا درجہ رکھتی ہے ؎

گر بیابم بہ دیدہ سرمہ کشم
خاکپائے تو یا رسول اللہ ﷺ (سعدیؒ)

ترجمہ: یا رسول اللہ ﷺ میرے دل میں یہ حسرت موجزن ہے کہ اگر مجھ کو حضورِ والا کے قدمِ ناز کی خاک میسّر آجائے تو میں اُس کو اپنی آنکھوں میں سُرمہ بنا کر لگاؤں۔

قامتِ زیبا: فخرِ دو عالم ﷺ کوتاہ قامتی اور دراز قامتی کے عیب سے پاک تھے۔ قامتِ زیبا یعنی قدِ مبارک باغِ قُدس اور بستانِ انس کی شاخ تھی۔ لطیف چُست اور درُست، قد مائل بجانبِ درازی تھا۔ نظر افروز معطّر، مہکتا ہُوا، بھرا بھرا جسم تھا۔

الغرض حضورِ پُر نور ﷺ خوبی و محبوبی، دل کشی و دلستانی، دلبری و سروری اور رعنائی و زیبائی کا مکمل شاہکار تھے اور ہر نوع کے عیوب و نقائص سے منزّہ تھے۔ لیکن سچ تو یہ ہے کہ ہم اُمتی آپ ﷺ کے حُسنِ کریمہ کو بیان کرنے سے یکسر عاجز و قاصر ہیں۔ ؎

داستانِ عشق جب پھیلی تو لامحدود تھی ۔۔۔ اور جب سمٹی تو تیرا نام ہو کر رہ گئی

حضرت امیر خسرو کے چند اشعار پر یہ گدائے بے نوا بصد عجز و نیاز اِس باب کو ختم کرتا ہے۔

۱- ❁ حُسنِ یُوسف ، دَمِ عیسٰی، یدِبَیضا داری
آنچہ خُوباں ہمہ دَارند تو تنہا دَاری

۲- ❁ شیوہ شکل و شمایل ، حَرکات و سَکنات
خطِ سبز و لبِ لعل و رُخِ زیبا دَاری

۳- ❁ سُنبل و یاسمین و نَسترن و سَرو سہی
از سرِ زُلف و عذار و قدِ بالا دَاری

۴- ❁ تا تَبَسُم نہ کُنی عقل نگوید ہرگز
کاندریں آبِ خِضر لُولُوئے لالہ دَاری

۵ ❁ دِل و دِیں بُردے و ہوش و خِرد و صبر و قرار
دِگر از خُسرو بے دِل چہ تمنّا دَاری

ترجمہ ۱- یارسُول اللہ ﷺ آپ حُسنِ یُوسف، دمِ عیسیٰ اور یدِبیضا سے مُمتاز ہیں اَلغرض دیگر حضرات کو جو کمالات تنہا تنہا حاصِل تھے آپ ﷺ کی ذاتِ مُقدّسہ کو منجملہ وُہ کمالات حاصِل ہیں۔

۲- یارسُول اللہ ﷺ ایک محبُوب میں جو خُوبیاں بدرجہ اَتم ہوسکتی ہیں۔ بَطور شکل و صُورت برائے حُسنِ اَخلاق و عَادات، بقدرِ حَرکات و سکنات وُہ سب آپ کے اندر مَوجُود ہیں۔ آپ خطِ سبز (نوجوانی) ولبِ لعل (حُسنِ گُفتار) اور چہرہ زیبا سے بھی مُمتاز ہیں۔

۳- یارسُول اللہ ﷺ آپ دماغ کو مُعطّر کردینے والے گلہائے سُنبل و یاسمین اور سَرو سہی کے مانِند ہیں اور آپ زُلف دَراز، چہرہ خُوب اور قدِ دِل جُو رکھتے ہیں۔

۴۔ یا رسُول اللہ ﷺ آپ جب تک تَبَسُّم نہیں فرَماتے عقل تسلیم نہیں کرتی۔ مگر تَبَسُّم فرَماتے ہی عقل بخُوبی سمجھ جاتی ہَے کہ آپ ﷺ کا تَبَسُّم مانندِ آبِ خضر اَور دَنداہائے مُبارک گہر آب دار صِفت ہیں۔

۵۔ یا رسُول اللہ ﷺ آپ کے دِیدار نے خُسرو کے دِل، دِین، ہوش و عقل اَور صبر و قرار سب کو چھِین لیا۔ اَب اِس مِسکین کے پاس اَور کیا ہَے جو آپ ﷺ پر نثار کر سکے۔

ان الله وملئکته یصلون علی النبی یایها الذین امنوا صلوا علیه وسلموا تسلیما
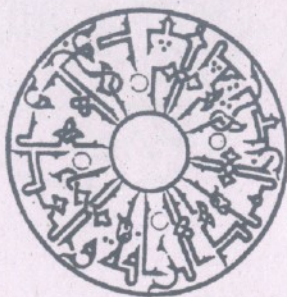
قِصَّۃُ الصَّلوَاتُ

دُرُودوں کی کہانی

قَبسِ نبوِی کَرِیم

شُعلۂ نبوی صلّی اللہ علیہ وسلّم

وُہ رازِ خلقتِ ہستی ﷺ، وُہ معنیٔ کونین ﷺ
وُہ جانِ حُسنِ ازل ﷺ، وُہ بہارِ صُبحِ وُجود ﷺ

ہماری شاہکار علمی وادبی کتب

* سبل الہدیٰ والرشاد فی سیرت خیر العباد
* الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ ﷺ
* پیارے رسول ﷺ کی پیاری زندگی
* پیارے نبی ﷺ کا پیارا بچپن
* پیارے نبی ﷺ کے پیارے جرنیل
* پیارے نبی ﷺ کے پیارے اقوال
* پیارے نبی ﷺ کے پیارے معاہدے
* پیارے نبی ﷺ کا پیارا عہدِ شباب
* پیارے نبی ﷺ کے پیارا اخلاقِ عظیم
* پیارے نبی ﷺ کے پیارے فیصلے
* پیارے نبی ﷺ کے پیارے سفر
* پیارے نبی ﷺ کے پیارے معجزات
* پیارے نبی ﷺ کے پیارے خطوط
* پیارے نبی ﷺ کے پیارے شب وروز
* حضرت سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ
* مسائل تجہیز وتدفین اور آدابِ زیارتِ قبور
* باتوں سے خوشبو آئے (اشفاق احمد کے انٹرویوز
* نظامی بنسری (نظام الدین اولیاءؒ کی ڈائری)
* رُخِ مصطفیٰ ﷺ (سیرت النبی ﷺ پر ایک جامع تحریر)
* رسول اللہ ﷺ کی دوسو سنتوں کا مجموعہ
* حضور ﷺ کی بچوں سے محبت
* رسول اللہ ﷺ کی خصوصیات
* سیرتِ رسولِ عربی ﷺ
* سنت مصطفیٰ ﷺ اور جدید سائنس
* محمد رسول اللہ ﷺ کا پاکستان
* عہدِ نبوی ﷺ کا نظامِ تعلیم
* امام حسن رضی اللہ عنہ اور خلافتِ راشدہ
* رسول اللہ ﷺ کی سچی خبریں
* سرکار ﷺ کی شان بزبانِ قرآن
* سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ (حدیث باب مدینۃ العلم)
* سیدہ کا لال (حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ)
* اسلامی نظام عدل اور پاکستان
* مرقاۃ السالکین شرح مرأۃ العارفین
* تذکرہ حضرت یوسف علیہ السلام
* اسلامی احکام اور انسانی صحت
* اقوالِ زریں کا انسائیکلو پیڈیا